مجموعہ درودِ رضویہ

از: پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

پیشکش : خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

مجموعۂ درودِ رضویہ

از

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

سابق ڈین فیکلٹی آف سائنس جامعہ کراچی

صدر: ادارہ تحقیقات امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی، پاکستان

ناشر: خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

بتعاون: ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی

نام .... مجموعۂ درودِ رضویہ

تحقیق .... پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

سنہ اِشاعت ۱۴۴۳ھ/۲۰۲۱ء

اِشاعت .... اوّل

طباعت .... ایک ہزار

نگرانِ طباعت .... اقبال احمد اختر القادری

حروف ساز .... وامق انصاری، کراچی

ناشر .... خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

بتعاون---ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی

ملنے کا پتہ---ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا،

۲۵۔جاپان مینشن ،رضا چوک (ریگل) صدر، کراچی۔

فون: 021-32725150 ،واٹس ایپ : 0303-9205511

imamaamedraza@gmail.com

خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

C-50/1 ,بلاک,1-A,گلستان جوہر , کراچی

0322-2175095 – 021-34021658

انتساب

چودھویں صدی ہجری کی ان دو عظیم ہستیوں کے نام جنھوں نے درود شریف کے حوالے سے عظیم خدمات انجام دیں۔ یہ دونوں بزرگ امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمہ کے ہمعصر بھی ہیں۔

ا ۔ حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن قادری چھوہروی علیہ الرحمہ (م1342ھ/1924ء)

آپ نے 12 سال میں 20 ہزار درود شریف تصنیف فرمائے۔ آپ کی یہ تصنیف "**مجموعۂ صلوات الرسول**" کے نام سے 3 ضخیم جلدوں میں شائع ہوئی۔

۲۔ القاضی الشیخ حضرت یوسف بن اسماعیل النبہانی علیہ الرحمہ (م1350ھ/1931ء)

آپ نے درود شریف کی بارہ سو سالہ تاریخ جمع کی جس کو درود شریف کا انسائیکلوپیڈیا کہا جا سکتا ہے۔ یہ عظیم کتاب بعنوان "**سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین**" کے نام سے شائع ہوئی۔

اللہ عزوجل ان دونوں بزرگوں کے فیوض برکات اس راقم کو بھی نصیب فرمائے۔ (آمین)

طالب دعا ۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مجموعۂ درودِ رضویہ

1)	عرض ناشر	بزم قادریہ رضویہ مجیدیہ	8
2)	اظہار تشکر	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	10
3)	تقریظِ رضوی	علامہ مفتی محمد حنیف خان رضوی	18
4)	تقریظِ بریلوی	علامہ ارسلان رضا خان قادری بریلوی	25
5)	تقریظِ وصی	علامہ محمد وصی الرحمٰن چاٹگامی	31
6)	تقریظِ عالم	علامہ بدیع عالم رضوی بنگلہ دیش	33
7)	تقریظِ اقبال	پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال	35
8)	مقدّمہ	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	37
9)	تاریخ دُرود		37
10)	فرشتوں کے دُرود بھیجنے کا عمل		39

11)	جبرائیل کے دُرود بھیجنے کا عمل	40
12)	اصحاب رسول کو دُرود پڑھنے کی تاکید	41
13)	دَور صحابہ کے 40 دُرود شریف کے صیغے	47
14)	دُرود شریف کا انسائیکلوپیڈیا	59
15)	مجموعۂ صلوات الرسول	62
16)	30 صلوات الرسول کا مجموعہ	67
17)	مجموعہ دُرود رضویہ کا تعارف	72
18)	مجموعہ دُرود رضویہ کا ابتدائیہ	73
19)	مولانا مفتی محمد نقی علی خاں کا مختصر تعارف	74
20)	سورہ الم نشرح کا مختصر تعارف	75
21)	تجلی فی القرآن میں تفسیر الم نشرح کا تعارف	77
22)	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود کا تفسیر الم نشرح پر تبصرہ	79
23)	پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کا فتاویٰ رضویہ پر تبصرہ	82
24)	تفسیر الم نشرح کا خطبہ اور ترجمہ از مفتی نقی علی خاں	83

25) فتاویٰ رضویہ میں دُرود و سلام کی لڑیاں —— 96

26) مفتی عبدالقیوم ہزاروی بانی رضافاونڈیشن کا کارنامہ —— 102

27) فتاویٰ رضویہ کے خطبۃ الکتاب کا تعارف —— 103

28) مقالہ کا خلاصہ یا Abstract —— 106

29) فتاویٰ رضویہ کے خطبے کی انفرادی خصوصیات —— 107

30) علامہ ڈاکٹر صحبت خان کوہاٹی کا خطبہ رضویہ پر تبصرہ —— 110

31) فتاویٰ رضویہ کا خطبہ معہ ترجمہ —— 112

32) خطبہ جامع الاحادیث کا تعارف —— 114

33) علماء عرب کو امام احمد رضا کی طرف سے اجازات —— 115

34) علم حدیث کی اصطلاحات —— 117

35) امام احمد رضا کی جامع الاحادیث کا تعارف —— 118

36) جامع الاحادیث کا خطبہ معہ ترجمہ —— 120

37) رسائل رضویہ میں خطبات کی خصوصیات —— 123

38) رسائل رضویہ میں ۱۱۷ عربی خطبات کے درود —— 127

(39	خطبات کے علاوہ رسائل اور فتاوٰی میں درود کے صیغے	170
(40	درود بے نقطہ	170
(41	الوظیفۃ الکریمہ میں بیان کردہ فضیلتیں	172
(42	رسائل رضویہ کے علاوہ ۱۳۲ درود رضویہ	175
(43	فتاوٰی رضویہ کے علاوہ دیگر تصانیف میں شامل درود	196
(44	شجرہ طریقت قادریہ رضویہ کے درود	206
(45	عربی شجرہ بصیغہ درود	209
(46	درود پنج گنج قادریہ	214
(47	درود فضل عظیم	216
(48	درود رحمت	216
(49	چھ 6 درود کا مجموعہ بعد نماز عشاء	216
(50	مجموعہ درود رضویہ کی تکمیل پر سرکار ﷺ کی طرف سے انعام	217

عرض ناشر

خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ ۱۹۹۴ ء میں وجود میں آئی اور سلسلہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ سلسلہ اشاعت کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔اس خانقاہ کے روح رواں پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری مدظلہ جہاں خانقاہ میں پچھلے ۲۷ سالوں سے واعظ کے سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں وہیں آپ نے قلم سے بھی خدمت کو جاری رکھا۔ آپ کی اب تک ۵۰ سے زیادہ کتب شائع ہوچکی ہے ان میں سے بیشتر ادارہ تحقیقات امام احمدر ضا (رجسٹرڈ) کراچی سے شائع ہوئیں جبکہ پچھلے دہائی میں خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ سے بھی کئی کتب شائع ہوچکی ہیں چند اہم کتب جو خانقاہ سے شائع ہوئیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1) درودوسلام کی حقیقت ،صفحات ۱۶۰ مطبوعہ ۱۴۳۶ھ / ۲۰۱۴ء

۲) میرے چند یار گار سفر، صفحات ۱۶۰ مطبوعہ ۱۴۳۷ھ / ۲۰۱۵ء

۳) سیر لا مکاں (سفر نامہ معراج)، صفحات ۱۹۲مطبوعہ ۱۴۳۸ھ / ۲۰۱۶ء

۴) ایصال ثواب کے ۴۰طریقے ،صفحات ۲۰۵ مطبوعہ ۱۴۴۰ھ / ۲۰۱۸ء

۵) اصلاح معاشرہ تعلیمات رضا کی روشنی میں،صفحات ۱۲۸ مطبوعہ ۱۴۴۰ھ/۲۰۱۹ء

۶) تذکرہ محبان رضا، صفحات ۱۷۶ مطبوعہ ۱۴۴۱ھ/ ۲۰۱۹ء

۷) تاریخ وشرح شجرہ قادریہ برکاتیہ رضویہ، صفحات ۱۹۲مطبوعہ 2 ۱۴۴ھ/ ۲۰۲۰ء

خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ سے کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ ۱۴۳۴ھ / ۲۰۱۳ء سے جاری ہے اور کوشش یہ ہوتی ہے کہ ہر سال کوئی نہ کوئی نئی تصنیف شائع کی جائے۔الحمد للہ اس سال بھی ایک بہت ہی اہم کتاب کی اشاعت کا سلسلہ ہونے جارہا ہےاور یہ کتاب امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمۃ کے لکھے ہوئے درودوں کا مجموعہ یعنی" مجموعہ درودضویہ" ہے۔

حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری مدظلہ نے اعلیٰ حضرت امام احمدر ضا کے فتاویٰ رضویہ اور دیگر کتب کا وسیع مطالعہ کیا ہوا ہے اس لیے انہیں جہاں بھی امام احمد رضا کے درودوں کے صیغے ملے وہ ان کو جمع کرتے گئے جن کی تعداد 300 سے زیادہ ہے۔ان درودوں میں کچھ مختصر اور کچھ کافی طویل درود ہیں۔ پروفیسر موصوف نے ان درودوں کے نیچے ان کا ترجمہ بھی لکھ دیا ہے تا کہ ایک عام قاری جب ان کا مطالعہ کرے تو وہ یہ بھی جان لے کہ امام احمدر ضا نے کن کن اصطلحات میں درودوں کے صیغے لکھے ہیں۔شاید مصنف کی یہ بات درست ہو کہ اتنے مختلف زاویوں سے اور اتنی کثیر مصطلحات میں کسی اور نے درود نہیں لکھے ہیں بے شک ایسے ہی موقع پر یہ کہنا حق بجانب ہوتا ہے کہ ھذامن فضل ربی۔

الحمد للہ بزم قادریہ رضویہ مجیدیہ کے احباب طریقت مل کر کتاب کی اشاعت کا بندو بست کرتے ہیں جن میں ہمارے احبابِ حلقہ میں حضرت پروفیسر صاحب موصوف کے بڑے بھائی شیخ رشید اللہ قادری اور شیخ وحید اللہ قادری ہمیشہ

بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔اس کتاب میں بھی ان حضرات کی اعانت شامل حال ہے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے،آمین۔علامہ مفتی محمد ارسلان رضاخاں قادری الازہری، علامہ مفتی محمد حنیف رضوی ،علامہ محمد بدیع العالم رضوی نے اور پروفیسر ڈاکٹرظفر اقبال صاحبان کاشکریہ جنہو ں نے گراں قدر تقاریظ سے نوازا۔اورمحترم ڈاکٹر اقبال احمد اخترالقادری نےترتیب و تدوین اور کمپوزنگ میں معاونت کی ہم شکریہ کے ساتھ سب کے لیے دعا گو ہیں ، اللہ تعالیٰ سب کوجزائے خیر سے نوازے۔آمین

حضرت پروفیسر صاحب کی یہ کتاب مجموعہ درود رضویہ یقیناً ایک منفرد کاوش اور رضویات کے باب میں ایک گراں قدر اضافہ ہےجو ہر طرح لائق تحسین وتبریک ہے۔اللہ جل جلالہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے او ر ہم سب کو درود رضویہ بار بار پڑھنے کی سعادت نصیب فرمائے۔آمین

احباب طریقت خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

۷ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ/ ۱۴ ستمبر ۲۰۲۱

اظہار تشکر

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

الحمد للہ رب العالمین وصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

اللہ عزوجل اور اس کے حبیب لبیب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کروڑ ہا احسان عظیم ہے کہ اس نے اس گناہ گار سیاہ کار سے یہ کام لے لیا کہ اس کے پیارے بندے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق صادق سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے تصنیف شدہ تمام درود کو یکجا کرکے اس کی اشاعت کی توفیق حاصل ہوئی۔ یہ تمام درود جو تعداد میں 300 سے زیادہ ہیں اعلیٰ حضرت نے تمام علوم و فنون کی اصطلاحات میں درود تصنیف کیے ہیں اور اب ان کا ایک نہایت ہی خوشنمادرود کا گلدستہ بعنوان" درود رضویہ" آپ کے مطالعہ کے لیے حاضر ہے۔اللہ عزوجل کی بارگاہ میں شکر ادا کرنے کے ساتھ دعا گو ہوں کہ اللہ اس کام کو اپنی بارگاہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس" مجموعہ درود رضویہ" کو اپنی مقدس بارگاہ میں قبول و مقبول فرمائیں۔اس کے ساتھ ساتھ چند اسمائے گرامی یہاں لکھ رہا ہوں کہ پہلے ان کا شکر یہ ادا کروں کہ جیسے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں

کرتا۔اس لیے راقم الحروف انتہائی ادب واحترام کے ساتھ مندرجہ ذیل احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

۱۔حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حنیف خاں رضوی بریلوی صاحب

۲۔حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر مہربان باروی شامی صاحب

۳۔حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمنی تحسینی صاحب

ان حضرات کا خصوصیت کے ساتھ شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اس کے علاوہ کئی اور احباب بھی ہیں جن کا آگے چل کر شکریہ ادا کروں گا۔

چند سال پہلے احقر نے ایک تصنیف" درودوسلام کی حقیقت واہمیت" قلمبند کی تھی جس کی ضخامت ۱۶۰ صفحات پر مشتمل تھی۔اس کتاب کی تصنیف کے دوران احقر کو امام احمد رضا کی تصانیف میں جگہ جگہ نئے نئے صیغوں کے ساتھ درود شریف پڑھنے کو ملے اور ساتھ میں جب اس کا ترجمہ بھی پڑھا تو ہر درود میں نئے صیغے اور نئی نئی مصطلحات کے ساتھ درود پڑھنے کا لطف آیا، دل کو اطمینان اور روح کو سرور ملا۔اسی دوران احقر نے امام احمد رضا کی کتب خاص کر فتاویٰ اور اس کے رسائل میں سے درود کو اکٹھا کرنا شروع کیا اور یہ ارادہ کیا کہ ایک کتاب" مجموعہ درودرضویہ" مرتب کروں گا۔ جب احقر کی کتاب درودسلام کی حقیقت واہمیت شائع ہوگئی اور ڈاکٹر مہربان باروی صاحب نے اس کا مکمل مطالعہ بھی کرلیاتو ایک دن راقم کے پاس آئے اور فرمایا ڈاکٹر صاحب آگے آپ کس کام کی تیاری کررہے ہیں! فقیر نے حضرت کے سامنے اپنا مدعا

پیش کیا کہ احقر نے امام احمد رضا کے تصنیف شدہ درودوں کو جمع کیا ہے اور اب اس کے مجموعہ کو شائع کرنا چاہتا ہے لیکن اس کام کو فقیر اس وقت تک انجام نہیں دے سکتا جب تک آپ جیساعالم میری مدد نہیں کرتا، ان تمام درودوں کی عربی کمپوزنگ اعراب کے ساتھ اور پھر ان کا ترجمہ اور اس تمام عربی کمپوزنگ کی ریڈنگ آسان کام نہیں، اگر آپ میرے اس کام میں مدد کریں تو فقیر اس کام کو شروع کرے۔ڈاکٹر مہربان باروی صاحب جو اس سے قبل بھی فقیر کی کتابوں کی پذیرائی فرما چکے تھے اس کام کے لیے فوراً تیار ہوگئے اور انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب آپ ہمیشہ نئ سے نئ چیز سامنے لاتے ہیں اور یہ تحقیقی کام آج تک کسی نے انجام نہیں دیاآپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کتاب کے سلسلے میں میرا پورا تعاون بغیر کسی معاوضہ کے آپ کو حاصل رہے گا، آپ کام شروع کریں۔ درودوں کی کمپوزنگ کے لیے انھوں نے مجھے علامہ عثمان صاحب کا نمبر دیا اور جہاں جہاں عربی سے اردو ترجمہ کی ضرورت تھی اس کے لیے علامہ عبدالرشید کا نمبر دیا۔الحمد للہ کام شروع ہوا،چند ماہ میں عثمان صاحب نے تمام درود رضویہ جو احقر نے ان کو دیے وہ سب کمپوز کرکے مجھے بھیج دیے اور یہی فائل ڈاکٹر مہربان باروی صاحب کو بھیج دی تاکہ وہ تصیح بھی کردیں۔اس کے بعداحقر نے اس مسودہ کو محترم المقام مفتی محمد حنیف رضوی صاحب اور ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا کو بھیجا۔ دونوں حضرات نے اس پر اپنی رائے دی اوراس پر بھر پور نظر ڈال کر اس کی اغلاط سے آگاہ کیا، فقیرنے وہ

کمپوزنگ کی اغلاط درست کرا لیں لیکن دونوں حضرات نے کہا کہ فائنل پریس میں جانے سے قبل ہم کو ایک اور موقع اوردیجیے گا کہ اس کو دیکھ لیں۔

اس اہم کام کے بعد راقم نے درود کی تاریخ پر ایک طویل مقدمہ لکھا اور اعلیٰ حضرت کے درود پر ایک تحقیقی جائزہ لیا ساتھ ہی ساتھ جہاں جہاں سے درود کو جمع کیا اس پر بھی سیر حاصل گفتگو کی تاکہ کوئی پہلو تشنہ نہ رہ جائے۔ تقریبا ۸۔۱۰ ماہ کی جدوجہد اور کمپوزنگ کے بعد اب ایک کتابی صورت بنی جس کو احقر نے"مجموعہ درود رضویہ"کا نام دیا اور علامہ مفتی محمد حنیف رضوی اورڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا کو بھیجا۔ڈاکٹر اسلم رضا نے الحمد للہ اس پوری کتاب کو لفظاً لفظاً حرفاً حرفاً پڑھا اور مکمل تصیح کے ساتھ راقم کو واپس بھیجوائی اور اس میں کچھ ردو بدل بھی کی، اللہ انکو ا س کام کی جزا عطا فرمائے۔انہوں نے فرمایا کہ فقیر کا یا فقیر کے ادارہ اہل ا لسنۃ کا ذکر خیر فرمادیں تو اچھا ہوگا او راگر نہ بھی ذکر کریں تو فقیر کا آپ سے کوئی شکوہ نہ ہو گا یہ کام آپ نے بھی رضائے الٰہی کے لیے کیا ہے اور فقیر نے بھی رضائے الٰہی اور مسلک اعلیٰ حضرت کے فروغ کے لیے کیا ہے، اللہ عزوجل ایسے مخلص اور بے لوث خدمت دین کرنے والے علمائے محققین کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامتی نصیب فرمائے تاکہ ان کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ علمی وقلمی کام پائے تکمیل کو پہنچے۔ لہٰذا راقم الحروف مجید اللہ قادری ایک دفعہ پھر ان تینوں حضرات کا جن میں ڈاکٹر مہربان باروی، ڈاکٹر محمد اسلم رضا اورمفتی محمد حنیف خان رضوی شامل ہین ان کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہے اوربارگاہ رضویت میں یوں عرض

گزار ہے کہ یا سیدی اعلیٰ حضرت راقم یہ کام مکمل کر ہی نہیں سکتا تھا اگر یہ تین حضرات فقیر کے ساتھ کام میں شامل نہ ہوتے، آپ رب کی بارگاہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب خاص میں ہیں ہماری طرف سے یہ ہدیہ قبول فرمائیں او ربارگاہ نبوت میں ہم چاروں کی طرف سے پیش فرمائیں۔

راقم کمپوزر محمد عثمان صاحب کا بھی تہہ دل سے مشکور ہے کہ انھوں نے بہت ذمہ داری سے کمپوزنگ کی اور دل جوئی کے ساتھ وہ کام کرتے رہے اسی طرح محترم عبدالرشید صاحب نے متعدد عربی عبارات کے بہت عمدہ ترجمے کیے ان کا بھی مشکور ہوں،ساتھ ہی ہمارے مخلص خاص جناب سید محمد اطہر قادری کا بھی شکر گزارہوں کہ انھوں نے احقر کی اس کام میں بہت مدد کی کہ جب بھی فائل کسی کو بھیجی گئی اور وہ واپس آئی تو اس کا فونٹ بدل جاتا اور پھر اطہر میاں اس پوری فائل کو درست کرتے یہاں تک کہ اب اس کی مکمل فائل تیار کرلی ہے جو انشاء اللہ پرنٹ کے لیے جائے گی۔ یہ کام آسان نہ تھا مگر ہمارے اطہر میاں نے احقر کے لیے آسان کردیا ،اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

راقم نے اس مسودے کو چند اہل قلم کو بھیجا تا کہ وہ اس پر اپنی رائے دیں اورجو مناسب تبصرہ ہو وہ قلمبند کرکے راقم کو بھیج دیں، اس سلسلے میں انڈیا بریلی شریف سے حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ارسلان قادری رضوی زید مجدہ نے تقریظ لکھ کر بھیجی ہے جو اس کتاب میں شامل ہے، اسی طرح

بنگلہ دیش سے حضرت علامہ محمد بدیع العالم رضوی صاحب پرنسپل مدرسہ طیبیہ اسلامیہ سنیہ چاٹگام کی بھی تقریظ شامل اشاعت ہے۔ایک اور بنگلہ دیش کے عالم مولانا محمد وصی الرحمان چاٹگامی پرنسپل جامعہ احمدیہ سنیہ چاٹگام (قائم شدہ۱۹۵۴) نے بھی راقم کی کتاب پر اظہار خیال فرمایا ہے جو اس میں شامل اشاعت ہے۔اس سلسلے میں ایک بہت اہم تبصرہ راقم کو جو ہندوستان کے ایک بہت بڑے مصنف ،محقق اور بالخصوص اعلیٰ حضرت امام احمد رضا پراتھارٹی کی حیثیت کے حامل حضرت علامہ مفتی محمد حنیف خاں قادری رضوی بریلوی کی جانب سے موصول ہوا۔آپ نے اپنی انتہائی مصروفیات میں سے وقت نکال کر امام احمد رضا کے درودوں کے صیغوں سے متعلق تبصرہ کرکے احقر کی اس تصنیف کی اہمیت کو اُجاگر کیا ،اگر چہ آپ کا تبصرہ چند امثال پر مشتمل ہے مگر آپ نے اس بات کو ثابت کیا کہ امام احمد رضا نے تمام علوم و فنون کی اصطلاحات میں درود کے صیغے قلمبند فرمائے ہیں اور برصغیر میں کم ازکم ایسا کوئی دوسرا نظر نہیں آتا۔فقیر انکی کی عنایت کا نہایت ممنون ہے، اللہ تعالیٰ انکو کو صحت وعافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے تاکہ مسلک اہلسنت کی جو علمی خدمت وہ انجام دے رہے ہیں یہ سلسلہ جاری رہے۔

راقم آخر میں جامعہ کراچی کے شعبہ اردو کے سابق سربراہ جامعہ کراچی کی فیکلٹی آف آرٹس کے سابق رئیس کلیہ اور جامعہ اردوکراچی کے سابق شیخ الجامعہ محترم پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے

کہ آپ نے بھی احقر کی کتاب کا مکمل مطالعہ کیا اور اپنے قیمتی خیالات سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ تمام اہل قلم کو صحت وعافیت کے ساتھ خوش حال زندگی عطا فرمائے۔

اس کتاب کی تکمیل میں دوسال سے زیادہ کا عرصہ لگا اور اب الحمد للہ یہ شائع ہو ہی گئی، اس سلسلے میں ایک دفعہ پھر ان تمام مددگاروں کا شکریہ خاص کر اس کی طباعت و اشاعت کے مراحل میں معاونت پر برادرم محترم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، جناب سید محمد اطہر قادری، کمپوزر جناب شیخ محمد وامق انصاری صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اس کتاب کی یہ اعلیٰ اشاعت ممکن نہ تھی اگر ہمارے برادر محترم جناب شیخ رشید اللہ قادری حفظ اللہ مالی اعانت نہ فرماتے۔ آپ اس سے قبل بھی فقیر کی کتابوں کی اشاعت میں مدد کرتے رہے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہان میں اس کی برکتیں نصیب فرمائے۔ راقم بزم قادریہ ،رضویہ ،مجیدیہ کے احباب کا بھی مشکور ہے کہ انھوں نے اس کتاب کی اشاعت کا بندوبست کیا، جو ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کے تعاون سے شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

تقریظ

علامہ مفتی محمد حنیف خان رضوی بریلوی

اسلاف کرام سے یہ طریقہ متواتر چلا آرہا ہے کہ اپنی تصانیف کو بسملہ اور حمد باری تعالیٰ سے شروع فرماتے اور ساتھ ہی درود وسلام سے اپنی کتابوں کوزینت بخشتے ہیں۔بہت سے مصنفین نے یہ طریقہ بھی اختیار فرمایا کہ حمد باری تعالیٰ اور درودپاک کو ایسے صیغوں میں بیان فرمایا جن سے کتاب کے مضامین کی طرف بھی اشارہ سمجھا گیا جس کو"براعت استہلال" کہا جاتا ہے ان تمام باتوں کے شواہد کی ضرورت نہیں ، اہل علم اس طرز سے بخوبی واقف ہیں۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ نے اپنی ہر چھوٹی بڑی تصنیف میں یہ طریقہ اختیار فرمایاہے اور اس شان سے خطبات کتب تحریر فرمائے ہیں کہ بس پڑھتے جایئے اور لطف اندوز ہوتے جایئے۔ یہاں آپ کے بعض خطبات کے صرف اس ایک گوشے کی طرف توجہ مبذول کرانا مقصود ہے کہ آپ نے درود پاک کے صیغوں کو کس حسن وخوبی کے ساتھ بیان فرمایاہے۔

اعلیٰ مرتبت حضرت پروفیسر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی نے اپنی اس کتاب میں ان صیغہائے درودوسلام کو جمع فرمایا ہے جو امام احمد رضا

قادری قدس سرہ کی تصانیف میں پائے جاتے ہیں۔ چند کتب ورسائل کے خطبات سے درودوسلام کے صیغوں کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

اعلیٰ حضرت کا ایک رسالہ ہے:

(1) نبہ القوم ان الوضو من ای نوم

یعنی لوگوں کے لیے اس بات پر تنبیہ کہ کونسی نیند سے وضو ٹوٹتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ نیند کی وہ کونسی صورتیں ہیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور کن صورتوں میں نہیں ٹوٹتا۔

اس رسالہ کے خطبہ میں صلوٰۃ وسلام کا صیغہ یوں ارشاد فرمایا۔

و افضل الصلوۃ والسلام بعدد آنات کل یوم علیٰ من لا ینام قلبہ فما کان وضوءہ لینتقض بالنوم وعلیٰ الہ وصحبہ الذین نبھوا من نوم الغفلۃ فضلۃ الیوم

"اور افضل درودوسلام ہر روز کے لمحوں کی تعداد کے مطابق اس ذات پر جس کا دل نہیں سوتا اور جس کا وضو نیند سے نہیں ٹوٹتا اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جو بیدار رہے اور قوم کو غفلت کی نیند سے بیدار کرتے رہے"۔

اس صیغہ درودوسلام میں کتاب کے مضامین کی طرف صاف اشارہ فرمادیا ہے وہ اس طرح کہ کتاب میں یہ بھی بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی نیندنا قص وضو نہیں اور نیند کب ناقص وضو ہے اس کی طرف

اشارہ یوں ملاحظہ کیجئے کہ نیند کی ضد بیداری ہے، چنانچہ آپ کی آل پاک اور آپ کے صحابہ کرام کی یہ شان ہے کہ وہ خود بھی خواب غفلت سے دور رہے اور دوسروں کو بھی خواب غفلت سے جگاتے رہے ،لہٰذا یہاں مزید اشارہ فرمادیا کہ خواب غفلت ناقص وضو ہے اور کتاب میں دلائل کے ساتھ اس بات کی تصریح بھی موجود ہے پھر بہت سی صورتیں بیان فرمائی ہیں۔

آپ کا ایک رسالہ ہے:

(2) تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون

وبائی بیماری طاعون کے زمانہ میں گھر میں ٹھہرنے والوں کے لیے بھلائی کو آسان کرنا

اس کے مضامین کا مختصر بیان یہ ہے کہ وبائی امراض کے زمانہ میں جہاں مقیم ہو وہاں سے بھاگ کر دوسری جگہ نہ جاؤ۔اور جس جگہ بیماری پھیلی ہے اور تم کسی دوسرے مقام پر ہوتو وبا کے علاقہ میں جانے سے بھی بچو۔ساتھ ہی یہ بھی بیان فرمایا کہ وبائی طاعون کی بیماری میں موت شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔اس رسالہ میں درودوسلام کا صیغہ یوں رقم فرمایا۔

و افضل الصلاۃ و السلام علیٰ من جعلت شھادۃ امتہ فی الطعن والطاعون وعلیٰ الہ وصحبہ الذین ھم لاماناتہم وعھدھم راعون فلا یضرون اذا لا قوا و ھم فی اعلاء کلمۃ اللہ ساعون و للہ ولرسولہ طواعون بالی المعروف داعون وعن المنکر مناعون

”اور افضل درودوسلام ہو اس ذات گرامی پر جس کی امت کو تیر وتلوار کے زخموں اور طاعون کی بیماری کے سبب موت کی شہادت کا درجہ قرار دیا گیا ،اور تمام آل واصحاب پر جو اپنی اما نتوں اور عہدوپیان کی رعایت وحفاظت کرنے والے ہیں ، دشمن کے مقابلہ میں میدان جنگ سے بھاگتے نہیں ،اللہ تعالیٰ کے کلمے کو بند کرنے اور اس کے پیغام کو عام کرنے میں کوشش فرماتے ہیں ، اللہ ورسول کے فرماں بردار ہیں ،بھلا ئی کی دعوت دینے والے اور برائیوں سے روکنے والے ہیں“۔

یہاں درودوسلام کے صیغہ میں مضامین کتاب کی طرف اشارہ فرمایا کہ طاعون میں موت شہادت ہے اور یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ہونے کی وجہ سے ہے۔

ساتھ ہی اس طرح اشارہ فرمایا کہ آپ کی آل پاک اورآپ کے صحابہ کرام ہمیشہ اللہ ورسول کی اطاعت میں مصروف عمل رہے۔ جو عہد وپیان تھے مثلاً طاعون سے نہیں بھاگنا اور میدان جنگ میں فرار اختیار نہ کرنا ان سب پر عمل پیرا رہے۔

نوٹ: آج کل کورونا وبا کے حصار میں شب وروز گزارنے والے لوگوں کے لیے یہ تمام مضامین درس عبرت ہیں۔

ایک رسالہ ہے:

(3) عون وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید

عید کے موقع پر باہم گلے ملنے کے جواز پر گردن کا ہار۔

اس رسالہ میں درودوسلام کا صیغہ ان خوبصورت الفاظ میں ہے :

و افضل الصلاۃ وا کمل السلام علیٰ من تعالق عید جمالہ بعید نوالہ فوجھہ عید و یدہ عید یسعد بھما کل سعید و علیٰ مزبیہ الآل والاصحاب الذین ھما العیدان لایام الایمان وعلیٰ لایام الایمان وعلیٰ کل من عالق جیدہ و شاح الشھادتین لجمان الایقان ما لعانق الملوان و لوارد العیدان مناھم اللہ باعیاد الاسلام و عیدالرویۃ فی دارالسلام

”اور بہترین درود اور کامل ترین سلام ہو ان پر جن کے جمال جہاں آراء کی عیدان کے جودونواں کی عید سے باہم بغل گیر ہے۔ اور ان کا چہرہ انور اور دست عطا بھی عید سعید ہیں جن سے ہر خوش نصیب سعادت دارین حاصل کرتا ہے،اور آل واصحاب کی دونوں مبارک جماعتوں پر کہ دونوں زمانہ ایمان واسلام کی دو عیدیں ہیں اور اُمت محمدیہ کے ہر اس فرد پر جس کی گردن کلمہ شہادتین کے خوبصورت ہار سے آراستہ اور گوہر یقین سے مزین ہیں۔یہ درودوسلام اس وقت تک مسلسل نازل ہوتے رہیں جب تک شب وروز باہم گلے ملتے رہیں اور جب تک دونوں عیدین پیہم آتی رہیں۔اللہ تعالیٰ انھیں اسلام

کی عیدوں کو مبارک بادیوں سے نوازتا رہے اور جنت میں اپنے دیدار کی عیدیں عطا فرمائے"۔

اس صیغہ درودمیں بار بار کتاب کے عنوان (عیدین گلے ملنے) کی طرف اشارہ ہے، کہیں لفظ عید سے اور کہیں لفظ "تعانق" بمعنی باہم گلے ملنے بغل گیر ہونا وغیرہ سے اور وہ بھی اس خوبصورتی اور معنویت کے ساتھ کے غور وفکر کرنے والے جھوم جائیں ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال ونوال کے بارے میں فرمایا کہ گویا دونوں باہم بغل گیر ہیں ،ایک دوسرے سے چمٹے ہوئے ہیں یہ باہم گلے ملنا ہوا جیسے عید کے موقع پر ہوتا ہے۔

آپ کے صحابہ کرام کا دیدار اور دست کرم کی عطائیں اہل ایمان کی عیدیں ہیں جن کو حاصل کرکے مومن خوش نصیب ہوجاتا ہے ساتھ ہی آپ کی آل پاک اور آپ کے صحابہ کرام کی دونوں مقدس جماعتیں اہل ایمان کے لیے ایسی نعمت بے بہا ہیں کہ دین اسلام میں ان کی طرف نسبت وجہ نجات ہے، اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں :

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

اور یہ واقعۃً مومنین کے لیے عید سعید ہے۔پھر حضور کے ہر امتی پر درودوسلام اس طرح بھیجا کہ گویا ہر امتی گی گردن کلمہ شہادت کے مرصع ہار سے آراستہ ہے اور یہ دونوں باہم گلے مل رہے ہیں اوران کے معانقہ کا

تسلسل اس وقت تک بر قرار رہے گا جب تک شب وروز کا گلے ملنا جاری وساری ہے یعنی تا قیام قیامت۔

صیغہائے درود میں مقتضیٔ حال کے مطابق لفظی ومعنوی خوبیوں کی یہ چند مثالیں باقی خطباتِ رضا کو سمجھنے کے لیے بطور مشعل راہ کافی ہیں۔ورنہ:

ے این نہ بحریست کہ درکوزہ تحریر آید

حضرت پروفیسر موصوف کی فرمائش کے احترام میں زیر مطالعہ کتاب اس خاکسار نے متعدد مقامات سے دیکھی ،آپ کی یہ منفرد کاوش ہے اور رضویات کے باب میں ایک گراں قدراضافہ ہے۔ قارئین اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔رب کریم جل جلالہ وعم نوالہ اپنے لطف وکرم سے موصوف کی اس سعی بلیغ کو شرف قبولیت سے مشرف فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العٰلمین

راقم الحروف

محمد حنیف خان رضوی بریلوی

امام احمد رضا اکیڈمی، بریلی شریف

۴صفر المظفر ۱۴۴۳ھ بروز یکشنبہ

تقریظ

از: مولانا مفتی محمد ارسلان رضا خان قادری الازہری
(مرکزی دارالافتاء بریلی شریف)

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بنیادی اذکار میں سے ہے قرآن واحادیث میں اس کی بڑی ترغیبات و تاکیدات آئی ہیں، خود اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ یہ غیر معمولی اعزاز اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے محبوب کو تمام مخلوقات میں سب سے اعلیٰ مرتبت اور منزلت بخشی ہے اور انسانوں کی ہدایت و قیادت کا کارِ عظیم سونپا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت پاک سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ عالم انسانیت کے سب سے بڑے محسن اور آئیڈیل ہیں ۔ آپ نے مسخ شدہ انسانیت اور فطرت کو انسانی اور ربانی پیرہن عطا فرمایا ، جاہلانہ رسوم و عادات اور شرکیہ عقائد و عبادات کی نجاستوں میں ملوث انسانیت کو اسلام کا زلال صافی عطا فرماکر اس کی تطہیر فرمائی اور اسے خیر و عافیت اور رافت و رحمت کا گرامی سفیر بنادیا ، انسانی اعلیٰ قدروں جیسے ہمدردی ،مساوات،مواخات،رحملی ، صلہ رحمی غرضیکہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنی خاص تعلیم و تربیت اور مقدس طرز زندگی سے مستحکم، توانا اور برگزیدہ بنادیا۔ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کی عظمت یہ ہے کہ آپ متنوع گوشہائے زندگی میں نبوی عظمتوں کے امین اور انسانی رفعتوں کے تنہا کامل اور مقتدر نمائندہ نظر آتے ہیں اور کیوں نا ہو کہ ارشاد نبوی ہے "ادبنی ربی فاحسن تادیبی"۔

نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی احسان شناسی اور وفاشعاری کا تقاضہ ہے کہ ان کو اپنی جان، مال اور اولاد سے بڑھ کر مانا اور جانا جائے،ایک مومن کے اسی والہانہ تعلق و عقیدت کے اظہار کا ایک معظم وسیلہ صلاۃ وسلام ہے۔

وارثین انبیاء کا یہ وطیرہ رہا ہے کہ وہ اپنے مخصوص ذوق و عشق اور ایمان و عرفان سے حضور ﷺ پر مختلف اور متنوع اسالیب پر مشتمل صلاۃ و سلام بھیجنے کی سعادت حاصل کرتے آئے ہیں ان اسالیب اور صیغوں میں حضور ﷺ کے علمی ، عملی،اخلاقی اور پیغمبرانہ کمالات اور آپ پر اللہ تعالیٰ کے مخصوص عنایات و تقربات کا ذکر کرتے ہیں ،گویا صلاۃ وسلام میں نعت شریف کا عنصر بھی شامل ہے،ایک عاشق اپنی بساط اور توفیق کے مطابق حضور ﷺ کے فضائل وشمائل کا تذکرہ کرتا جاتا ہے اور صلاۃ وسلام کی لڑیاں نچھاور کرتا جاتا ہے لیکن (فرش والے ان کی شوکت کا علو کیا جانیں)، ان فضیلت مآبیوں کا آخر کہاں تک احاطہ کیا جائے جن کے سامنے خود عرش کی عقل دنگ ہے بالآخر ایک مقام پر آکر اسے محسوس ہوتا ہے کہ نبوی کمالات اور مقدس عشقیہ واردات کے آگے انسانی تعبیرات کتنے عاجز اور بونے ہیں کیفیت یہ ہوتی ہے کہ۔

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری

حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

بوصیر کے حسان بھی وصف بیانی اور ثنا خوانی کرتے کرتے آخر ایک مقام پر آ کر یہی کہتے ہیں۔

فان فضل رسول اللہ لیس له

حد فیعرب عنه ناطق بفم

اعیی الوری فهم معناه فلیس یری

للقرب و البعد منه غیر منفحم

اور قصیدئہ ہمزہ میں فرماتے ہیں : ؎

کل وصف له ابتدات به

استوعب اخبار الفضل منه ابتداء

اسلاف کی اسی باتوفیق کڑی کا نام نامی اسم گرامی اعلی حضرت مجدد اعظم امام عشق و محبت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ ہے ،اعلیٰ حضرت فکر وفن اور عشق ومحبت دونوں کے منصب امامت پر یکساں فائز ہیں آپ کے فکر وفن کی جلوہ سامانیاں "العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ" میں ہر منصف ملاحظہ کرسکتا ہے اور عشق وعرفان کی تجلیات " حدائق بخشش "میں موجود ہیں۔آپ کی نعتیہ شاعری ہر سچے مسلمان کی حضور ﷺ سے جذباتی ،ایمانی، اور والہانہ تعلق کی نمائندگی کرتی ہے ایسی نمائندگی جس میں شریعت کا پاس

بھی ہے او ر "ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر "کا مکمل احساس بھی۔

آپ اپنی تصنیفات میں جہاں متعدد علوم وفنون کے راز داں اور امام نظر آتے ہیں ، وہیں بحر ذوق وعرفاں کے شناور بھی چنانچہ جب آپ کسی رسالہ کا مقدمہ تحریر فرماتے ہیں تو حمد و صلاۃ کے لئے روایتی اور رائج الوقت صیغوں کا استعمال نہیں فرماتے ہیں بلکہ ایسے صیغے اور صفات باری و رسالت تحریر فرماتے ہیں جن میں مقام الوہیت و رسالت کا شرعی پاس بھی ہوگااور موضوع کی مناسبت کا پورا لحاظ بھی جسے کتابی اصطلاح میں "براعت استہلال " کہاجاتا ہے آپ کے ذکر کردہ صیغوں اور اسالیب میں جان پرسوز کی جلوہ گری بھی ملتی ہے عشق میں جلے ہوئے دل کے کباب کی بو بھی آتی ہے ،پڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ یہ الفاظ و اسالیب وظیفہ لب بن کر نہیں حرز جاں بن کر نکلے ہیں ، یہی وجہ ہے کہ ایک قاری جب پڑھتا ہے تو اس کے ایمان و ایقان کو ایک عجیب جلا ملتی ہے اور امام سے ایک روحانی اور جذباتی وابستگی محسوس کرنے لگتا ہے آپ کا عاشقانہ اور والہانہ اسلوب علمی اور فنی اضافہ کے ساتھ ساتھ ایک مرشدانہ حیثیت اختیار کرجاتا ہے اور وہ قاری کے وجدان و شعور پر چھاکر اس کے ذوق و ایمان کو بالیدگی اور تابندگی بخشتا ہے۔

چونکہ اعلیٰ حضرت کے علمی اور فقہی کتابوں کی ایک لمبی فہرست ہے اس لئے موقع اور مناسبت سے کثرت سے درود پاک بھی امام نے اپنے انداز میں تحریر فرمائے ہیں، جن کی تعداد کافی ہوجاتی ہے اور جو آپ کے بیش بہا تصنیفات

میں در منثور کا درجہ رکھتے ہیں،درود رضویہ سے اکتساب فیض کو عام تر اور وجدان ایمانی کو مبارک ومنور کرنے کے لئے مکرمی پروفیسر ڈاکٹر مجیداللہ قادری صاحب نے اپنے سعی مشکور و ممنون سے انہیں یکجا کردیا ہے اور اس طرح فیضان رضویہ سے فیضیابی کے امکانات کو وسعت بخشی ہے۔

ان کی یہ قابل قدر کوشش و کاوش قابل تحسین و مبارکباد اور لائق استفادہ واستناد ہے اللہ تعالیٰ ان کے اس مستحسن عمل کو ان کے نجات اخروی کا سامان بنائے۔ آمین۔

حضرت پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب قبلہ حفظہ اللہ تعالیٰ نہ صرف برائے جمع درود رضویہ لائق تحسین و تبریک ہیں بلکہ اس کے علاوہ درجنوں متنوع و متفرد کام انجام دینے کی وجہ سے صدہا مبارک بادی کے حامل اور مستحق ہیں،پروفیسر صاحب سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی حیات و خدمات اور علوم و فنون کے پوشیدہ گوشوں کو اجاگر کرنے کی سلسلے میں حساس بھی ہیں اور مخلص بھی، جس کو بھی رضویات پر کام کرتا دیکھتے ہیں مچل جاتے ہیں اور اس کی حوصلہ افزائی اور ممکنہ حد تک اعانت میں بخل سے کام نہیں لیتے۔

آپ کو سرکار اعلیٰ حضرت سے صرف علمی و فکری ہم آہنگی ہی نہیں بلکہ روحانی ربط و تعلق اور عشق کی حد تک لگاؤ بھی ہے اور اسی نسبت کی بدولت فقیر سے بھی محبت و اخلاص سے معاملہ فرماتے ہیں، ابھی راقم کی مرتب کردہ کتاب ”رسالتان رائعتان“ پر دس صفحات میں ایک شاندار مقدمہ تحریر فرما کر ارسال فرمایا، فقیر ان کا ممنون ہے اور اسی وقت میں نے تحریراً عرض بھی کر دیا

تھا کہ ”یقیناً یہ آپ کی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ اور ان کے خاندان سے سچی محبت کا نتیجہ ہے کہ مجھے ان بڑے القاب و آداب سے یاد فرمایا، میں آپکی تمام امیدوں کو اپنے حق میں دعا تصور کرتا ہوں“۔ابھی ایک نیا کام آپ نے میرے ذمہ کیا ہے اور وہ یہ کہ اسی مجموعہ درود رضویہ کو قبر انور اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمہ) پر تلاوت کردوں ،یہ میرے لئے انتہائی سعادت کی بات ہے۔اللہ تعالیٰ موصوف کے علم و عمل اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور اسی طرح بحر علوم امام احمد رضا میں غواصی کرکے نئے نئے لعل وگہر استخراج کرتے رہنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین۔

فقیر محمد ارسلان رضا قادری غفر لہٗ
خادم رضوی دارالافتاء و آستانہ عالیہ قادریہ رضویہ
مرکز اہل سنت بریلی شریف
۱۱محرم الحرام ۱۴۴۳ھ - ۲۱ اگست ۲۰۲۱ء

تقریظ :

علامہ محمد وصی الرحمٰن (بنگلہ دیش)

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی سے شائع ہونے والا ”مجموعہ صلوٰۃ رضویہ“ کے بعض مضامین ناچیز نے دیکھ لیا، نہایت خوشی حاصل ہوئی، جو آپ کی تحقیق اور سعی جمیلہ کا ثمرہ ہے۔ امام عشق و محبت، آقائے نعمت، عظیم المرتبت، رفیع الدرجت، دنیائے سنیت کے تاجدار، امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ رحمۃ الباری کی تصانیف اور عظیم خدمات پر آپ کی تحقیق اور کاوش ضرور قابل تحسین ہے۔ آپ نے سیدی اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی ہزار سے زائد تصنیفات خصوصاً فتاویٰ رضویہ سے اقتباس کر کے ”مجموعہ درو رضویہ“ کے نام سے ایک قیمتی ذخیرۂ درود اُمت مسلمہ کے سامنے پیش کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ حمداً للہ شکراً۔ جس میں ناچیز (راقم الحروف) کے پیر و مرشد، علمبردار اہل سنت، بانی جلوس جشن عید میلاد النبی ﷺ بنگلہ دیش، بانی غوثیہ کمیٹی بنگلہ دیش، بانی و ترجمان اہل سنت در زبان بنگلہ حافظ قاری علامہ سید محمد طیب شاہ رحمۃ اللہ علیہ ابن قطب الاولیاء بانی جامعہ احمدیہ السنیہ، مرکز اہل سنت چاٹگام بنگلہ دیش، حافظ قاری سید احمد شاہ سریکوٹی رحمۃ اللہ علیہ (سریکوٹ، ہاجرہ، پاکستان) کے دادا پیر خواجہء خواجگان صاحب معارف الدنیہ عبدالرحمٰن چھوہری رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف تیس پاروں پر مشتمل مجموعہ ”صلوات الرسول ﷺ“ پر بہترین انداز سے تبصرہ کیا گیا ہے، ساتھ ہی ساتھ فتاویٰ رضویہ میں درود و سلام کی لڑیاں۔ امام احمد رضا کی جامع الاحادیث کا تعارف، درود بے نقط،

درود پنج گنج قادریہ، درود فیض عظیم، درود رحمت اور چھ درود کا مجموعہ بعد نماز عشاء جیسے عالیشان مضامین درج کیا گیا ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

بارگاہ رب العزت میں التجا یوں ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی کاوش اور اخلاص کا پر نور ثمرہ "مجموعہ صلوٰۃ الرضویہ" کو شرف قبولیت سے نوازے اور ناچیز کو آپ کو، جملہ احباب اہل سنت کو مسلک اہل سنت (جس کا نام دیگر مسلک اعلیٰ حضرت ہے) کی مزید خدمات انجام دینے کی توفیق بخشے اور سرور دو جہاں، سرور قلب و سینہ، آقائے دو عالم، رسول اکرم ﷺ کے ساتھ میں عارفین کاملین کی نگاہ کرم اور فیوض و برکات سے سرفراز کرے۔ آمین ثم آمین بحرمۃ سید المرسلین والہ وصحبہ صلی اللہ وسلم۔

راقم الحروف ناچیز

محمد وصی الرحمٰن ابن محمد اسحاق غفرلہ

(پرنسپل جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ، چاٹگام، بنگلہ دیش)

تقریظ

مولانا محمد بدیع العالم رضوی (بنگلہ دیش)

الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم والصلوۃ والسلام علیٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ الطیبین الطاہرین وعلیٰ من تبعھم باحسان الیٰ یوم الدین وسلم تسلیما کثیرا

اعلیحضرت عظیم البرکت، مجدد دین و ملت واقف اسرار حقیقت شیخ الاسلام والمسلمین امام اہلسنت امام احمدرضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک ہمہ جہت شخصیت ہیں۔ الحمدللہ علوم اسلامیہ کے ہر ہر موضوع پر اسلامی دنیا کے آفاق پر اعلیحضرت کی ہزاروں تصانیف مہر منیر بن کر چمک رہی ہیں۔ درودو سلام کے حوالے سے امام احمد رضا کے سلام عشق و محبت ۔" مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" عالم اسلام کے مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بن چکا ہے۔ یہ سلام رضا۱۷۱ اشعار پر مشتمل ہے۔ درود و سلام کے سلسلے میں حضرات علمائے کرام و مشائخ اہلسنت نے مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں کتب کثیرہ تحریر فرمائی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب" مجموعہ درود رضویہ" اپنی نوعیت کی منفرد خصوصیات کی حامل ہے۔ ہمارے لئے یہ باعث مسرت و بے حد شادمانی کی بات ہے کہ فخر سنیت، ماہر رضویاتِ، روحانی شخصیت ،مصنف کتب کثیرہ، مفکر اسلام، استاذ الاساتذہ مدیر" ماہنامہ معارف رضا" ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی پاکستان فضیلۃ الشیخ محترمی ومکرمی پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ایک علمی و تحقیقی کاوش ہے۔ ۴۲ عنوان میں تقریباً دو سوسے زیادہ صفحات پر مشتمل ایک انمول تصنیف ہے جس میں فتاویٰ رضویہ کے علاوہ اعلیحضرت کی دیگر تصانیف میں شامل درود رضویہ جمع کر کے تمام معتقدین و محبانِ رسول

ﷺ پر احسان عظیم کیا۔ ہم جتنا بھی شکریہ ادا کریں نہایت کم ہے۔ ہم حضرت کی خدمت میں بیحد شکر گزار ہیں۔ حقیقت میں یہ کتاب درود رضویہ معلومات کا ایک خزانہ ہے۔ ناچیز کی معلومات کے مطابق فروغ رضویات میں محترم جناب پروفیسر صاحب کے مختلف موضوعات پر سو سے زائد مقالات ،اردو اور انگریزی زبان میں، ۵۰ سے زائد تصنیفات و تالیفات شائع ہو چکی ہیں۔ جو اہلسنت کا عظیم سرمایہ ہیں۔ اس کتاب کی ایک امتیازی خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں میرے پیر و مرشد زینت مسند رشد وہدایت سیدی مرشدی حضرت علامہ سید محمد طاہر شاہ دامت برکاتہم القدسیہ کے جد امجد قطب الاولیاء حضرت علامہ حافظ قاری سید احمد شاہ سریکوٹی رحمۃ اللہ علیہ (بانی، جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ چاٹگام بنگلہ دیش) کے پیرومرشد حضرت خواجہ خواجگان خلیفہ شاہ جیلان صاحب معارف لدنی خواجہ عبدالرحمٰن علوی چھوہروی ہزاروی کی تصنیف کردہ درود پاک پر عظیم کتاب مجموعہ (صلوۃ الرسول ﷺ) کاتذکرہ شامل فرما کر حضرت قبلہ نے سعادت مندی کی نوبت حاصل کی ہے۔ جو ۳۰ پارہ پر مشتمل درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم خزانہ ہے۔ آپ کی یہ علمی خدمات ہمارے لئے مینار نور ہے۔ مولائے کریم رب ذوالجلال بطفیل سرور دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا علمی فیضان سنیوں پر تا دیر قائم رکھے، اس با برکت کتاب کو اپنی بارگاہ اقدس میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

طالب دعا

احقر محمد بدیع العالم رضوی غفرلہ

پرنسپل مدرسہ طیبہ اسلامیہ سنیہ, فاضل حوالی شہر چاٹگام بنگلہ دیش

صدر، اعلیٰحضرت فائونڈیشن بنگلہ دیش

مورخہ یکم محرم الحرام ۱۴۴۳ھ / ۱۰ آگست ۲۰۲۱

تقریظ

پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال

اسلام کے آغاز سے تا ایں دم کون سا مسلمان ہو گا کہ جس کی روح میں عشق نبی رچا نہ ہو۔یہی تعلق ہر مسلمان کو آقا علیہ السلام سے جوڑے رکھتا ہے اور وہ اپنے تمام تر جذبات ،احساسات، خیالات، فہم و ارادت کے ساتھ حب رسول کی فضائوں میں زندہ رہتا ہے اور ایسے افراد اس درجہ با نصیب ہوتے ہیں کہ اللہ اللہ

یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے

ہماری اعلیٰ ترین سعادت یہی ہے کہ اپنے نبی ﷺ پر بیش از بیش درودوسلام پڑھیں۔ یہ بھی حب نبی ﷺ سے اپنی وابستگی کے اظہار کی ایک صورت ہے۔ سرکار دو عالم ﷺ پر درود بھیجنے کے لیے درود کے ایک سے بڑھ کر ایک صیغے ترتیب دیے گئے اور انہیں نت نئے انداز سے مرتب کیا گیا۔ کسی نے ایک ماہ تک روزانہ پڑھنے کے لیے درود کے صیغ مرتب کیے تو کسی نے ہفتے کے سات ایام میں روزانہ پڑھنے کے لیے درود مرتب کیے۔ اس سلسلے کی جدید ترین کاوش پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب نے فرمائی کہ انہوں نے امام احمد رضا خان کے تخلیق کردہ اوراد کو اعلیٰ حضرت کی کتب ورسائل سے اخذ کر کے مجموعہ درود رضویہ مرتب کیا۔

نظر بظاہر تو یہ بالکل آسان سا کام لگتا ہے لیکن کرنے کو بیٹھو تو دانتوں تلے پسینہ آجاتا ہے۔اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہے غور فرمائیں کہ ہر ایک کتاب کو ورق ورق پڑھنا ، اس میں سے درود کے صیغوں کو علیحدہ کرنا اور پھر ان سب کی جمع آوری بجائے خود اک جانکاہ مرحلہ ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندے

اس کتاب کی ایک اور نمایاں خصوصیت اس کا مقدمہ ہے جس میں مختلف عنوانات کے تحت اوراد کی تاریخ، جمع و تدوین، نئے صیغہ ہائے درود کی تشکیل جیسے موضوعات پر مفصل و مدلل گفتگو کی گئی ہے وہ بجائے خود اک خاصے کی چیز ہے۔

ڈاکٹر مجید اللہ قادری نے خود کو فنا فی الرضویات کر دیا ہے اور اسی دھن میں ان کے ذہن میں نئے نئے موضوعات آتے ہیں اور وہ انہیں نہایت سلیقے کے ساتھ تحریری اور کتابی صورت عطا کرتے ہیں۔اللّٰھم زد فزد

کیا ہی اچھا ہو کہ ڈاکٹر صاحب درود رضویہ میں سے سات درود منتخب فرمائیں اور ایک درود فی یوم کے حساب سے مرتب فرما کر اک مختصر سائز کے کتابچے کی صورت میں شائع کردیں۔یہ ایسا فلاحی کارنامہ ہوگا کی جس سے لاکھوں کڑوروں لوگ فیضیاب ہوں گے اور پڑھے جانے والے ہر دردو میں ڈاکٹر صاحب کی شراکت دائماً رہے گی۔

پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال

سابق شیخ الجامعہ وفاقی جامعہ اردو کراچی

سابق رئیس کلیہ جامعہ کراچی / سابق سربراہ شعبہ اردو جامعہ کراچی

مقدمہ

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

تاریخ درود شریف :

کائنات میں درود شریف ایک ایسا عمل ہے جو سنّتِ الٰہی ہے، اور اس کے حکم سے تمام ملائکہ بھی ہر لمحہ اس عمل کی ادائیگی میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بھی اس کا حکم ارشاد فرمایا ہے، وہ اپنی مخلوق میں صرف ان لوگوں سے اس حکم کی تعمیل چاہتا ہے جو اس کو وحدہ لاشریک مانتے اور جانتے ہیں اور اس کے حبیب پر اس کے آخری نبی ورسول ہونے پر ایمان رکھتے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو (سورہ احزاب:56)

آیات احکام میں غالباً یہ واحد آیت کریمہ ہے جس پر مسلمان فوری تعمیل کرتے ہوئے آیت کریمہ کو سنتے ہی اللہ تعالیٰ کے حکم پر نبی ﷺ پر فوراً زبان سے درودوسلام پیش کرتا ہے:

ا لصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ و علیٰ اٰلک و اصحابک یا حبیب اللہ

اللّٰھم صل علٰی سید نا و مولانا محمد و اٰلہٖ و صحبہٖ و بارک وسلم

علمائے مفسرین اس آیت درود کی شرح یا تفسیر سے قبل اس کا شان نزول، یعنی اس کے نازل ہونے کا پس منظر بتاتے ہیں، جس کو حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اس طرح بیان کرتے ہیں:

”جب یہ آیت کریمہ (پانچویں صدی ہجری میں) نازل ہوئی تو حضرت محمد ﷺ انتہائی خوشی و مسرت سے سرشار اپنے حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے، اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے فرمانے لگے ھنوئنی' ھنوئنی "اے صحابہ! مجھے مبارک باد دو"؛ کیونکہ میرے بارے میں ایک ایسی آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سب سے بہتر ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ (احزاب:56)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، کہ اس وقت میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے مبارک کو انار کے دانوں سے زیادہ سرخ اور چمکتا ہوا ہشاش بشاش پایا' پھر میں نے کہا ھیاً لک یا رسول اللہ 'یا رسول اللہ آپ کو بہت بہت مبارک ہو، میرے ساتھ دیگر صحابہ کرام بھی مبارکباد دیتے رہے۔ اس کے بعد صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں اس آیت کی حقیقت سے آگاہی دیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تم لوگوں نے مجھ سے ایک علم مکنون اور پوشیدہ راز کی بات پوچھ لی، اگر نہ پوچھتے تو میں تازندگی اظہار نہ کرتا، ہاں اب سن لو! کہ اللہ عزوجل نے ہر ہر شخص کے لیے دو دو فرشتے مقرر کر رکھے ہیں، کہ جب کوئی مومن بندہ میرا نام سننے کے بعد مجھ پر درود بھیجتا ہے، تو یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: "غفر اللہ لک" اللہ تعالی تیری مغفرت فرمائے۔ مزید فرمایا کہ جب کوئی مسلمان میرا نام سن کر مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو دونوں فرشتے اس کے لیے اللہ کی بارگاہ میں "لا غفر اللہ لک" کہتے ہیں، جس کے معنی ہیں کہ "اللہ تعالیٰ تجھے نہ بخشے" اور اس پر فرشتے "آمین" کہتے ہیں“۔

(معارج النبوۃ از ملا واعظ کاشفی، ترجمہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، ص:12-311، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور، 1978)

اللہ تبارک وتعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کب سے درود (رحمت) بھیج رہا ہے، اس بارے میں کوئی حتمی مدت تو معلوم نہیں، البتہ غالب گمان یہی ہے کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تخلیق کیا، غالباً اس وقت سے ہی آپ پر درود بھیج رہا ہے۔ یہ وقت بھی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کب اس نے اپنے حبیب ﷺ کا اوّل اور اصل وجود اپنے نورسے نورِ محمدی (ﷺ) کی شکل میں تخلیق کیا، ہاں ہم اتنا جان گئے کہ یہ راز پانچ ہجری میں کھلا جب آیت کریمہ لوح محفوظ سے قلب مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوئی۔

فرشتوں کے درود بھیجنے کا عمل:

آیت کریمہ میں اللہ کے حکم سے اللہ کے درود بھیجنے کے عمل میں تمام فرشتے بھی شامل ہیں۔ فرشتوں کے متعلق تو ہم جانتے ہیں کہ فرشتے ہر آن لاکھوں کی تعداد

میں پیدا ہوتے رہتے ہیں اور ان تمام فرشتوں کو صور پھونکنے تک موت بھی نہیں اس اعتبار سے فرشتوں کی تعداد کا تعین نہیں ہو سکتا ہے، البتہ جب نئے فرشتے پیدا ہو جاتے ہیں، وہ پچھلے تمام فرشتوں کی طرح اللہ کے اس حکم کی تعمیل میں مصروف ہو جاتے ہیں، اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ فرشتے کب سے درود بھیج رہے ہیں، ان کے سردار جبرائیل علیہ السلام کی زبانی سنتے ہیں، جس کو ملا علی قاری نے شرح شفاء میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے:

جبرائیل علیہ السلام کے درود بھیجنے کا عمل:

"حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک موقع پر جبرائیل نے آکر مجھے اس طرح سلام کیا السلام علیک یا اوّل، السلام علیک یا آخر ،السلام علیک یا ظاہر ،السلام علیک یا باطن ،میں نے کہا اے جبرائیل یہ تو خالق کی صفتیں ہیں، مخلوق کی کیونکر ہو سکتی ہیں؟ جبرائیل نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے خدا کے حکم سے حضور کو ان صفات کے ساتھ سلام کیا ہے۔ اس (اللہ عزوجل) نے حضور کو ان صفتوں سے فضیلت اور تمام انبیاء و مرسلین پر خصوصیت بخشی ہے۔ اللہ نے اپنے نام و صفت سے حضور کے لیے نام وصفت مشتق فرمائے ہیں، حضور کا "اوّل" نام اس لیے رکھا کہ حضور سب انبیاء سے آفرینش میں مقدّم ہیں، اور "آخر" نام اس لیے رکھا کہ ظہور میں سب سے موئخر، اور آخر اسم کی طرح خاتم الانبیاء ہیں، "باطن" نام اس لیے رکھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کے باپ آدم کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ساق عرش پر، سرخ نور سے اپنے نام

کے ساتھ حضور کا نام لکھا، اور مجھے درود بھیجنے کا حکم دیا۔ میں نے ہزار سال حضور پر درود بھیجا، یہاں تک کہ حق علاء نے حضور کو مبعوث کیا، خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے، اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے حکم سے بلاتے اور چراغ تاباں۔ اور "ظاہر" اس لیے حضور کا نام رکھا کہ اس نے اس زمانے میں حضور کو تمام ادیان پر غلبہ دیا اور حضور کا شرف وفضل سب زمین وآسماں پر آشکار کیا۔ ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے حضور پر درود نہ بھیجا ہو۔ اللہ تعالیٰ حضور پر درود بھیجتا ہے، حضور کا رب محمود ہے اور حضور محمد، اور حضور کا رب اوّل وآخر وظاہر وباطن ہے اور حضور اول وآخر اور ظاہر و باطن ہیں۔ یہ عظیم بشارت سن کر حضور ﷺ نے فرمایا: حمد اس خدا کو جس نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی یہاں تک کہ میرے نام اور صفت ہیں"۔

(فتاوٰی رضویہ، جلد 30، ص:245)

اصحابِ رسول کو درود پڑھنے کی تاکید:

یہ آیت درود وسلام میں نص قرآنی ہے، اور بالکل واضح ہے کہ اللہ جل جلالہ اپنی شان کے لائق درود بھیج رہا ہے، اوراس کے حکم پر تمام ملائکہ ہر آن اللہ عزوجل پر تسبیحات کے ساتھ ساتھ اس نبی یعنی حضرت محمد ﷺ کے حضور درود بھیجنے کی دعا کررہے ہیں۔ ان فرشتوں کے دعائیہ کلمات کا نہ ہم کو اِدراک اور نہ ہی ان کے درود کے صیغوں کا بتایا گیا کہ وہ آپ ﷺ پر کس طرح درود پڑھتے یا بھیجتے ہیں، یہی وجہ

ہے کہ جب اس آیت کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے صحابہ کرام کے سامنے اس کا تذکرہ کیا اور آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہی ہے کہ:

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔
اے ایمان والوں! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو"۔

صحابہ کرام نے آیت کریمہ کو سننے کے بعد آپ ﷺ سے استفسار کیا کہ یا رسول اللہ اس آیت میں ہمیں جو حکم دیے جا رہے ہیں کہ آپ پر درود بھیجیں اور خوب سلام تو یا رسول اللہ ہم آپ پر سلام بھیجنا تو جانتے ہیں، مگر "صلاۃ" کس طرح بھیجیں کہ اللہ بھی بھیج رہا ہے اور اس کے تمام ملائکہ بھی بھیج رہے ہیں ہم کس طرح آپ پر "صلاۃ" یعنی درود بھیجیں! اس وقت آپ ﷺ نے دو درود ابراہیمی صحابہ کرام کو سکھائے اور بتائے جو ہم آپ دوگانہ نماز میں سلام وتشہد کے بعد پڑھتے ہیں:

اللّٰھم صل علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید
اللّٰھم بارک علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید

چنانچہ احادیث کی کتب میں اس سلسلے میں باب باندھے گئے۔ امام مسلم بن حجاج (م۔261ھ) اپنی جمع کردہ حدیث کی کتاب صحیح المسلم میں ایک باب بعنوان

"الصلاۃ علی النبی بعد التشہد" میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث نقل کرتے ہیں:

" حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے، کہ نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان تشریف لائے، حضرت بشیر بن سعد نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ یارسول اللہ ہم آپ پر درود شریف کیسے بھیجیں! آپ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خاموش رہے، کہ ہم نے کہا کہ کاش آپ ہم سے سوال نہ کرتے، لیکن جلد ہی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو:

اللّٰھم صل علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید

اللّٰھم بارک علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید

اور فرمایا' سلام اسی طرح ہے جس طرح تم جانتے ہو"۔

(باب 156، حدیث:811، امام مسلم بن حجاج صحیح مسلم شریف، ص:352، مترجم علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی، پروگریسو بکس لاہور 2002)

حضرت امام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری (المتوفی311ھ) اپنی صحیح ابن خزیمہ میں باب222 بعنوان صفۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ فی التشہد میں حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں۔

"ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اور ہم بھی ساتھ تھے، وہ عرض گزار ہوا یارسول اللہ! ہم نے سلام تو جان لیا لیکن جب ہم نماز پڑھیں تو آپ پر

کس طرح درود پڑھیں راوی کہتے ہیں یہ سن کر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے اور اتنا سکوت فرمایا کہ ہم نے یہ پسند کیا کہ کاش کہ یہ آدمی سوال نہ کرتا تو اچھا ہوتا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا' جب تم مجھ پر درود پڑھو تو کہو:

اللّٰهم صل علٰی محمدٍ النّبی الامی و علیٰ آل محمد کما صلیت علٰی ابراهیم و علٰی آل ابراہیم و بارک علٰی محمدٍ النّبی الامی و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراهیم و علیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید

(صحیح ابن خزیمہ، ابی بکر محمد بن اسحاق ، جلد اول،ص:535، مترجم ابو حمزہ ظفر جبار چشتی، مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور 2013ء)

حضرت امام ابی حاتم محمد بن حِبان الخراسانی (المتوفی ۳۵۴ھ) اپنی جمع کردہ حدیث کی کتاب صحیح ابن حِبان کی جلد دوم کے باب ۴۸۲ بعنوان" ذکر وصف الصلاۃ علی المصطفیٰ ﷺ "میں حدیث نمبر1958 حضرت محمد بن عبداللہ بن زید انصاری، حضرت ابو مسعود انصاری سے نقل کرتے ہوئے رقمطراز ہیں، کہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم حضرت سعد بن عبادہ کی مجلس میں تھے حضرت بشیر بن سعد نے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے پھر فرمایا تم یوں پڑھو:

اللّٰهم صل علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما صلیت علٰی ابراهیم و علٰی آل ابراہیم و بارک علٰی محمد و علٰی آل محمد کما بارکت علٰی ابراهیم و علیٰ آل ابراہیم فی العالمین انک حمید مجید ط

(صحیح ابن حبان: محمد بن حبان، جلد دوم، ص:733، مترجم ابو حمزہ ظفر جبار چشتی، مطبوعہ پروگریسو لاہور 2013ء)

دور صحابہ میں درود کے مختلف صیغے:

راقم نے اوپر درود ابراہیمی کے 3 مختلف صیغے احادیث کی کتب سے اور صحابہ کرام کی روایت سے نقل کیے ہیں۔ ممکن ہے مختلف جگہوں پر یہ تینوں پڑھے جاتے ہوں البتہ برصغیر پاک وہند میں جو درود ابراہیمی مستعمل ہے وہ پہلا بیان کردہ درود ہے جو ہم احناف تشہد کے بعد اس درود ابراہیمی کو پڑھتے ہیں۔ان تین مختلف درود کے صیغے یہ بتارہے ہیں، کہ سرکار دوعالم ﷺ نے صرف ایک صیغے میں درود نہیں بتایا، بلکہ مختلف اوقات میں مختلف صیغوں کے ساتھ صحابہ کرام کو تعلیم کیے' یہ صیغے صرف تین ہی نہیں، بلکہ کئی اور مختلف صیغوں کے ساتھ درجنوں احادیث کی کتب میں آج بھی محفوظ ہے، یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام اور بعد کے سلف صالحین کا مسلک اس بارے میں یہ ہے، کہ درود وسلام کے الفاظ کے لیے ضروری نہیں کہ وہ مخصوص ہی ہوں، جو تشہد کے بعد نماز میں ادا کیے جاتے ہیں، بلکہ ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جن فصیح وبلیغ الفاظ میں سرکار دوعالم ﷺ پر ادب واحترام اور کمال عظمت کے ساتھ درود بھیج سکتا ہے، وہ ان صیغوں میں درود بھیجے۔ دلیل کے لیے صحابیِ رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ ارشاد بھی ملاحظہ کیجیے:

" اپنے نبی پر خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو، تمہیں کیا معلوم کہ وہ آپ پر پیش کیے جاتے ہیں۔جب لوگ نے کہا کہ وہ درود ہم کو بھی سکھادیجیے تو آپ نے فرمایا پڑھو:

اللّٰھم اجعل صلوٰتک و رحمتک و برکاتک علٰی سیدالمرسلین وامام المتقین و خاتم النبیین محمد عبدک و رسولک امام الخیر و قائد الخیر و رسول الرحمۃ ط

اللّٰھم ابعثه مقاماً محمودا یغبطه به الاولون واٰخرون ط اللّٰھم صل علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید ط اللّٰھم بارک علٰی محمد و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید ط ”

(سنن ابن ماجہ: جلد اول، مترجم مولانا اختر شاہجہاں پوری، ص: 271، مطبوعہ لاہور)

روایت بالا میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ صحابہ کرام درود ابراہیمی سے قبل احسن الصلوٰۃ میں آپ ﷺ کے لیے اچھے سے اچھے تعریفی کلمات استعمال کرکے، اپنی طرف سے درود کا خوبصورت گلدستہ بناتے، جو اس بات کا بھی بین ثبوت ہے کہ صحابہ کرام خاص درود ابراہیم کے علاوہ اور مختلف الفاظوں میں مختلف صیغوں کے ساتھ درود پڑھتے تھے۔

راقم اس کی تفصیل میں جائے بغیر آپ کی دلچسپی کے لیے یہاں ان 40 مختلف صیغوں میں صحابہ کرام سے مروی درود شریف کا گلدستہ پیش کررہاہے، جو عرب دنیا کے پچھلی صدی ہجری کے عالم وفاضل، مجدد ملت، مصنف کتبِ کثیرہ حضرت علامہ مولانا القاضی الشیخ یوسف بن اسماعیل النبہانی (المتوفی 1350ء) نے درود شریف پر عظیم کتاب بعنوان” **سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین**“میں جمع کیے ہیں۔یہ عظیم درود شریف کی کتاب کو اگر درود شریف کی ۱۴سو سال کی تاریخ کہا جائے تو بے جانہ ہوگا، بلکہ آج کی زبان میں اسکو درود شریف کا انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ آپ کے جمع کردہ ان 40درود شریف سے قبل درود سے متعلق کہ کتنے درود کے صیغے اب تک شمار کیے جاسکے ہیں، آپ ان کی زبانی ملاحظہ کریں، آپ رقمطراز ہیں:

”عارف صاوی نے تفسیر جلالین کے حاشیہ میں آیت کریمہ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی ... الخ کی تشریح میں فرمایا: نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کے صیغے اتنے ہیں کہ شمار سے باہر ہیں، اور ان میں سب سے افضل وہ الفاظ ہیں جن میں آل اور صحابہ کرام کا ذکر ہو، پس جو شخص ان میں سے کسی صیغہ کو اختیار کر لے اسے خیر عظیم حاصل ہو جائے گی“۔

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین، از علامہ یوسف نبھانی،ترجمہ علامہ مفتی عبدالقیوم خان، ص: 362، ,ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور 2019ء)

دور صحابہ کے 40 درود شریف کے صیغے:

اب ملاحظہ کیجیے ان 40 درود شریف کا عظیم گلدستہ، جن کو صحابہ نے خود آپ ﷺ سے سنا، اور وہ درود اگر ایک دفعہ پڑھ لیں تو ہم ان درود کی وہ تمام کیفیات جو احادیث میں وارد ہوئی ہیں، ان کی لذت اور روحانیت کے کیف و سرور سے شرف پائیں گے۔ حضرت علامہ نبہانی علیہ الرحمہ نے اس عظیم گلدستہ کو ہمیشہ کے لیے کتابوں میں اور تاریخ میں محفوظ کر کے آپ ﷺ کے دربار سے قرب خاص کی لذت حاصل کی، مندرجہ ذیل درود جو بلفظہ یہاں جمع کر دیے ہیں۔ درود شریف کے بعد ان تمام چالیس راویوں کی فہرست بھی منسلک کی جا رہی ہے؛ تا کہ معلوم ہو سکے کہ کونسا درود کس صحابی سے منسوب ہے اور کس کتاب میں وہ درج ہے۔ یہ مکمل فہرست حافظ سخاوی کتاب "القول البدیع" سے نقل کی گئی ہے:

1) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌط

2) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

3) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

4) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ط

5) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

6) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

7) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

8) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا جعلتھا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

9) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

10)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ کما صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

11)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِیْمَ ط

12)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

13)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

14)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

15)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍکَمَاصَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

16)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَهُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ و عَلٰی

اَهْلِ بَيْتِہٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلٰوةِ الْمُوْمِنِيْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیّ الْاُمِّیِ ط

17)اَللّٰهُمَّ اجْعَلَ صَلَوَاتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ بَرّکَاتِکَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ الْمُصْطَفِيْنَ مُحَبَّتَهٗ وَ فِیْ الْمُقَرَّبِيْنَ مُوَدَتَهٗ وَ فِیْ الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَه-او قال دارَه- والسَلامُ عليهِ رَحمةُ اللهِ وَبركاتُه۔

18)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحمّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

19)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَّ آلِ مُحَمَّدٍكَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍكَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

20)اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍكَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ وَسَلَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

21)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ و آل اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

22)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاہِیْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

23)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

24)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ ط

25)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّک حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌط

26)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

27)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ط

28)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

29)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ ط

30)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاہِیْمَ وَ اَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍکَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ ط

31)اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍکَمَاجَعَلْتَھَاعَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

32)اَللّٰھُمَّ اجْعَلَ صَلَوَاتِکَ وَ بَرّکَاتِکَ وَ رَحْمَتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِوَ قَائِدِ الْخَیْرِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقاماً مَحْمَوْدًا یَّغْبِطُہُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍکَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

33)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

34)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ اَزْوَجِہٖ اُمْھَاتِ الْمُوْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

35)اَللّٰھُمَّ اجْعَلَ صَلَوَاتِکَ وَ بَرّکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ اَزْوَجِہٖ اُمْھَاتِ الْمُوْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

36)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍکَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ یُّصَلِّی عَلَیْہِ وَ صَلِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلِّی عَلَیْہِ

37)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضاءً وَّ لِحَقْہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یٰاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

38)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَ نْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

39)اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِط

40)جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

یہ وہ درود شریف ہیں جو حدیثوں میں آئے ہیں، میں نے ان کو حافظ سخاوی کی کتاب "القول البدیع" سے نقل کیا ہے، میں نے اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہیں کیا، اب جو کوئی اس نیّت سے کہ جو درود شریف حضور ﷺ سے منقول ہے اس میں فضیلت وثواب زیادہ ہے، منقول ومسنون پر کاربند ہونا چاہے، وہ ان پر کاربند ہو جائے، میں نے ہر دو رَوایتوں یا درودوں کے درمیان نمبر شمار دے دیے ہیں اب اسی ترتیب سے نمبر وار ان احادیث کے حوالہ جات بھی درج کردیے ہیں، ملاحظہ ہوں:

(1)اس کو مسلم نے ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(2) اس کو امام مالک نے موطا میں اور ابو داؤد ،ترمذی، نسائی، بیہقی نے دعوات میں ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کیا۔

(3) اس کو امام احمد ، ابن حسان ،دار قطنی اور بیہقی نے ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کیا۔

(4) اس حدیث کو اسماعیل قاضی نے مختلف طرق سے عبدالرحمن بن بشیر بن مسعود سے مرسلاً روایت کیا۔

(5) اس کو امام بخاری او ر مسلم نے عبدالرحمٰن بن ا بی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(6) اس کو امام بخاری نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کیا۔

(7) اس کو امام شافعی نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(8)اس کو اسماعیل قاضی نے حسن سے مرسلاً روایت کیا۔

(9)اس حدیث کو ابن ابی شیبہ اور سعیدبن منصور نے حسن سے مرسلاً روایت کیا۔

(10) اس حدیث کو اسماعیل قاضی نے ابراہیم نخعی سے مرسلاً روایت کیا۔

(11) اس کو اما م بخاری نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(12) اس کو بخاری و مسلم وغیرہ نے ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(13) اس کو امام احمداور ابوداود نے ابوحمید سے روایت کیا۔

(14) اس کو ابن ماجہ نے ابوحمید ہی سے روایت کیا۔

(15)اس کوحاکم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(16) اس کودارقطنی اور ابن شاہین نے عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ ہی سے روایت کیا۔

(17) اس کو ابن ابی عاصم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کیا۔

(18) اس کوالنمیری نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(19) اس کوابن جریر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

(20)اس کو ابن بشکوال اور ابن مسدی نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(21) اس کو ابن مسدی نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

(22) اس کوابن مسدی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

(23) اس کونسائی اور خطیب وغیرہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(24)اس کوابوداؤد نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(25) اس کو امام احمد اورطبری نے طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(26) اس کو امام احمدوغیرہ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(27) اس امام شافعی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(28) اس کو بھی طبری نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(29) اس کو امام بخاری نے الادب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللّٰھم صلّ علیٰ محمد ...الخ کہامیں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

(30) اس کو ابن ابی عاصم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کیا۔

(31) اس کو امام احمد وغیرہ نے بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(32) اس کو احمدبن منیع نے اپنی مسند میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔

(33) اسکو عبدالرزاق نے ایک صحابی سے روایت کیا ، ابن طاؤس نے کہا،میرے والد بھی فرمایا کرتے تھے

(34) اس کو ابوداؤد وغیرہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فریا،جو پورا پورا ناپ لینا چاہے وہ ہم اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے: اللّٰھم صلی علٰی محمد ...الخ۔

(35) اس کو ابن عدی وغیرہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، کہ جس کو یہ بات پسند ہو کہ اسے پوراپوراناپ ملے تو ہم اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے: اللّٰھم اجعل صلاتک ...الخ۔

(36) اس کو ابوسعید نے اپنی کتاب "شرف المصطفیٰ" میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

(37) اس حدیث کو ابن ابی عاصم نے اپنی بعض تصانیف میں مرفوعاً روایت کیا۔

(38) اس کو امام احمدوغیرہ نے رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:جو شخص کہے اللّٰھم صل علٰی محمد...الخ، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گی۔

(39) اس کوابوالقاسم التیمی نے "الدر المنظم فی المولد المعظم" میں ذکرکیا ہے کہا کہ حضور ﷺ سے روایت نقل کی جاتی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو اَرواح

میں روح محمد پر درود بھیجے گا، خواب میں مجھے دیکھے گا۔ اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا، قیامت کے دن مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کو مجھے دیکھا لیا، میں اس کی شفاعت کروں گا۔ اور جس کی میں نے شفاعت کردی وہ میرے حوض(کوثر) سے پیئے گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دے گا۔

(40) اس کو ابونعیم وغیرہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا، کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی یہ الفاظ کہے: جزی اللہُ...الخ، اس نے فرشتوں کو ایک ہزار سال تک تھکا دیا(سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں رحمتیں اور پڑھنے والے کو اجر و ثواب پہنچا پہنچا کر)۔

حضرت علامہ نبہانی علیہ الرحمہ نے ان 40 درود شریف کا پہلا گلدستہ نقل کرنے کے بعد130 مزید گلدستہ نقل کیے ہیں۔سوائے چند کے ہر گلدستے میں5،10سے زیادہ درود شریف درج ہیں۔یہ درود شریف تابعین سے لے خودان کے زمانے تک کہ عشاق رسول کے پیش کردہ ہیں، ان میں5 سے زیادہ گلدستے سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ہیں، اور5 سے زیادہ گلدستے خود مصنف کے ہیں، یعنی ان130 گلدستوں میں ہزار سے زیادہ درود موجود ہیں، یہ تمام گلدستے ان کی اصل عربی کتاب میں صفحہ:233-338میں دیکھے اور پڑھے جاسکتے ہیں، جبکہ انہیں ترجمہ کے ساتھ صفحہ:362-579پرپڑھا جاسکتا ہے۔ان تمام درود شریف کو1300سال کی کتب سے اخذکرکے اور ان کو جمع کرنے کے بعد اس کی اشاعت کرکے، عام لوگوں تک پہنچا دینا یہ بہت بڑا کارنامہ اور اعزاز ہے، دل تو چاہتا ہے کہ زندگی میں کم ازکم ایک دفعہ یہ تمام

درود ہماری زبان سے بھی ادا ہوجائیں؛ تا کہ سرکار دوعالم ﷺ کی بارگاہ میں ہم بھی نورِ نظر ہو جائیں۔

درود شریف کا انسائیکلوپیڈیا:

راقم نے جیسا کہ اوپر یہ ذکر کیا ہے کہ علامہ نبہانی علیہ الرحمہ کی کتاب "سعادۃ الدارین" درود شریف کی تاریخ اور انسائیکلو پیڈیا ہے، جس میں آپ نے اپنے زمانے تک کہ لکھے جانے والے اکثر درودوں کو جمع کرلیا تھا، جن کی تعداد ہزاروں میں ہے، ممکن ہے کہ ہزاروں درود جواِن کے علاوہ لکھے گئے ہوں گے، ان تک اس زمانے میں آپ کی رسائی نہ ہوئی ہو لیکن پھر بھی آپ نے کثیر تعداد میں جمع کرکے ایک عظیم ترین گلدستۂ دورد شریف تیار کرکے آپ نے دارین کی سعادت حاصل کرلی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات میں مزید بلندی عطافرمائے۔ (آمین)

آپ کے جمع کردہ درود کے آخری گلدستہ سے جس میں چھ درود قلمبند کیے ہیں، اس کا ایک پھول قارئین کو نذر کررہاہوں، جس سے آپ کو علامہ نبہانی علیہ الرحمہ کی رسول اللہ ﷺ سے وارفتگی کا احساس ضرور ہو گا۔ ملاحظہ کریں "سعادۃ الدارین" کے مولف کا اپنے درود کا ایک صیغہ:

اللّٰھم صل وسلم علٰی سیدنا محمد صلوٰۃ کاملۃ دائمۃ یشارک فیھا الازل والابد ولا یشارکہ فیھا من خلق اللہ احد۔صلوٰۃ لا تخبر فتعدّ ولا تحصر و فتعدّ ، صلوٰۃ نھایۃ اعلیٰ درجات المقربین لا تصل الیٰ بدایتھا فی الازل و لا بدایۃ ، و لم تزل دائمۃ الترقی فی کل لمحۃ و لن تزال کذٰ لک فلیس لھا نھایۃ، و علیٰ الہ الاقربین، و امھات المومنین و صحبہ نجوم المھتدین،و رجوم المعتدین والتابعین لھم باحسان الیٰ یوم الدین

(سعادۃ الدارین، مطبوعہ انڈیا 2004ء، ص:336)

ترجمہ: الٰہی درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد (ﷺ) پر جو کامل و دائم ہو، جس میں ازل و ابد شریک ہوں، جس درود میں حضور (ﷺ) کے ساتھ اللہ کی مخلوق میں سے کوئی اور شریک نہ ہو۔ وہ درود جس کی خبر نہ دی جاسکے کہ محدود ہو جائے۔ اور جس کی حد بندی نہ ہو سکے کہ شمار ہو۔ ایسا درود جو مقربین کے اعلیٰ ترین درجے کی آخری حد تک پہنچی ہوئی ہو۔ جس کی ابتداء کو ازل و ابد تک کوئی نہ پہنچ سکے۔ اور حضور (ﷺ) کی آل پر جو سب سے بڑھ کر قریب ہیں اور اہل ایمان کی ماؤں پر اور حضور (ﷺ) کے صحابہ پر جو راہ چلنے والوں کے لیے ستارے ہیں۔ اور حد سے گزرنے والوں کے لیے پھٹکار اور ان پر جو نیکی کے ساتھ تا قیامت ان کی پیروی کرنے والے ہیں۔

(سعادۃ الدارین، اردو ترجمہ: مولانا مفتی عبدالقیوم خاں، مطبوعہ لاہور 2019ء، ص: 577)

اس سے قبل کہ قارئین کو علامہ نبہانی علیہ الرحمہ کے ایک ہم عصر اُمی نبی کے اُمی عالم دین اور عاشق رسول ﷺ کی ایک انوکھی اور منفرد اور انتہائی ضخیم ہزاروں درودوں کے گجروں سے مزین تصنیف بعنوان **"مجموعہ صلوات الرسول"** کا تعارف کراؤں، حضرت علامہ نبہانی علیہ الرحمہ کی اپنی تالیف **" سعادۃ الدارین"** کے خطبہ سے پہلے صلوٰۃ الدارین ملاحظہ کریں:

اللّٰهم صل افضل صلواتک و انفعهاو اشملها و اوسعها؛ واجملها و اجمعهاو احسنها وابدعها؛و انورهاواسطعها واکملها وارفعهاواعلاها مکا نة لدیک، واحبها من کل الوجود الیک؛ مشفوعة بسلام منک یما ثلها؛ لا تفضله و لا یفضلها صلاة و سلاماً یصدران من فیض فضلک الذی لا ینفد؛ و یتواردان علیٰ احب عبیدک الیک ابی القاسم سیدنا محمد عدد ؛ معلوماتک ؛ و مداد کلماتک ؛ فیما کان بغیر بدایة۔ و فیما یکون بغیر نهایة ؛ لو قسمت جمیع العوالم الی اصغر اجزا ائها لنفدت قبل نفادها ؛ وما بلغت عشر

معشار اعدادها ؛ تتوالى عليه فى كل لمحة مستكملة فضلها؛ مضروبة فى مجموع ما قبلها حتى تصاحب سوابق الاباد ؛ تعجز عن لحوقها جميع الاعدا؛ تفضل جميع الصلوات كفضله على جميع المخلوقات و على اله و صحبه و كل من دخل تحت حيطة دينه المبين۔

(خطبۃ الکتاب ،سعادۃ الدارین از علامہ یوسف نبہانی، مطبوعہ انڈیا 2004ء، ص:31)

ترجمہ: الٰہی ان پر ایسا درود بھیج جو سب سے افضل اور نفع بخش ہو، تیری تمام نعمتوں کو شامل اور وسیع تر ہو، سب سے خوبصورت اور جامع ہو، سب سے بہتر اور نو بنو ہو، سب سے روشن اور تابندہ ہو، سب سے کامل اور بلند مرتبہ ہو، جس کا مرتبہ تیرے نزدیک سب سے اونچا ہو اور جو تجھے ہر لحاظ سے محبوب ہو، ایسا درود جو ملا ہوا ہو تیری طرف سے اتنے ہی سلام کے ساتھ نہ درود و سلام سے زائد نہ سلام درود پر فائق، درود سلام جو تیرے فیض و کرم کے اس چشمے سے جاری ہوں جو ختم نہ ہو گا اور نازل ہوں تیرے محبوب ترین بندے ابو القاسم ہمارے آقا محمد (ﷺ) پر تیری معلومات کے برابر اور تیرے کلمات سیاہی کے برابر بے ابتداء اور بلا انتہا کہ اگر تمام جہانوں کو باریک ترین اجزا میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ اجزا بھی ختم ہو جائیں لیکن تیرے کلمے ختم نہ ہوں بلکہ یہ اجزا ان کے عشر عشیر کو بھی نہ پہنچیں۔ لحہ بہ لحہ آپ پر کامل فضل و کرم کا نزول ہوتا رہے، پہلے مجموعہ سے اسے ضرب دی جائے یہاں تک کہ اس نورانی سلسلہ کی کڑیاں ابد الآباد تک مسلسل پہنچ جائیں۔ اور اعداد شمار کے تمام مراتب ختم ہو جائیں اور اعداد ان کے احاطے کرنے سے عاجز آ جائیں ایسا درود جو سب سے افضل ہو جیسے آپ تمام مخلوق میں افضل ہیں اور آپ کو آل اور اصحاب سب پر اور ہر اس شخص پر جو آپ کے دین و مبین کی حفاظت میں آ گیا۔

(سعادۃ الدارین، اردو ترجمہ: مولانا مفتی عبد القیوم خاں، مطبوعہ لاہور 2019ء، ص:54)

حضرت علامہ نبہانی علیہ الرحمہ کے اس درود کو پڑھنے کے بعد ایک عاشق صادق منظوم کلام میں اس طرح اظہار خیال کر رہا ہے:

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام

تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود

(امام احمد رضا، حدائق بخشش)

مجموعۂ درود خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی کا تعارف (مجموعۂ صلوات الرسول):

احقر "مجموعۂ صلوات الرسول" سے پہلی مرتبہ اس وقت متعارف ہوا جب راقم اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن چٹاگانگ بنگلہ دیش کی دعوت پر13 ویں "امام رضا کانفرنس" میں شرکت کے لیے گیا۔ راقم 28 جنوری تا3 فروری 2011ء تک بنگلہ دیش میں رہا، اور مختلف شہروں کے متعدد مدارس ،جامعات، مزارات اور خانقاہوں کا دورہ کیا۔ سب سے اہم جامعہ جس سے فقیر بہت زیادہ متاثر ہوا چٹا گانگ میں "جامعہ احمدیہ سنیہ" تھی، جس کی بنیاد ۱۹۵۴ءمیں حضرت علامہ حافظ قاری سیداحمد شاہ القادری سری کوٹی (م۔1380ھ/1961ء) نے رکھی تھی جس کی بنیاد تعلیماتِ رضا کا فروغ تھی، اس مدرسہ وخانقاہ کی ایک اہم بات یہ ہے کہ مدرسے کی صبح کی اسمبلی ہو یا جامعہ کا کوئی بھی پروگرام ہو، حضرت سید طیب شاہ القادری(م۔1413ھ/1992ء)کی تعمیر کردہ عالمگیر خانقاہ قادریہ طیبہ میں ہر محفل کی ابتدا میں اعلیٰ حضرت کی نعت اور آخری میں اعلیٰ حضرت کا سلام ضرور پڑھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس خانقاہ کا جو شجرہ شریف ہے اس میں بھی اعلیٰ

حضرت کی نعت، منقبت غوث اعظم اور سلام چھپا ہوا ہے۔یہ شجرہ راقم کو "جامعہ احمدیہ سنیہ" کے پرنسپل محترم جناب مولانا جلا ل الدین قادری نے پیش کیا۔اسی موقع پر اس ادارے سے نکلنے والے ماہنامہ "ترجمان اہلسنت" کے چیف ایڈیٹر اور مترجم قرآن کنزایمان بزبان بنگلہ دیش حضرت علامہ مولانا محمد منان صاحب چاٹگامی نے احقر کو 3 جلد وں پر مشتمل مجموعہ درود کی کتاب بعنوان" صلوات الرسول" پیش کی۔یہ مجموعۂ درود خواجۂ خواجگاں خواجہ محمد عبدالرحمٰن قادری چھوہروی (م ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۴ء) کے لکھے ہوئے تھے جو "خانقاہ رحمانیہ احمدیہ سنیہ" کے مورث اعلیٰ بھی تھے۔راقم نے جب ان تینوں ضخیم کتابوں پر ایک نظر ڈالی تو کچھ لمحات کے لیے محو حیرت رہا کہ ایک اُمی اُمتی نے اکیلے ہزاروں درود لکھے ہیں اس میں کم وبیش احقر کے محتاط اندازے کے مطابق کم ازکم20 ہزار درود ہو نگے۔یہ بڑے ضخیم سائز کی3 جلدوں پر مشتمل ہیں جن میں کل صفحات3000 سے زیادہ ہیں جب کہ ہر صفحے پر 11۔11 لائن ہیں۔

خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی قدس سرہ العزیز ابن خواجہ خضری جو نسباً علوی،مذہباً حنفی، مشرباً قادری اور مولوداً چھوہر شریف ضلع ہزارہ (پاکستان)سے تعلق تھا۔آپ اُمی تھے آپ کی اس محیرا العقول تصنیف کے متعلق آپ کے مریدو خلیفہء خاص مولانا عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کی تحریر ملاحظہ کیجیے جو انہوں نے اس کے مقدمے کے طور پر لکھی، آپ رقمطراز ہیں :

" یہ کتاب آپ نے برسوں پہلے تیار کرلی تھی مگر آپ نے اس کو چھپائے رکھا ایام وصال جب قریب پہنچے تو مجھے یاد فرمایا اور ایک خط مجھے لکھا کہ میں نے

ایک کتاب "مجموعۂ صلوات الرسول" تالیف کی ہے جو بخاری کے طرز پر ۳۰ پاروں (یعنی تیس حصے یا جزپر) مشتمل ہیں ہر پارہ(حصہ) قرآن شریف کے پاروں سے کچھ بڑا ہے اگر ممکن ہو تو لوگوں سے چندہ کرکے اس کو چھپوادوا تا کہ خلق اللہ کو اس سے فائدہ ہو۔"

آگے چل کر مزید کتاب سے متعلق رقمطراز ہیں :

"یہ کتاب آپ کے کمالات پر شاہد عادل ہے یہ کتاب آپ کے حق وجمال کا مظہرا تم ہے اس کتاب کے علوم کا مآخذ ومنبع قرآن حکیم واحادیث رسول کریم ﷺ ہیں۔اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو عقل اور عرفاءکو حیرت میں ڈالتے ہیں، اس کتاب کی ترتیب اور نقوش الفاظ میں کچھ ایسے تاثیر ہے، کہ اس کی تلاوت سے تعلق رکھتی ہے۔اس کتاب کی تلاوت سے منطق فلسفہ ،فقہ، اصول فقہ ، تفسیر،حدیث وغیرہ ادق علوم میں قوت مطالعہ پیدا ہوتا ہے۔اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو مخصوص ہیں آپ کی کتاب میں جو طرزوطریقہ آپ نے اپنایا ہے یہ آپ ہی کا ایجاد کردہ ہےجو متقدمین ومتاخرین کی درود کی کتابوں میں نہیں پایا جاتا۔"

حضرت خواجہ عبدالرحمٰن قدس سر العزیز نے نبی کریم ﷺ کے حسن ذاتی وکمالات حقانی کو اجمالاً وتفصیلاً بطرز عجیب وترتیب غریب اس طور پر بیان فرمایا ہے، کہ بڑے علمائے کاملین وعرفائے راسخین حیرت درحیرت ہیں۔علاوہ بر یں آپ اُمی تھے۔علوم مروجہ سے آپ بظاہر ناواقف تھے، جو شخص آپ کے کمالات سے ناواقف اور ان کا طالب ہو اس کو چاہیے کہ آپ کی کتاب" محیرا لعقول فی

بیان اوصاف عقل العقول" المسمٰی بہ "مجموعۂ صلوات الرسول" بغور مطالعہ کرے جس کو آپ نے 12 سال آٹھ مہینے اور20 دن میں تالیف وتصنیف فرمایا۔باوجود اُمی ہونے کے آپنے اپنے خیالات وجذبات وعلوم کو نہایت سہل و سلیس عربی زبان میں لکھا ہے۔یہ کتاب کے علوم ومعارف کے دریا کا ایک قطرہ ہے جو اہل دنیا پر بعداز وصال آپ نے بطور تحدیث نعمت منعم جل و علا ظاہر فرمایا ۔

من چہ گویم شرح وصف آں جناب

آفتاب است، آفتاب است، آفتاب است

(مختصر حالات و کمالات حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی، مشمولہ مجموعۂ صلوات الرسول، مطبوعہ بنگلہ دیش، ص: 37-44)

اب ملاحظہ کیجیے صلوات الرسول میں قائم کردہ30 پاروں(حصوں) کے عنوانات جن کو خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی نے درود کے صیغے میں لکھا ہے:

(1) الجز اول: فی نورہٖ و ظہورہٖ	(2) فی صلوٰتہٖ و سلامہٖ	(3) فی بدنہٖ و اعضائہٖ
(4) فی لباسہٖ و ملبسہٖ	(5) فی نسبہٖ و حسبہٖ	(6) فی شرفہٖ و شرافتہٖ
(7) فی اسمائہٖ و صفاتہٖ	(8) فی سیادتہٖ و سیِّدہٖ	(9) فی تحمیدہٖ و تمجیدہٖ
(10) فی اسرائہٖ و معراجہٖ	(11) فی تہلیلہٖ و تسبیحہٖ	(12) فی حِلمہٖ و حُلمہٖ
(13) فی دعائہٖ و التجائہٖ	(14) فی قالہٖ و مقالہٖ	(15) فی نبوتہٖ و رسالتہٖ
(16) فی عظمتہٖ و عزتہٖ	(17) فی شفاعتہٖ و وسیلتہٖ	(18) فی قدرہٖ و اقدارہٖ
(19) فی آیاتہٖ و بشاراتہٖ	(20) فی حبہٖ و محبوبیتہٖ	(21) فی علمہٖ و علم غیبہٖ
(22) فی معجزاتہٖ و خوارقاتہٖ	(23) فی دعواتہٖ بتوسل صلواتہٖ	(24) فی اوامرہٖ و نواھیہٖ
(25) فی شہودہٖ و مشھودہٖ	(26) فی خلقہٖ و اخلاقہٖ	(27) فی قربہٖ و قرابتہٖ
(28) فی وصلہٖ و معیتہٖ	(29) فی لواء حمدہٖ و مقام حمودہٖ	(30) فی خیر خلقہٖ و خیر أمتہٖ

قارئین کرام ! آپ نے ملاحظہ کیے30 عنوانات ،حضرت عبدالرحمٰن چھوہروی علیہ الرحمہ نے تمام عنوانات کو درود کے صیغے میں پرویا ہے، اگر اس کو اس طرح کہا جائے کہ خواجہ علیہ الرحمہ نے نبی کریم ﷺ کی تمام احادیث کو جس میں معجزات بھی ہیں ،کمالات بھی ہیں ، شمائل بھی ہیں، فضائل بھی ہیں ،اخلاقیات بھی ہیں، معاملات بھی ہیں،سب ہی کو آپ نے درود کے گجروں میں پیش کیا ہےتو بے جانہ ہو گا کہ احقر اس کو زندگی میں ایک دفعہ ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرے۔الحمدللہ! احقر کی شریک حیات سیدہ کو ثر جہاں بنت شیخ سید شفیق اللہ مرادآبادی (المتوفی۱۹۸۳ء) نے ۲۴ نومبر ۲۰۱۴ءمیں ان درود کا ورد شروع کیا، اور ۲۵ جون ۲۰۱۵ء بروز جمعرات ایک بج کرپندرہ منٹ پر دن کے وقت اس کو ختم کرلیا۔ اللہ تعالیٰ ان درود کی برکتوں کے صدقے ان کو صحت وعافیت کے ساتھ راقم کی تا حیات شریک حیات رکھے۔(آمین)

راقم یہ نیک گمان رکھتا ہے کہ اگر یہ صلوات الرسول کا مجموعہ حضرت یوسف بن اسماعیل نبھانی ملاحظہ فرمالیتے تو یقیناً وہ بہت خوش ہوتے اور ممکن ہے کہ وہ اس پر تاریخی کلمات قلمبند فرماتے۔راقم بھی محو حیرت ہے کہ یہ کارنامہ معمولی نہیں یقیناً آپ کو رسول اللہ ﷺ کی خاص توجہ اور اللہ عزوجل کی کرم نوازی حاصل تھی۔ الغرض درود کی دنیا میں یہ ایک منفرد کارنامہ ہے کہ فردِ واحد نے ہزاروں درود پر مشتمل حضور ﷺ کی30 عنوانات قائم کرکے ان کی تعریف وتوصیف فرمائی ہے، راقم ان خیالوں میں بھی گم ہے کہ روزِ محشر جب آپ میزان پر کھڑے ہوں گے، اور آپ کا نامہ اعمال میزان پر رکھا جائے گا، تو ان درودوں

کا کتنا عظیم اجروثواب آپ کے میزان میں ڈالا جائے گا، اور آپ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کتنے زیادہ سرخرو ہوں گے۔ میرے آقا ﷺ نے جب امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے ایک قصیدہ لکھنے پر خواب میں آکر زیارت سے نوازا، اور اپنی چادر شریف ان کو عطا کی، اور ان کی بیماری کو دور فرمادیا، تو اس ضخیم تصنیف کے بعد میرے آقا ﷺ نے کیا کچھ عطا نہ کیا ہوگا! لیکن حسن اتفاق سے اس کتاب کی اشاعت اور عوام الناس کے سامنے آنے سے قبل حضرت وصال فرماگئے، اور جو کچھ عطا تھی وہ شایداپنے سینے میں چھپالے گئے۔

اب یہ خیال کررہا ہوں کہ قارئین کے لیے ان ہزاروں درودمیں سے کون کونسا درود یہاں پیش کروں ! اگر ہر جزسے ایک ایک لکھوں تو بھی30 درود کا گلدستہ بنے گا ،لہٰذاملاحظہ کیجئے گلدستہ درود:

30 صلوات الرسول کا گلدستہ:

(1) اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمدنِ الذی قصدلہ المخالفون اعنی یریدون لیطفئوا نوراللہ بافاھم واللہ متم نورہٖ و لوکرہ الکفٰرون ۔

(2)الصلوٰۃ و السلام علیک یا نبی اللہ۔۔الصلوٰۃ و السلام علیک یا من الطفہ اللہ o (اس صیغے میں 250 صلوٰۃ و سلام لکھے ہیں)

(3)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی سیدنا و محمد و علٰی قلبہٖ فی القلوب و روحہٖ فی الارواح و خیلہٖ فی الخیال و قدّہٖ فی القِداد ۔

(4) اللّٰهم صل علٰی سیدنا محمدن الذی کساہُ اللہ حلۃ التفضیل ۔

(5) اللّٰهم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمدن الذی لما اراداللہ ان یخلق من ارضیٰ الارضِ ارضیٰ اهل الارضِ والسمآء امر جبرائیل ان یاتی بالقطعة البیضآء وَالطینة البیضآء وصل علٰی سیدنا محمد الذی خلقه اللہ من الطینة التی هی قلب الارض وبهاءُ ها ونورها ومناءها۔

(اس میں پیدائش کے حوالے سے اسی صیغے میں ۸۰ درود لکھے ہیں) ﷺ

(6)اللّٰهم صل علٰی سیدنا محمد تاج اهل البدْوِ احضرِ و مَن اقّرا بِفضلهٖ و مَن نأی عنه و من حضر یا هادی المضلین لا هادی لنا غیرک وحدک لا شریک لک انت الملک الحق المبین۔

(7)اللّٰهم صل علیٰ سیدنا محمد و علٰی ال سیدنا محمدٍ الذی کتب اللہ اسمهٗ و صفتهٗ فی التوراۃ و الانجیل والزبور والقرآن الکریم و فی مائة صحیفة و رقم اللہ اسمهٗ فوق العرش قبل خلق السمٰوٰت والارضین وغیرهما۔

(8) اللّٰهم صل وسلم علٰی سیدنا محمد سیدالمر سلین و صل وسلم علیٰ محمد سیدالنبیین و صلی علٰی سیدالمؤمنین۔

(۴۲/ اوصاف میں لفظ سید کے ساتھ درود لکھے ہیں)

(9)اللّٰهم صل وسلم علٰی سیدنا محمدو علٰی اٰل سیدنا محمدن الذی قال اللہ تعالیٰ فی حب تحمیدهٖ و تمجیدهٖ ان اللہ و ملٰئکتهٗ یصلون علی النبی ﷺ صلَّی علیه وسلَّم۔

(10)الصلوٰة والسلام علٰی رسولہٖ محمد خیر الورٰی المسیرہ بہٖ فوق العرش الیٰ تحت الثرٰی اللّٰھم صل وسلم علیٰ سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمد ن الذی اُسرِیَ بہٖ و ھو ابن احدیٰ وخمسین سنۃ و تسعۃ اشھر عدداً

(11)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمد صاحب تھلیل الرحمٰن من الزبور والتوراۃ والانجیل والفرقان الحمیدو القرآن المجید لااله الاالله و اشھد ان لا اله الا الله و اشھد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ۔

(12)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمدن الذی فیه حلمٌ و عظیمٌ۔

(13)اللّٰھم صل وسلم علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمدن الذی صعد کفیه حسین کف السحاب فما صوَّبَھُما حتیٰ جاش کل میزاب۔

(14)اللّٰھم صل وسلم علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمد فصیح اللسان و عجب البیان وعمیم الاحسان وسلیم الجنان

(15)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمدن الذی کلمۃُ الصبی یوم ولادتہٖ و شھد بنبوتہٖ و رسالتہٖ ۔

(16)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمدٍ الذی سرٰی الیٰ مقرالرحمۃ و حجاب العظمۃ والمنادی ینادی ھذا رفیق الامۃ والشفیق لخلق الله۔

(17)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمدٍ الذی جعله الله للاٗ نام شفیعاً شافعاً مشفعاً۔

(18)اللّٰھم صل وسلم علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمد قدر وسع جودک و احسانک و قد رسعت رحموتک۔

(19)اللّٰهم صل وسلم علٰى سيدنا محمد و علٰى اٰل سيدنا محمدٍ الذى قال الله تعالٰى فى حقهٖ و ان كنتم فى ريب لما نزلنا على عبدنا فاتو بسورة من مثلهٖ۔

(20)اللّٰهم صل علٰى سيدنا محمدٍ الذى ما احببت احداً الا بتوسط حبک اياهٗ فانهٗ المحبوب المرضى المقصود من المحبوبين۔

(21)اللّٰهم صل علٰى سيدنا محمدٍ صاحب العقل الاول الاكمل والعلم بالاعمال الافضل و صل علٰى سيدنا محمد مدينة العلم و مركز الحلم والحكم ورسول الكرم و شفيع الخاص والعام۔

(22)اللّٰهم صل علٰى سيدنا محمد و علٰى اٰل سيدنا محمدٍ الذى ختم الله قلبهٗ بخاتمٍ من نور۔

(23)اللّٰهم صل علٰى سيدنا محمدٍ صلوٰة تقبل بها دعآ ئنا و صل علٰى سيدنا محمد صلوٰة تسمع بها ندائنا و استغا ثنا۔

(24)اللّٰهم صل وسلم وبارک علٰى سيدنا محمد و علٰى اٰل سيدنا محمدن الاٰ مر بالمعروف والناهى عن المنكر من الله كما قال الله تعالٰى وما ينطق عن الهو ان هو الا وحى يوحىٰ من وحى الجلى والخفى۔

(25)اللّٰهم صل وسلم علٰى سيدنا محمد و علٰى اٰل سيدنا محمدن الذى قال فى القدسى قال الله تعالٰى: يا ابن اٰدم ان الشيطٰن لكم عدو فا تخذوه عدواً۔

(26)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمدٍ اتیٰ رجل من بنی سوءۃ قال قلت لعائشۃ اخبرینی عن خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت او ما تقرءُ القرآن و انک لعلیٰ خلق عظیم ۔

(27)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمدٍ صلوٰۃ المخاطب بقولہٖ تعالٰی کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

(28)اللّٰھم صل وسلم علٰی سیدنا محمد و علٰی اٰل سیدنا محمدٍ الذی میم اسمہٖ المیم الموءمنی المھیمنی۔

(29)اللّٰھم صل وسلم علٰی سیدنا محمدن الذی قال لواء الانبیاء تحت لواء صلی اللہ علیہ وسلم مع تمام امتہٖ و خلق اللہ ۔

(30)اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمد و علٰی سیدنا شربیب و ھبیل و میلان و عمران و ھربیب وشمانح و علٰی جریب و سفان و صریح و صعضع و قیل و غیضون علیھم السلام۔

قارئین کرام آپ نے حضرت عبدالرحمن چھوہروی علیہ الرحمہ کے ہزاروں صیغۂ درود میں سے صرف ۳۰؍ درود شریف ملاحظہ کیے، یہ ۳۰؍ درود ان کی کتاب کے تیس جزیا تیس عنوانات کے تحت ہیں اور ہر عنوان پر پہلا درود راقم نے یہاں نقل کیا ہے کہ جو حضرت نے حمد باری تعالیٰ اور قرآن کریم کی آیات کے بعد پہلا درود لکھا اسی میں عنوان بھی آگیا ہے۔ ہر جز میں سیکڑوں درود اسی عنوان کے مطابق ہیں اس لحاظ سے یہ کتاب ”صلوات الرسول“ درودوں کا سمندر ہے۔ اتنا بڑا ذخیرہ درودوں کا آج تک کسی ایک عاشق نے نہیں لکھا۔ کاش کہ یہ مجموعہ

درود حضرت یوسف نبہانی علیہ الرحمہ کی نظر سے گزر جاتا تو وہ ہی اس ذخیرہ پر تبصرہ کرنے کے اہل تھے۔راقم سمجھتا ہے کہ اس پر تبصرہ بھی چند صفحوں کا ناکافی ہو گا شاید ایک ضخیم کتاب لکھی جاسکتی ہے کہ اس میں اتنے پہلو نکلیں گے جو شاید کسی اور ذخیرۂ درود پرنہ نکل سکیں۔حضرت علیہ الرحمہ نے صاحب قرآن پر قرآن کے ۳۰/جز کی مناسبت سے کہ سارا کاسارا قرآن حضور ﷺ کی نعت ہی بیان کرتا ہے اسی مناسبت سے آپ نے ۳۰/جز پر مشتمل یہ عظیم ذخیرہ درود لکھ کر اپنی محبت اور وارفتگی کا حق ادا کردیا، کہ ایک اُمی اُمتی ہی اس اُمی نبی کی ایسی تعریف کرسکتا ہے جو آپ نے اللہ کی عطا سے تعریفِ رسول میں قلم کے سمندر بہادیے ہیں۔

مجموعۂ درود رضویہ:

امام احمد رضاخاں قادری بریلوی علیہ الرحمہ کا مجموعہ "**درود رضویہ**" بھی تاریخ درود میں ایک حسین گلدستہ ثابت ہو گا۔ امام احمد رضاخاں قدس سرہ العزیز نے اپنی ۵۵ سالہ قلمی خدمات میں جہاں تمام ہی علوم وفنون پر کثیر رسائل تصنیف فرمائے ہیں،وہیں ان میں جگہ جگہ خاص کر اس کے خطبہ میں کمال درجہ کے درود بھی قلمبند کیے ہیں، جن کی انفرادیت یہ ہے کہ آپ نے جس علم پروہ رسالہ لکھاہے،اسی علم کی اصطلاحات میں درود کے صیغے بھی لکھے ہیں۔ تاریخ درود میں بظاہر ایسا کوئی مصنف نظر نہیں آتا، جس نے اتنے عنوانات پر درود کے صیغے تخلیق کیے ہوں۔ اس اعتبار سے راقم یہ کہنے میں حق بجانب ہو گا کہ امام احمد رضاشاید واحد مصنف ہیں جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی تعریف میں سب سے زیادہ درود کے صیغے وضع کیے ہیں، راقم نے اپنے مطالعہ کے دوران امام احمد رضا کی کتب

ورسائل اور فتاویٰ سے درود شریف کے ان تمام صیغوں کو جمع کرکے "**مجموعۂ درود رضویہ**" کا گلدستہ آپ کے سامنے پیش کیا ہے، جس کی تفصیل اگلے صفحات میں ملاحظہ کیجیے گا۔ راقم کا ہرگز دعویٰ نہیں کہ امام احمد رضا کی تمام طبع شدہ تصانیف کا ہر صفحہ مطالعہ کیا ہے، مگر کوشش ضرور کی ہے، اور تمام صفحات پر نظر ڈال کر ان درودوں کو جمع کیا ہے، ممکن ہے کہ کچھ صیغۂ درود مطالعہ کے دوران چھوٹ گئے ہوں، لہذا نشاندہی کے بعد انہیں دوسرے ایڈیشن میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

مجموعۂ درود رضویہ کا ابتدائیہ:

الحمد للہ رب العٰلمین وصلوٰۃ والسلام علٰی خاتم النبیین و سلامٌ علی المرسلین وعلٰی الہٖ واصحابہٖ و ابنیہٖ و علی المسلمین والمسلمات والمؤمنین والمؤمنات الیٰ یوم الدین.

راقم اپنی اس تالیف الصلاۃ الرضویہ / درود رضویہ کے دوران اس بات پر غور کرتا رہا، کہ امام احمد رضا خاں قادری بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے تمام تصیف کردہ درودوں کو جمع کرکے، جب اس کو شائع کرے گا تو اس تالیف کی ابتداء میں، کیا عام کتابوں کی طرح اس کتاب میں بھی ابتداءً اللہ عزوجل کے ۹۹/ اسمائے الٰہی اور بعد میں نبی کریم ﷺ کے اسماء لکھے دیے جائیں، جیسا کہ اکثر درود کی کتابوں میں لکھا ہوا نظر آتا ہے، یا جس طرح "دلائل الخیرات" یا ان جیسی کئی درود کی تالیفات میں اسمائے الٰہی اور اسمائے نبی لکھے گئے ہیں، لیکن روح کو اطمینان نہیں مل رہا تھا، اور دل یہ چاہ رہا تھا کہ اعلیٰ حضرت کی تصنیفات میں سے ہی کچھ انمول کلمات مل جائیں، جن کو کتاب کے ابتداء میں لکھوں، اسی جستجو اور تلاش میں تھا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری کے والد ماجد، حضرت مولانا مفتی محمد نقی علی خاں

قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ العزیز (المتوفی ۱۲۹۷ھ) کی معرکۃ الآراء تفسیر سورہ الم نشرح جو **"الکلام الاوضح فی تفسیر سورہ الم نشرح"** کے نام سے کچھ عرصہ قبل انڈیا سے شائع ہوئی تھی، مطالعہ کرنے کا موقع ملا، جس میں مفسِر نے ابتداء میں اللہ عزوجل اور صاحب لولاک حضرت محمد ﷺ کے اسماء اور القابات سے خطبۂ کتاب تصنیف فرمایا ہے۔ آپ نے اول اردو زبان میں اللہ تعالیٰ کی حمد اور رسول اللہ ﷺ کی نعت کا اہتمام کرتے ہوئے سیکڑوں اسماء قلم بند کیے، اس کے بعد عربی زبان میں حمد باری تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کے لیے اسماء اور القابات کی لڑیاں پروئی ہیں، کہ پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا، اور یہ ارادہ کر لیا کہ امام احمد رضا کے تصنیف شدہ مجموعۂ درود پر ان کے والد ماجد کے اس خطبہ کو اپنی کتاب کا بھی خطبہ بناؤں گا۔ کتاب کے ابتدائیہ میں اعلیٰ حضرت نے چند صفحات میں اپنے والد ماجد کا مختصر تعارف اور ۲۵/ دیگر تصانیف کا ذکر کیا ہے یہاں صرف چند سطروں کا تعارف ملاحظہ کریں۔

حضرت مولانا مفتی محمد نقی علی خاں کا مختصر تعارف بقلم امام احمد رضا:

"وہ جناب فضائل مآب تاج العلماء راس الفضلاء حامی سنت ماحی بدعت بقیۃ السلف حجۃ الخلف رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ارضاہ و فی اعلٰی غرف الجنان بواہ سلخ جمادالآخر یا غرۂ رجب ۱۲۴۶ھ / ۱۸۳۰ء کو رونق افزائے دار دنیا ہوئے۔ اپنے والد ماجد حضرت مولائے اعظم بحر غَطَمْطَم فضائل پناہ عارف باللہ صاحب کمالات باہرہ و کرامات ظاہرہ حضرت مولانا مولوی محمد رضا علی خاں صاحب روح اللہ روحہٗ ونور ضریحہٗ سے اکتساب علوم فرمایا"

آگے چل کر مزید رقمطراز ہیں:

” پنجم جُمادی الاُولیٰ ۱۲۹۴ھ کو مارہرہ مطہرہ میں دست حق پرست حضرت آقائے نعمت، دریائے رحمت، سید الواصلین، سند الکاملین، قطب ادانہ، امام زمانہ، حضور پر نور سیدنا ومرشدنا مولانا وماوانا ذخرتی لیومی وغدی حضرت سیدنا سید شاہ آل رسول احمدی تاجدار مسند مارہرہ رضی اللہ عنہ وارضاہٗ وافاض علینا من برکاتہٖ ونعماہٗ پر شرف بیعت حاصل فرمایا۔ حضور پیرو مرشد بر حق نے مثال خلافت واجازت جمیع سلاسل وسند حدیث عطا فرمائی۔ یہ غلام ناکارہ (احمد رضا) بھی اسی جلسہ میں اس جناب کے طفیل ان برکات سے شرف یاب ہوا۔ والحمدللہ رب العٰلمین۔ ۲۶ شوال ۱۲۹۵ھ کو باوجود شدت علالت وقوت ضعف خود حضور اقدس سید عالم ﷺ کے خاص طور پر بلانے سے کہ "مَن رأني في المنام فقد رأني" عزم زیارت وحج مصمم فرمایا، یہ غلام اور چند اصحاب وخدام ہمراہ رکاب تھے۔

وہاں حضرت اجل العلماء اکمل الفضلاء حضرت مولانا سید احمد زین دحلان شیخ الحرم وغیرہ علماء مکہ معظمہ سے مکرر سند حدیث حاصل فرمائی۔ سلخ ذی القعدہ روز پنجشنبہ وقت ظہر ۱۲۹۷ھ قدسیہ کو اکیاون برس پانچ مہینے کی عمر میں بعارضۂ اسہال دَموی شہادت پاکر شب جمعہ اپنے والد ماجد قدس سرہ کے کنار میں جگہ پائی“۔

(حالات مصنف بقلم امام احمد رضا بر کتاب الکلام الاوضح تفسیر الم نشرح مطبوعہ انڈیا، ص:ر،ز،س)

الکلام الاوضح فی تفسیر سورہ الم نشرح کا مختصر تعارف:

مولانا محمد نقی علی خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ العزیز کی یہ تفسیر سورہ الم نشرح بڑے سائز پر ۴۳۸ر صفحات پر مشتمل ہے، اور اس کی طباعت فتاویٰ کی شکل میں کی گئی ہے۔ اس تصنیف کو فقیر محمد وجیہہ الدین قادری رضوی نے پیلی بھیت شریف سے ۱۳۹۵ھ

۱۹۷۵ء میں، مفتی اعظم ہند حضرت مصطفیٰ رضا خاں قادری برکاتی نوری علیہ الرحمہ (۱۴۰۲ھ / ۱۹۸۱ء) کی خواہش پر اس کو شائع کروایا تھا۔ یہ کتاب تفسیر جہاں اپنی تفسیر کی خوبیوں سے مالامال ہے، وہیں اس کا مصنف کا لکھا ہوا دیباچہ بصورت **"یا فتّاح"** پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے، کہ مصنف نے اول بزبان اردو نبی کریم ﷺ کی ہجری سال کے ایام ۳۵۴ر کے اعتبار سے ۳۵۴ر کلمات میں تعریف وتوصیف کی ہے، جس میں آپ نے احادیث، فقہ، اصول فقہ اور ان کی درجنوں شروحوں کے ناموں کو نبی کریم ﷺ کی تعریف میں پرویا ہے، چند تعریفی کلمات ملاحظہ ہوں:

" سرور بنی آدم ، روح روانِ عالم ، کاشف سرِ مکنون ، تفسیر قرآن مبین ، خلاصہ مدارک ظاہرہ وباطنہ ، معلم دبستان تفرید ، خازن کنز دقائق ، درمختار بحر رائق، مشکوٰۃ مفاتیح تیسیر ، جامع اصول غرائب معالم ، مصدر صحیح بخاری ومسلم ، مجمع بحرین ، زیب مجالس ابرار ، توضیح ضیاء تلویح ، حصن حصین امتان، ملجاء صغیر وکبیر ، وقایہ احکام الٰہیہ، ایضاح تیسیر احکام ، عدیم اشباہ ونظائر ، قاموس محیط اتقان، شمس بازغہ مشارق انوار ، سلسبیل باغ جنت ، آب حیات رحمت ، ساحل نجات امت ... الخ" (تفسیر الم نشرح، ص:۴-۷)

اس کے بعد عربی زبان میں پہلے ۵۰ر سے زیادہ حمدیہ کلمات میں اللہ عزوجل کی شان بیان کی ہے، جو آپ آگے کتاب ھذا میں تفصیل سے ترجمہ کے ساتھ پڑھیں گے، اس کے بعد عربی زبان میں نبی کریم ﷺ کی تعریف وتوصیف ۲۵۰ر کلمات میں تحریر فرمائی ہے، جو عربی زبان وادب کا انمول خزانہ ہے۔

عظمت الرسول تتجلی فی القرآن والسنہ میں تفسیر الم نشرح کا تعارف:

حضرت علامہ ڈاکٹر مہربان باروی شامی زید مجدہ نے راقم کو بتایا کہ مفتی نقی علی خان رحمۃ اللہ کے خطبہ کا کچھ حصہ مولانا **الرابع نورانی بدری** (مدرس دار العلوم فیض رسول براؤں شریف، سدھارتھ نگر، اتر پردیش، بھارت) نے دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان سے شائع ہونے والی اپنی کتاب (عظمة الرسول تتجلى في القرآن والسنة) کے صفحہ نمبر 24 پر نقل کیا ہے، اور آخر میں حوالہ دیتے ہوئے یوں لکھا ہے:

انظر الكلام الأوضح في تفسير ألم نشرح للإمام محمد نقي علي رحمه الله تعالى،ص 9/ 10

لَوْلَاه لَمْ تُخْلَقِ الدُّنْيَا، قَرَنَتْ البَرَكَةُ بِذاتِهِ الْكَرِيْمَةِ، وَأَشْرَقَتِ الْأَنْفُسُ

اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا پیدا نہ کی جاتی، ان کی ذات مجسم برکات ہے، اور ان کے انوار سے نفوس

بِأَنْوَارِهِ الْمُضِيَّةِ. ظَهَرَتْ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَاقِعَاتٌ عَظِيْمَةٌ، وَوَقَعَتْ لَيْلَةَ مِيْلَادِهِ

روشن ہوتے ہیں۔ وہ کہ جن کی ولادت مبارکہ کے وقت عظیم واقعات رونما ہوئے اور عجیب معجزات

إِرْهَاصَاتٌ عَجِيْبَةٌ، الْمَلَائِكَةُ بِهِ حَفَّتْ، وَالْهَوَاتِفُ بِذِكْرِهِ هَتَفَتْ، الأَصْنَامُ

ظہور پذیر ہوئے۔ فرشتے اس رات جمع ہو گئے اور ہاتف غیبی نے ان کے ذکر کی نداء بلند کی، بت منہ کے

عَلَى الْوُجُوْهِ خَرَّتْ، قُصُوْرُ كِسْرى مِنْ هَيْبَتِهِ اِنْكَسَرَتْ، اِسْتِنَارَتْ بِضَوْءِهِ

بل گر گئے، کسریٰ کے محلات جن کی ہیبت سے ٹوٹ گئے، جن کی روشنی سے حرم کی زمین

أَرْضُ الْحَرَمِ، حَضَرَتْ مَوْلِدَهُ آسِيَةُ وَمَرْيَمُ، تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُوْرُ فِيْ الْجَنَّةِ،

منور ہو گئی، جن کی ولادت کے وقت بی بی آسیہ و مریم حاضر ہوئیں، جنت کی حوروں نے ولادت کی بشارت سنائی،

وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ الْمُعَلَّى، خَمَدَتْ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ وَحَرَسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا،

عرش معلی جھوم اٹھا، فارس کا آتش کدہ ٹھنڈا پڑ گیا، آسمان دنیا شیاطین سے محفوظ ہو گیا،

حُبِسَتْ الْمَرَدَةُ بِسَلَاسِلِ النَّارِ، قُمِعَتْ رُؤُوسُ الْكَهَنَةِ بِمَقَامِعِ الْخُسَّارِ،

مردود شیاطین آگ کی زنجیروں سے باندھ دیئے گئے، کاہنوں کے سرداروں کو نقصان کے ہتھوڑوں سے سزا دی گئی۔

هُوَ الَّذِيْ أَطْمَسَ غَيَاهِبَ الطُّغْيَانِ بِنُوْرِهِ، وَأَضَاءَ مَطَالِعَ الْأَكْوَانِ بِظُهُوْرِهِ

وہی تو ہیں جن کے نور کی وجہ سے اللہ نے سرکشی کے چراغ بجھا دیئے، انکے ظہور کی برکت سے اللہ نے اکوان عالم کو روشن کر دیا

أَفَاضَ رَحْمَةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَوَفَّاهَا، نَهَضَ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ فَأَدَّاهَا،

اللہ نے جہانوں پر رحمت برسائی اور مکمل کر دیا اور وہ رسالت کے پیغام کو لے کر اٹھے اور لوگوں تک پہنچا دیا،

مِثْلَ لَهُ فِي الْعُلَى وَلَهُ الْمَثَلَ الْأَعْلَى، أَيْنَ لِلشَّمْسِ يَدٌ كَالسَّحَابِ الْمَاطِرِ؟

عظمت میں ان کی مثل کوئی نہیں، اور اس کے لئے اعلی مثال ہیں, برسنے والے بادل کی طرح سورج کے پاس ہاتھ کہاں؟

وَأَنَّي لِلسَّحَابِ وَجْهٌ كَالنَّيِّرِ الْأَكْبَرِ؟ وَأَيْنَ لِلْقَمَرِ كَفٌّ كَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ

اور نیّر اکبر کی طرح بادل کے پاس چہرہ کہاں؟ اور چاند کے پاس ذخیرہ کرنے والے سمندر کی طرح ہتھیلی کہاں۔

راقم نہ تو عربی ادب سے بہت زیادہ آشنا ہے، اور نہ ہی اردو ادب سے زیادہ واقفیت رکھتا ہے، کہ حضرت علامہ مفتی نقی علی خاں علیہ الرحمہ کے اس ادبی پہلو پر تبصرہ کر سکے، البتہ اپنے استاد محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی مجددی (م۔۲۰۰۸ء) کا تبصرہ پیش کر رہا ہے، جو آپ نے "عشق ہی عشق" کے نام سے کتابی شکل میں ان حمدیہ، اور نعتیہ کلمات پر تحریر فرمایا تھا جس کو ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کے اِشاعتی یونٹ "المختار پبلی کیشنز کراچی" نے ۱۹۹۳ء میں شائع کیا تھا، ملاحظہ کیجیے وہ تبصرہ:

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی کا تبصرہ:

"امام احمد رضا نے اکثر علوم وفنون اپنے والد ماجد علامہ نقی علی خاں علیہ الرحمہ سے حاصل کیے... وہ علم ودانش کا بحر ذخار تھے ... امام احمد رضا کے سینے میں علم وفضل کا سیلاب اُدھر ہی سے اُمنڈ کر آیا ہے... مگر وہ سیلاب عشق کہاں سے آیا جس نے سارے جہاں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست و بے خود بنا دیا؟ یہ بعید نہیں لگتا تھا... دل اس سر چشمہ صافی کی کھوج میں عرصے سے سر گرداں تھا، کہ ایک روز سورہ انشراح کی تفسیر "الکلام الاوضح" نظر سے گزری، قرآن کریم کی ۸/ آیتوں کی تفسیر بڑے سائز کے ۴۳۸/ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے... اللہ اکبر... یہ امام احمد رضا کے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں علیہ الرحمہ کی تفسیر ہے، جو پہلے ہندوستان سے شائع ہوئی، اور پھر پاکستان سے شائع ہوئی... اس تفسیر کو جب غور سے پڑھا تو آنکھیں کھل گئی صفحہ ۴/ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱/ پر پہنچا تو یوں محسوس ہوا جیسے ساحل سمندر پر موتی بکھرے ہوں، یا جیسے دامن کوہ پر لعل بکھرے ہوں' ہر لعل رشکِ صد لعلِ بدخشاں... خواجہ میر درد کا ایک شعر یاد آیا

سر سری تو جہاں سے گزرے

ورنہ ہر جا، جہانِ دیگر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسر کے عشق ومحبت کا عالم نظر آتا ہے، تو دوسری طرف ان کے علم وفضل کی شان نظر آتی ہے... بے شمار علوم نقلیہ وعقلیہ کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پرو دیے ہیں جیسے لڑی میں موتی... بے شک علم خادم عشق ہیں... انہوں نے علم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا کر بتا دیا کہ حاصل علم عشق ومحبت کے سوا کچھ نہیں... صفحہ ۴/ پر سرکار دوعالم ﷺ کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا ذہن بھی رواں، دل بھی

رواں، زباں بھی رواں، قلم بھی رواں، زبان رکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں... ایک سیل رواں ہے کہ چلتا چلا جارہا ہے... نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ فکر و خیال کے اُفق پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے... ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سراپائے اقدس سامنے آگیا ہو ع

کھینچی ہے سامنے تصویرِ یار کیا کہنا

مدح و ثناء میں زبان فیض ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ و حروف کا ایک سیلاب اُمنڈنے لگا

کون یہ جانے تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تمنا دل سے نکلی پھر جو دیکھا دل میں ہے

الفاظ کی خوشبوؤں سے مشام جام معطر ہورہے ہیں، سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہاں ع

مطرب خوش نوا بگو تازہ بتازہ نو بہ نو

ہاں ذرا آنکھیں کھولیے، عشق مصطفیٰ ﷺ کی بہاریں دیکھئے... محبت کو دیکھیے، محبوب کو دیکھیے... عشق و محبت کی جولانیاں دیکھیے... حسن و جمال کی سحر آفرینیاں دیکھیے... ہاں ع

حریمِ حسن کے پردے اُٹھے ہوئے ہیں جگر

(عشق ہی عشق، ص:۷۔۸)

اس کے بعد اردو اور عربی میں تمام نعتیہ کلمات جو تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ ہیں، ان کو علیحدہ علیحدہ ایک ایک لائن میں لکھنے کے بعد آخر میں رقمطراز ہیں:

”اللہ اللہ ! عشق خانہ ویران ساز نے کیسا مست وبیخود بنا دیا ؟ ... محبوب کا ذکر آیا...جذبات کا ایک سیلاب اُمنڈ پڑا... کہاں سے چلا تھا کہاں تھما؟... پھر بھی پیاس باقی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجیے ‘ہاں۔

قلم بشکن، سیاہی ریز، کاغذ سوز، دم درکش
حسن آیں قصہ ء عشق است در دفتر نمی گنجد

یہ ہیں امام احمد رضا کے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں علیہ الرحمہ کہ امام احمد رضا کے سینے میں آپ نے عشق مصطفیٰ ﷺ کا ایسا نقش جمایا، کہ پورا وجود سراپا عشق بن گیا، اور پھر اس پیکر عشق و محبت نے ملت اسلامیہ میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی ایسی روح پھونکی، کہ مشرق و مغرب صلاۃ وسلام کے نغموں سے گونجنے لگے ہیں۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، عشق ہی عشق، ص:۴۶،ناشر المختار پبلی کیشنز کراچی ۱۹۹۳ء)

قارئین کرام آپ نے امام احمد رضا خاں قادری بریلوی کے والد محترم اور اُستاد محترم کی، عشق مصطفیٰ ﷺ میں قلم کی جولانیاں پڑھیں، آگے آپ ان تمام عربی تعریفی کلمات معہ ترجمہ کے ملاحظہ کیجیے گا، شاید پھر آپ کو احساس ہو کہ مولانا مفتی محمد نقی علی خاں جو صرف ۵۱/سال کی عمر میں اپنے سب سے بڑے صاحبزادے احمد رضا کو صرف ۲۵/سال کا چھوڑ کر گئے تھے، انہوں نے والد ماجد کے سکھائے ہوئے علوم کو کس طرح دنیا کے سامنے پیش کیا، کہ ۳/زبانوں میں نعتیہ شاعری کی‘ تین زبانوں میں فتویٰ نویسی فرمائی، ۳/زبانوں میں شجرۂ طریقت قلمبند کیے، اور تینوں زبانوں کی ہر تحریر میں وہ ملکہ پیش کیا کہ ایسی تحریریں کم ہی سامنے آتی ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب کا تبصرہ:

امام احمد رضا خاں قدس سرہ العزیز کی ادبی خدمات کا اگر ذکر کیا جائے، تو کئی وقیع مقالات بھی کم ہوں گے، اور اس وقت کتاب ھذا میں بھی اتنی وسعت نہیں کہ کسی ایک مقالے کو یہاں پیش کر سکوں، مگر پاکستان کے ایک ممتاز عربی دان، قلمبند ان اور محقق پروفیسر ایمر طس جامعہ پنجاب ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب کی تحریر کا نمونہ پیش کر رہا ہوں، آپ رقمطراز ہیں:

"کبھی وہ محض مترجم قرآن سمجھے گئے، مگر اس ترجمۂ قرآن کی گہرا ہی اور گیرائی کا اندازہ کوئی نہ کر سکا' کچھ لوگوں نے انہیں ایک فتویٰ نویس ہی تصور کیا مگر ان کی فقیہانہ جدت طرازی اور معاملہ فہمی کا ادارک نہ کر سکے، بعض نے انہیں ایک نعت گو جانا مگر یہ نہ جان پائے کہ وہ تو عربی، فارسی، اردو، ہندی شاعری کی تمام رعنائیاں سمو کر انسانی قلب و دماغ کو رنگ عشق مصطفیٰ ﷺ سے حیات جاوداں بخش رہے ہیں، آج جب کہ ان کی فکر سے عرب و عجم آگاہ ہو رہے ہیں، تو ان کی فکر اور شخصیت کا کچھ کچھ اندازہ ہو رہا ہے"۔

(مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۱۱ء، مطبوعہ کراچی، ص:۱۴)

اب ملاحظہ کریں اس کتاب "**مجموعہ درود رضویہ**" کا ابتدائیہ جس میں امام احمد رضا خاں قادری کے والد ماجد حضرت علامہ محمد نقی علی خاں قادری برکاتی بریلوی کی تفسیر کا عربی خطبہ ترجمہ کے ساتھ قارئین کے سامنے پیش خدمت ہے، جس میں اول حمد باری تعالیٰ اور پھر عربی میں نبی کریم ﷺ کے اسمائے گرامی قلم بند کیے ہیں۔ اہل علم خود اندازہ لگائیں کہ مولانا محمد نقی علی خاں کس درجے کے عالم و ادیب اور کس مرتبہ کے عاشق رسول تھے۔

تفسیر سورہ انشراح کا عربی خطبہ وترجمہ

حضرت علامہ مولانا مفتی نقی علی خان قادری برکاتی بریلوی (رحمہ اللہ)

(والد گرامی امام احمد رضا خاں قدس سرہ)

حمد باری تعالیٰ:
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ، رَبَّ الْأَرْوَاحِ وَالْمَلَائِكَةِ، بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ،
اے اللہ تمام ملک کے مالک، فرشتوں اور ارواح کو پالنے والے، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، غَافِرَ الذَّنْبِ، قَابِلَ التَّوْبِ، شَدِيْدَ الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ،
غائب وموجود کے جاننے والے، گناہوں کو بخشنے والے، توبہ قبول کرنے والے، زبردست طاقت وقوت والے
وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، وَبَاسِطَ الرِّزْق، عَظِيْمَ الْفَضْلِ، ذَا لطَّوْلِ، لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ
کشادہ مغفرت اور وسیع رزق دینے والے، بڑے فضل والے، قدرت والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری بھلائی کے
إِلَّا خَيْرُكَ، آلَاؤُكَ مُتَوَالِيَةٌ خَارِجَةٌ عَنْ حَدِّ الْبَيَانِ، وَنَعْمَاؤُكَ مُتَكَاثِرَةٌ زَائِدَةٌ
سوا کوئی بھلائی نہیں، تیری نعمتیں پے درپے برسنے والی اور بیان کی حد سے باہر ہیں، تیری نعمتیں اتنی زیادہ ہیں جو انسان کے
مِنْ عَدِّ الْإِنْسَانِ، أَنْوَارُ حِكْمَتِكَ الْبَاهِرَةُ زَاهِرَةٌ مِنَ الْمَصْنُوْعَاتِ، وَآثَارُ سَلْطَنَتِكَ
شمار سے بڑھ کر ہیں، تیری واضح حکمت کے انوار مصنوعات سے عیاں ہیں اور تیری زبردست بادشاہت کے آثار زیر
الْقَاهِرَةِ ظَاهِرَةٌ مِنَ الْمَقْدُوْرَاتِ، تَخْشَعُ مِنْ خَشْيَتِكَ قُلُوْبُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ،
قدرت چیزوں سے چھلکتے ہیں، انبیاء ومرسلین کے دل تیری خشیت سے خائف ہیں
وَتَقْشَعِرُّ مِنْ رَهْبَتِكَ جُلُوْدُ الْأَصْفِيَاءِ وَالْمُخْلِصِيْنَ، يَخْضَعُ دُوْنَ سُرَادِقَاتِ
اور اصفیاء وصالحین کے جسم تیری ہیبت سے تھرتھراتے ہیں، عظیم لوگوں کی پیشانیاں تیری عزت کے
عِزَّتِكَ جِبَاهُ الْعُظَمَاءِ وَلَا يَحُوْمُ حَوْلَ خِيَامِ، عَظْمَتِكَ أَذْهَانُ الْفُضَلَاءِ،
پردوں سے دور ہی عاجزی کا اظہار کرتی ہیں اور وہ ان خیموں تک رسائی نہیں پاسکتیں، تیری عظمت فضلاء کے اذہان ہیں،
الْعَالَمُ كُلُّهُ نَاطِقٌ بِآيَاتِ وُجُوْبِك، وَالْخَلْقُ بِأَسْرِهِ مُسْتَغْرِقٌ فِيْ بِحَارِ جُوْدِكَ،

سارا عالم ترے واجب الوجود ہونے کی نشانیوں پہ ناطق ہے اور ساری کی ساری مخلوق تیری جود وسخا کے سمندروں میں مستغرق ہے
ظَهَرَ كَمَالُ صِفَاتِكَ فَوْقَ ظُهُوْرِ الْأَشْيَاءِ وَبَطُنَ كُنْهُ ذَاتِكَ عَنْ مَعْرِفَةِ الْأَوْلِيَاءِ،
تیری صفات کا کمال اشیاء کے ظہور سے بڑھ کر ظاہر ہے، اور تیری ذات کی ماہیت اولیاء کی معرفت سے پوشیدہ ہے،
تَقَدَّسَتْ ذَاتُكَ الْعُظْمَى عَنِ الْأَشْبَاهِ وَالْأَمْثَالِ، وَتَنَزَّهَتْ صِفَاتُكَ الْعُلْيَا
تیری عظیم ذات اشباہ ونظائر سے منزہ ہے، اور تیری اعلی صفات حدوث
عَنِ الْحُدُوْثِ وَالزَّوَالِ، طَمَسَ نُوْرُكَ أَبْصَارَ الْعَارِفِيْنَ، وَأَزَاحَ كِبْرِيَاؤُكَ أَفْكَارَ
وزوال سے پاک ہیں تیرے نور نے عارفین کی بینائیاں اچک لیں، اور تیری کبریائی نے تمام عالم کے افکار کو
الْعَالَمِيْنَ، عَقْدُ قُدْرَتِكَ لَا تَنْحَلُّ بِأَنَامِلِ الْأَنْظَارِ، وَعَجَائِبُ صَنْعَتِكَ لَا تَصِلُ
دور ہٹا دیا، تیری قدرت کی گرہ نظاروں کے پوروں سے نہیں کھل سکتی، اور تیری صناعی کی حقیقت تک افکار رسائی
إِلَى كُنْهِهَا الْأَفْكَارُ، خَلَقْتَنَا فَكَيْفَ يَجِدُ الْمَخْلُوْقُ إِلَى اِكْتِنَاهِ الْخَالِقِ سَبِيْلًا،
نہیں پاسکتے۔ تو نے ہمیں پیدا کیا سو مخلوق خالق کی حقیقت جاننے کا راستہ کیسے پاسکتی ہے
وَجَعَلْتَنَا فَأَنَّى يَكُوْنُ الْمَجْعُوْلُ عَلَى إِدْرَاكِ الْجَاعِلِ دَلِيْلًا، قَصُرَتِ الْمَفْهُوْمُ
،اور تو نے ہمیں بنایا تو بنائی گئی شے بنانے والے کے ادراک پر دلیل کہاں سے ہوسکتی ہے، مفہوم ترے کمال کی
عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ، وَارْتَعَدَتِ الْعُقُوْلُ بِمُلَاحَظَةِ جَلَالِكَ، تَعَالَى شَأْنُكَ
توصیف سے عاجز ہے اور عقول ترے جلال کے احاطے سے قاصر ہے تیری عظیم شان
الْعَظِيْمُ، وَارْتَفَعَ سُلْطَانُكَ الْقَدِيْمُ، رَبَّنَا إِنَّكَ فَائِضُ الْجُوْدِ وَغَايَةُ الْمَقْصُوْدِ
بلند تر ہے، اور تری قدیم سلطنت عالی قدر ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک تو جود وکرم کے دریا بہانے والا اور مقصود کی انتہا ہے
وَالْمُوْجُوْدُ قَبْلَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ، وَالْبَاقِيْ بَعْدَ كُلِّ مَحْدُوْدٍ، لَكَ الْحَقِيْقَةُ حَقًّا وَمَا
تو ہر موجود سے پہلے موجود ہے اور ہر فانی کے بعد باقی رہنے والا ہے حقیقت تجھی کو سزاوار ہے اور ترے
سِوَاكَ الْمَجَازُ، وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ يَقِيْنًا وَإِلَيْكَ الْمَجَازُ.لَا أُحْصِي ثَنَاءَ ذَاتِكَ
سوا سب مجاز ہیں اور یقینا تجھی سے ابتداء ہے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے، میں تیری ذات وصفات کی تعریف کا احاطہ
وَصِفَاتِكَ، لَنِعْمَ قَالَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِكَ. ـــ

نہیں کر سکتا،   ترے بندوں میں سے ایک نے کیا خوب کہ
وَإِنِّيْ لَا أَسْتَطِيْعُ كُنْهَ صِفَاتِهِ   وَلَوْ أَنَّ أَعْضَائِي جَمِيْعًا تَكَلَّمَ
ے اور بلاشبہ میں تیری صفات کی حقیقت بیان کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اگرچہ میرے جسم کے تمام اعضاء گفتگو کرنے لگیں
فَحَمْداً لَكَ عَلَى مَا شَرَحْتَ صُدُوْرَنَا بِأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَوَضَعْتَ عَنَّا أَوْزَارَ
پس تری ہی تعریف ہے اس پر جو تونے انوار ہدایت سے ہمیں شرح صدر بخشا،   اور گمراہی کے بوجھ ہم سے ہلکے
الضَّلَالَةِ، وَأَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُوْلَكَ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقّ لِتُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ
کردیئے،   ہدایت اور سچے دین کے ساتھ ہماری طرف اپنا رسول بھیجا تاکہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب کرے اگرچہ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ،   وَأَعْدَدْتَ لَنَا مَا لَا عَيْنَ رَأَتْ وَلَا أُذُنَ سَمِعَتْ،
مشرکوں کو ناپسند ہو،   اور تونے ہمارے لئے وہ نعمتیں تیار کیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا
وَلِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ،   وَأتْمَمْتَ النِّعْمَةَ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ
اور ایسی ہی چیز کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے،   اور تونے اپنے بے پایاں فضل سے ہم پر نعمت مکمل فرمادی
الْعَمِيْمِ حَيْثُ يَسَّرْتَ الْوُصُوْلَ إِلَى طَرِيْقِكَ الْمُسْتَقِيْمِ، لَكَ الْمَجْدُ وَالْبَقَاءُ،
بایں طور کہ اپنے صراط مستقیم تک پہنچنا ہمارے لئے آسان فرمادیا   بزرگی وہمیشگی ترے ہی لئے ہے اور تجھی سے
وَمِنْكَ الْجُوْدُ وَالْعَطَاءُ، لَا مَانِعَ لِحُكْمِكَ وَلَا رَادَّ لِفَضْلِكَ، نَوَاصِي الْمَقَاصِدِ
جود وسخا ہے۔ ترے حکم کو کوئی روکنے والا نہیں اور ترے فضل کو کوئی لوٹانے والا نہیں، مقاصد کی پیشانیاں تیرے ہی طرف
إِلَيْكَ،   وَأَزِمَّةُ الْمَطَالِبِ بِيَدِكَ،
جھکی ہیں   اور ہر مطلب کی لگام ترے ہاتھ ہے.
نعت رسول مقبول ﷺ
فَأَسْئَلُكَ اللَّهُمَّ تَجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
پس اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو اپنے بہترین درود اور پاکیزہ برکات محمد ﷺ پر نازل فرما   جو خاتم الانبیاء ہیں،
الْأَنْبِيَاءِ ، وَإِمَامِ الْأَتْقِيَاءِ، وَصُفْوَةِ الْأَنَامِ وَأَكْرَمِ الْكِرَامِ،   وَرَحْمَةٍ لِلْعَالَمِيْنَ،
اور امام الاتقیاء ہیں، لوگوں میں سے   چنیدہ ہیں اور معززین میں سب سے معزز،   تمام جہانوں کے لئے رحمت

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ، حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، بَشِيْرٍ لِلْمُطِيْعِيْنَ،
اور گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے، اور انبیاء کے سردار، تمام جہانوں کے رب کے محبوب، اطاعت گزاروں کو خوشخبری دینے والے
وَنَذِيْرٍ لِلْمُفْسِدِيْنَ، نَبِيِّ الْحَكَمِ وَالْحِكْمَةِ، وَسِرَاجِ الْعِلْمِ وَالْهِدَايَةِ، بَحْرِ الْأَنْوَارِ،
فسادیوں کو ڈر سنانے والے ہیں۔ حکمت و سرداری والے نبی ہیں۔ علم وہدایت کے چراغ اور انوار الٰہی کے سمندر ہیں
مَعْدِنِ الْأَسْرَارِ، شَاعِرِ الشَّرِيْعَةِ الْبَيْضَاءِ، بَارِعِ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ،
رموز باری تعالی کی کان ہیں۔ روشن شریعت کے جاننے والے ہیں، انبیاء اور رسل میں یکتا ہیں۔
رَاكِبِ النَّجِيْبِ وَالْبُرَاقِ، صَاحِبِ الْعَوَالِمِ وَالْآفَاقِ، نَوْرِ حَدِيْقَةِ الرُّتْبَةِ الْعُلْيَاءِ
نجیب اور براق کے سوار ہیں، آفاق واکوان کے مالک ہیں، مرتبہ باغ کی نورانیت ہیں
وَنُوْرِ حَدِيْقَةِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى، إِنْسَانِ عَيْنِ الْآدَمِ عَيْنِ أَعْيَانِ الْعَالَمِ
اور شفاعت کبری کے حامل بلند۔ عین آدم ہیں اور تمام اعیان عالم کا سرچشمہ ہیں
قُطْبِ سَمَاءِ الْعِنَايَةِ، بَدْرِ فَلَكِ الْكَرَامَةِ، نَاشِرِ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ،
آسمان عنایت کے قطب، فلک کرامت کے ماہ کامل، احسان و بھلائی پھیلانے والے
مَاحِيْ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ، بَاسِطِ مِهَادِ الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ، هَادِمِ أَسَاسِ
کفر و سرکشی مٹانے والے، عدل وانصاف کا بول بالا کرنے والے، ظلم وستم کی بنیاد
الْجَوْرِ وَالْاِعْتِسَافِ، خَيْرِ مَنْ تَكَلَّمَ بِفَضْلِ الْخِطَابِ، أَفْضَلِ مَنْ نَطَقَ
ڈھانے والے اہل فضیلت خطاب کرنے والوں میں سب سے بہتر خطیب، سچائی اور درستی سے بولنے
بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ، عِزِّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، خَطِيْبِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأُمَمِ،
والوں میں سب سے افضل عرب وعجم کی عزت، انبیاء وملل کے خطیب،
شَمْسِ الْفَلَاحِ وَالْهُدَى، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَعْلَى، مَشِيْدِ قَصْرِ الْهِدَايَةِ
ہدایت وکامرانی کے سورج، بلند وبالا مقام والے، قصر ہدایت کی بنیاد،
مُمَهِّدِ قَوَاعِدِ السِّيَاسَةِ، فَضْلِ الْبَشَرِ عَلَى الْإِطْلَاقِ، أَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ
قواعد سیاسیہ کی اساس مطلقاتمام لوگوں سے افضل، خلاق باری کی تمام مخلوق میں سب

الْخَلاّقِ، أَمِيْنِ اللهِ عَلَى الأَرْضِ، شَافِعِ الْخَلْقِ يَوْمَ الْعَرْضِ عُرْوَةِ اللهِ الْوُثْقَى
سے معزز، زمین پر اللہ کے امین، بروز قیامت لوگوں کی شفاعت کرنے والے، اللہ کی مضبوط دلیل
نُوْرِ اللهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَى، مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ، شَهِيْدِ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ایسے نور الٰہی جس بجھایا نہ جاسکے، رحمت الٰہی کے خزانوں کی کنجی، قیامت کے دن اللہ کے گواہ،
كَنْزِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ، شَفِيْعِ النَّاسِ فِيْ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ، سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
، فضل وکرم اور جود وسخا کا بیش بہا خزانہ، قیامت میں لوگوں کے شفیع، جن وانس کے سردار
إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ، دَلِيْلِ الْخَيْرَاتِ، صَفُوْحٍ عَنِ الزَّلَاتِ، مَعْدِنِ الْكَمَالَاتِ،
دونوں قبلوں کے امام، بھلائیوں کی دلیل، لغزشوں سے پاک صاف، کمالات کی کان،
مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مِصْبَاحِ الدُّجَى، مِفْتَاحِ الدُّرَى، شَمْسِ الضُّحَى
نیکیوں کو سنوارنے والے، اندھیروں کے چراغ، معرفت کی کنجی، شمس الضحی
خَيْرِ الْوَرَى، أَشْرَفِ بَنِيْ عَدْنَانَ، حَبِيْبِ اللهِ الْمَنَّانِ، قُدْوَةِ أَصْحَابِ الْوَحْيِ
تمام مخلوق سے بہتر، قبیلہ بنو عدنان کے سب سے اشرف، احسان کرنے والے خدا کے محبوب، اہل وحی (انبیاء) کے مقتدا،
وَالتَّنْزِيْلِ، دَامِغِ جَيْشَاتِ الشِّرْكِ وَالْأَبَاطِيْلِ رَفِيْعِ الْمَقَامِ، وَاجِبِ الْاِحْتِرَامِ،
شرک وباطل کے لشکروں کو مٹانے والے، عالی مقام، لائق صد احترام،
أَكْمَلِ الْمَوْجُوْدَاتِ، أَجْمَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ، رَسُوْلِ الرَّاحَةِ وَالرَّحْمَةِ،
موجودات میں سب سے کامل، مخلوقات میں سب سے خوبصورت، رحمت وراحت والے رسول
صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ. كَرَمُهُ عَمِيْمٌ، فَضْلُهُ جَسِيْمٌ، ذَاتُهُ عُلْوِيَّةٌ،
مقام وسیلہ وفضیلت کے حامل ان کا کرم سب کے لئے عام ہے، ان کا فضل توانا ہے، ان کی ذات بلند وبالا ہے،
وَدَوْلَتُه سَرْمَدِيَّةٌ، صِفَاتُهُ سَنِيَّةٌ، سَجَايَاهُ مَرْضِيَّةٌ لَوْنُهُ مَلِيْحٌ، وَجْهُهُ صَبِيْحٌ،
اور ان کی دولت سرمدی ہے، ان کی صفات روشن اور ان کے اخلاق پسندیدہ ہیں، ان کی رنگت ملاحت والی ہے، انکا چہرہ تروتازہ ہے،
لِسَانُهُ فَصِيْحٌ، بُرْهَانُهُ صَحِيْحٌ، عِلْمُهُ وَسِيْعٌ، قَدْرُهُ رَفِيْعٌ، قَلْبُهُ سَلِيْمٌ،
ان کی گفتگو فصیح تر ہے، ان کی دلیل صحیح تر ہے، ان کا علم وسیع تر ہے ان کی قدر ومنزلت بلند تر، ان کا دل قلب سلیم ہے،

شَأنُهُ عَظِيْمٌ، أَيَاتُه بَاهِرَةٌ، مُعْجِزَاتُه مُتَوَاتِرَةٌ، خَصَائِلُه مَحْمُوْدَةٌ،
ان کی شان عظیم ہے، ان کی نشانیاں واضح ہیں، ان کے معجزات پے درپے رونما ہونے والے ہیں، ان کے خصائل پسندیدہ ہیں
شَفَاعَتُه مَقْبُوْلَةٌ حُجَّتُه سَاطِعَةٌ، حِكْمَتُه بَالِغَةٌ، نَسَبُهُ إِبرَاهِيْمِيٌّ،
ان کی شفاعت مقبول ہے، ان کی حجت ودلیل چھاجانے والی ہے، ان کی حکمت بالغ تر ہے، ان کا نسب ابراہیمی
حَسَبُهُ اِسْمَاعِيْلِيٌّ، أَصْلُهُ آدَمِيٌّ، فَرْعُهُ عَلَوِيٌّ، الطَافُهُ كَرِيْمَةُ،
اور حسب اسماعیلی ہے، ان کی اصل آدمی ہونا ہے، اوران کی شاخ علوی ہونا، ان کی لطف وعنایات کریمانہ ہیں،
أَفْعَالُه جَمِيْلَةٌ، أَخْلَاقُهُ حَمِيْدَةٌ، أَوْصَافُهُ جَلِيْلَةٌ، دِيْنُهُ خَيْرُ الْأَدْيَانِ،
ان کے افعال خوبصورت ہیں، ان کے اخلاق شاندار ہیں، ان کے اوصاف جلیل القدر ہیں، ان کا دین بہترین ہے،
ذِهْنُهُ عُمْدَةُ الْأَذْهَانِ، جِبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَزِيْرَاهُ، أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ صَاحِبَاهُ،
ان کا ذہن تمام اذہان سے عمدہ تر ہے، جبریل ومیکائیل ان کے وزراء ہیں، ابو بکر وعمر ان کے ساتھی ہیں،
الْغِلْمَانُ عَبِيْدَةٌ، وَالْحُوْرُ جَوَارِيْهِ، الْجِنَانُ قُصُوْرُهُ، وَالْمَلَائِكَةُ حَوَارِيْه،
جنتی غلمان انکے خدام اور جنتی حوریں ان کی کنیزیں ہیں، جنتیں ان کے محلات اور ملائکہ ان کے حواری ہیں
هُوَ الْمُوْصُوْفُ بِالْكَرَامَةِ، وَالمخْصُوْصُ بَالسِّيَادَةِ، الْمَتَّصِفُ بِالصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ،
وہی تو ہر کرامت سے متصف اور سرداری انہی کے ساتھ مختص ہے، صفات کاملہ کا گنجینہ
الْمَمْدُوْحُ بِالْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، الْمَبْعُوْثُ مِنْ أَكْرَمِ الْقَبَائِلِ، الْمَبْعُوْث بَأعْلَى الشَّمَائِلِ،
،اخلاق عالیہ سے متصف، معزز ترین قبیلہ سے اعلی شمائل کے ساتھ مبعوث کئے گئے
الْمُتَصَوَّرُ بِجُنُوْدِ الْمَلَائِكِ، الثَّابِتُ فِيْ الْمَغَازِيْ وَالْمَعَارِك،
جن کے ساتھ فرشتوں کے لشکر کا گماں گزرتا ہے، جنگوں اور غزوات میں ثابت قدم رہنے والے
الْمُتَكَلِّمُ بِجَوَامِعِ الكَلِمِ، الْمُتَمِّمُ لِلحُكْمِ بِالطَّرِيْقِ الأَتَمِّ، الْمُحَمَّدُ فِي الْكَلَامِ
جوامع الکلم سے گفتگو کرنے والے، کامل طریقہ سے حکم کو مکمل کرنے والے، قدیم کلام میں محمد (تعریف کیا گیا)،
القَدِيْمِ، الْمُوَفَّقُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، الْمُتَقَدِّسُ عَنِ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالدَّنَآتِ

جنہیں خُلق عظیم کی توفیق ارزاں ہوئی ہر نقص اور ہلکی بات کے شائبے سے بھی منزہ،
الْمُؤَيّدُ بِسَاطِعِ الْحِجَجِ وَوَاضِحِ الْبَيِّنَاتِ. الْحَافِظُ لِعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ. الْمُسْتَوْفِزُ
روشن دلائل اور مضبوط حجتوں کے تائید یافتہ، عہد کی حفاظت کرنے والے ، محبت کرنے والے
فِيْ مَرْضَاةِ اللهِ الْوَدُوْدِ. الْحَرِيْصُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ. الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
م عبود کی رضا کا حق ادا کرنے والے، مسلمانوں کے بہت حریص، مومنین پر رحمت و مہربانی کرنے والے
الْقَائِمُ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ. وَالْمَأْمُوْرُ بِالتَّيْسِيْرِ وَالرِّفْقِ. الْوَاعِيْ لِوَحْيِ اللهِ الْمَنَّانِ.
عدل وانصاف قائم کرنے والے، جنہیں نرمی وآسانی کا حکم دیا گیا، احسان فرمانے والے خدا کی وحی کے محافظ،
الدَّاعِيْ إِلَى الرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنِ. الْفَائِزُ بِالْمَطَالِبِ اللَّطِيْفَةِ. الْمُخْلِصُ فِيْ الْمَوَاهِبِ
رحمان ورحیم کی طرف بلانے والے، باریک مطالب میں فائز، مواہب لدنیہ میں پر خلوص،
الشَّرِيْفَةِ. الْهَادِيْ بِقُرْبِ الطَّرِيْقِ إِلَى النَّجَاةِ. الشَّاهِدُ لِلرُّسُلِ بِتَبْلِيْغِ الرِّسَالَاتِ
نجات کی طرف قریبی راہ کی ہدایت دینے والے، انبیاء کی تبلیغ رسالت کے گواہ،
الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ. الطَّيِّبُ الْمُطَيِّبُ. النَّجْمُ الثَّاقِبُ. الرَّسُوْلُ الْمُقَرَّبُ. الإِمَامُ
پاکیزہ اور پاک کرنے والے، عمدہ اور عمدگی بانٹنے والے، نجم ثاقب، رسول مقرب، اصل امام،
الأَصِيْلُ. السَّيِّدُ النَّبِيْلُ. الرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ. النَّبِيُّ الْفَخِيْمُ. الْمُصْطَفَى وَالْمُجْتَبَى
شریف سردار، رسول کریم، بلند پایہ نبی، چنیدہ اور پسندیدہ،
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْلَقِ الدُّنْيَا. قَرَنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ. وَأَشْرَقَتِ الْأَنْفُسُ
اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا پیدا نہ کی جاتی، ان کی ذات مجسم برکات ہے، اور ان کے انوار سے نفوس
بِأَنْوَارِهِ الْمُضِيَّةِ. ظَهَرَتْ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَاقِعَاتٌ عَظِيْمَةٌ. وَوَقَعَتْ لَيْلَةَ مِيْلَادِهِ
روشن ہوتے ہیں۔ وہ کہ جن کی ولادت مبارکہ کے وقت عظیم واقعات رونما ہوئے اور عجیب معجزات
إِرْهَاصَاتٌ عَجِيْبَةٌ. الْمَلَائِكَةُ بِهِ حَفَّتْ. وَالْهَوَاتِفُ بِذِكْرِهِ هَتَفَتْ. الأَصْنَامُ
ظہور پذیر ہوئے۔ فرشتے اس رات جمع ہو گئے اور ہاتف غیبی نے ان کے ذکر کی نداء بلند کی، بت منہ کے
عَلَى الْوُجُوْهِ خَرَّتْ. قُصُوْرُ كِسْرَى مِنْ هَيْبَتِهِ انْكَسَرَتْ. اِسْتَنَارَتْ بِضَوْءِهِ

بل گر گئے   کسریٰ کے محلات جن کی ہیبت سے ٹوٹ گئے،   جن کی روشنی سے حرم کی زمین

أرْضُ الْحَرَمِ، حَضَرَتْ مَوْلِدَهُ آسِيَةُ وَمَرْيَمُ، تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُوْرُ فِيْ الْجَنَّةِ،

منور ہو گئی، جن کی ولادت کے وقت بی بی آسیہ و مریم حاضر ہوئیں، جنت کی حوروں نے ولادت کی بشارت سنائی،

وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ الْمُعَلَّى، خَمَدَتْ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ وَحَرَسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا،

عرش معلی جھوم اٹھا،   فارس کا آتش کدہ ٹھنڈا پڑ گیا،   آسمان دنیا شیاطین سے محفوظ ہو گیا

حُبِسَتْ الْمَرَدَةُ بِسَلَاسِلِ النَّارِ، قُمِعَتْ رُؤُوسُ الْكَهْنَةِ بِمَقَامِعِ الْخُسَّارِ،

،مردود شیاطین آگ کی زنجیروں سے باندھ دیئے گئے، کاہنوں کے سرداروں کو نقصان کے ہتھوڑوں سے سزا دی گئی۔

هُوَ الَّذِيْ أَطْمَسَ غَيَاهِبَ الطُّغْيَانِ بِنُوْرِهِ، وَأَضَاءَ مَطَالِعَ الْأَكْوَانِ بِظُهُوْرِهِ

وہی تو ہیں جن کے نور کی وجہ سے اللہ نے سرکشی کے چراغ بجھا دیئے، انکے ظہور کی برکت سے اللہ نے اکوان عالم کو روشن کر دیا

أَفَاضَ رَحْمَةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَوَفَّاهَا، نَهَضَ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ فَأَدَّاهَا،

اللہ نے جہانوں پر رحمت برسائی اور مکمل کر دیا اور وہ رسالت کے پیغام کو لے کر اٹھے اور لوگوں تک پہنچا دیا،

لامِثْلَ لَهُ فِي الْعُلَى، وَلَهُ الْمَثَلُ الأَعْلَى، أَيْنَ لِلشَّمْسِ يَدٌ كَالسَّحَابِ الْمَاطِرِ؟

عظمت میں ان کی مثل کوئی نہیں، اور اس کے لئے اعلیٰ مثال ہیں۔ برسنے والے بادل کی طرح سورج کے پاس ہاتھ کہاں ؟

وَأَنَّي لِلسَّحَابِ وَجْهٌ كَالنَّيِّرِ الْأَكْبَرِ؟ وَأَيْنَ لِلْقَمَرِ كَفٌّ كَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ؟

اور نیر اکبر کی طرح بادل کے پاس چہرہ کہاں؟ اور چاند کے پاس ذخیرہ کرنے والے سمندر کی طرح ہتھیلی کہاں؟

وَأَنَّى لِلْبَحْرِ نُوْرٌ كَالْبَدْرِ الْأَنْوَارِ؟ فَسُبْحَانَ مَنْ صَوَّرَهُ فَأَحْسَنَهُ تَصْوِيْراً،

اور سمندر کے پاس روشن چاند جیسا نور کہاں ؟ پس پاک ہے وہ ذات جس نے انہیں بنایا اور اچھی صورت عطا کی

وَمَا خَلَقَ لَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ نَذِيْراً، يَا عَاشِقِيْنَ تَوَلَّهُوْا فِي وَجْهِهِ، هَذَا هُوَ الْحَسَنُ

اور جنہیں اللہ نے تمام جہانوں میں ڈر سنانے والا بنایا۔ اے عاشقانِ رسول ﷺ! انکے چہرہ انور کی رعنائیوں میں گم ہو جاؤ، یہی وہ

الْجَمِيْلُ الْمُفْرَدُ، لَمْ يَأتِ فِي أَوْلَادِ آدَمَ مِثْلُهُ فِيمَا مَضَى، هَذَا حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ،

یکتائے حسن و جمال ہیں،   اولاد آدم میں ان کی مثل آج تک نہ آیا،   یہی تو سند یافتہ حدیث ہیں،

صَلُّوْا عَلَيْهِ بَكُوْرَةً وَعَشِيَّةً أَلْفَ الصَّلَوَاتِ مَعَ السَّلَامِ وَزِيْدُوْا، أَرْسَلَهُ اللهُ

صبح وشام ان پر ہزارہا درود و سلام بھیجو اور اس سے بھی زیادہ بھیجو۔ اللہ نے انہیں اہل ایمان کو
تَعَالَى مُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللهِ فَضْلاً كَبِيْراً، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانَ فِيْهِ
یہ خوشخبری سنانے والا بنا کر بھیجا کہ اہل ایمان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ان پر فرقان نازل کی جس میں
تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذيراً، أسرى بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
ہر چیز کا بیان ہے، تا کہ وہ تمام جہانوں کو ڈر سنانے والے ہو جائیں۔ انہیں ایک رات میں مسجد حرام سے
إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى، وَأَطْلَعَهُ عَلَى مَلَكُوْتِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ لِيَرَى مِنْ آيَاتِ
مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی اور انہیں آسمان و زمین کی بادشاہت پر مطلع فرمایا تا کہ وہ اللہ کی بڑی نشانیاں
رَبِّهِ الْكُبْرَى، أتَمَّ بِهِ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْأَفْعَالِ وَقَدَّسَهُ عَنِ النَّقَائِصِ
دیکھ لیں عمدہ اخلاق اور اچھے افعال آپ کو بدرجہ اتم عطا فرمائے۔ ہر طرح کے نقص اور شر سے آپ کے
وَالشُّرُوْرِ فِي الْأَحْوَالِ وَالْأَعْمَالِ، أَكْمَلَ بِهِ بُنْيَانَ الرِّسَالَةِ، وَأَنْقَذَنَا بِهِ مِنَ
احوال اور تمام اعمال کو پاک فرمادیا، رسالت کی عمارت کو آپ کے ذریعے مکمل فرمادیا، اور ان کے صدقے ہمیں
الطُّغْيَانِ وَالضَّلَالَةِ، غُفِرَ بِشَفَاعَتِهِ ذُنُوْبُ عِبَادِهِ، وَكُشِفَ بِطَلْعَتِهِ كُرُوْبُ
سرکشی اور گمراہی سے بچالیا، ان کی شفاعت سے اللہ کے بندوں کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور انکی کشادہ روئی کی بدولت اللہ
عِبَادِهِ، أظْهَرَ بِهِ عَلَى الْعَالَمِيْنَ عَجَائِبَ الْأَوَامِرِ وَالْأَحْكَامِ، وَأَمْطَرَ بِهِ عَلَى
کے بندوں کے غم دور کئے جائیں گے۔ ان کے ذریعے اللہ نے تمام جہانوں پر عجیب احکامات نافذ فرمائے اور انہی کے
الْعَالَمِيْنَ سَحَائِبَ الْأَفْضَالِ وَالْأَنْعَامِ، شَيَّدَ بِهِ قَصْرَ الْإِرْشَادِ بَعْدَ مَا أَشْرَفَ
طفیل تمام جہانوں پر فضل و نعمت کے بادل برسائے۔ انہی کے ذریعے ہدایت کے محل کو مضبوط کیا بعد اسکے کہ
عَلَى الاِنْهِدَامِ، وَبَيَّنَ بِهِ سَبِيْلَ الرَّشَادِ عَنْدَ تراكُمِ الظُّلْمِ وَشِدَّةِ الْعِقَامِ،
وہ گرنے کے قریب ہو چکا تھا اور انہی کے ذریعے ظلم کی کثرت اور جھگڑوں کی شدت کے وقت ہدایت کا رستہ واضح کیا
خَتَمَ بِهِ دِيْوَانَ النُّبُوَّةِ وَالتَّبْلِيْغِ، وَأحْكَمَ بِهِ أرْكَانَ الْعَطَاءِ وَالتَّسْوِيْغِ
انہی کے ذریعے نبوت اور تبلیغ کے دفتر پر مہر لگائی اور انہی کے ذریعے خاصیت اور عطا کے ارکان کو مستحکم فرمایا
كَرَّمَهُ بِأقْسَامِ الْكَرَامَاتِ، وَخَصَّصَهُ بِأَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ، أوْدَعَهُ فِي أصْلَابِ

انہیں تمام کرامات سے مکرم فرمایا، اورانہیں سعادت کی تمام انواع سے مختص فرمایا، انہیں شریف النسب لوگوں کی پشت
الشّرَافِ، وَأخْرَجَهُ مِنَ الْبُطُونِ الظِّرَافِ، لَهُ النَّسَبُ الْعَالِي، فَلَيْسَ كَمِثْلِهِ
میں ودیعت فرمایا، اور عالی ظرف بطون سے پیدا فرمایا۔۔ ان کا نسب عالی ہے سوان کی مثل کوئی نہیں،
حَسِيْبٌ نَسِيْبٌ ، مُنْعَمٌ مُتَكَرِّمٌ، أُقَدِّمُهُ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ ، لِأَنَّهُ إِذَا كَانَ مَدْحًا
عالی حسب، عالی نسب، نعمت یافتہ، عزت دار میں نسب کو ہر چیز پر مقدم کرتا ہوں کیونکہ مقام مدح
فَالنَّسِيْبُ مُقَدَّمٌ، هُوَ النُّوْرُ الْمُبِيْن، وَالْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ، سَنَدُ جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ
میں عالی نسب مقدم ہوتا ہے۔ وہ روشن نور ہیں، اور مضبوط طاقتور ہیں۔ تمام انبیاء ومرسلین کی
وَالْمُرْسَلِيْنَ، الَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ، أُظِلَّ عَلَيْهِ سَحَابُ الرَّحْمَةِ
سند ہیں۔ وہ نبی تھے درایں اثنا کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔ان پر رحمت کے بادل سایہ فگن رہتے ہیں
وَمَالَ إِلَيْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ، بِهِ خَبَتْ نَارُ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ، وَمِنْهُ فَاحَتْ رَوَائِحُ
اور درخت کا سایہ ان کی طرف جھک جاتا ہے۔ ان کے ذریعے کفر وسرکشی کی آگ بجھ گئی اور عنایات واحسان کی خوشبوئیں
الْعِنَايَةَ وَالْإِحْسَانِ، عَمَّتْ بِالْإِفَاضَةِ بِهِ آثَارُ الْعَدَالَةِ، وَلَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهِ
پھیل گئیں۔ آپ کے فیضان سے عدل وانصاف عام ہوگیا۔ آپ کی نورانیت کی برکت سے سعادت
أَنْوَارُ السَّعَادَةِ، قَلَعَ أَصْلَ الْكُفْرِ وَالْعِنَادِ، وَقَطَعَ رَأسَ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ،
کے انوار پھیل گئے۔ کفر اور دشمنی کی جڑ کاٹ دی گئی اور شرک وفساد کا سر کچل دیا گیا۔
الْقُلُوْبُ بِأَنْوَارِهِ السَّاطِعَةِ أَشْرَقَتْ، وَالْكُرُوْبُ بِأَفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ كُشِفَتْ،
ان کی روشن انوار کی بدولت قلوب روشن ہوگئے ۔ان کے بے پایاں فضل کے باعث غموں کے بادل چھٹ گئے
الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهِ تَعَطَّرَتْ، وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهَا إِلَيْهِ بَاهَتْ، بِسَاطُ قُرْبَةٍ
،ان کے ذکر کی خوشبو سے عالم معطر ہے۔ ان کی نسبت سے رسالت معروف ہے۔ قربت کی بساط
مَبْسُوطٌ فِي حَضْرَةِ الْعِزَّةِ، وَلِوَاءُ عِزَّتِهِ مَرْفُوْعَةٌ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ،
بارگاہ رب العزت میں بچھی ہے۔ اور ان کی عزت کا جھنڈا ساتویں آسمان تک بلند ہے
إِذْ أَزْهَرَتْ بِوُجُوْدِهِ رِيَاضُ الْعِرْفَانِ، وَأُتْرِعَتْ مِنْ جُوْدِهِ حِيَاضُ الْإِيْمَانِ،

ان کے وجود کی برکت سے معرفت کے باغات میں کلیاں کھل گئیں، ان کے جودوسخا کی بدولت ایمان کے حوض بھر گئے

جُلِبَتْ إلَى جَنَابِ رِفْعَتِهِ الْكَمَالَاتُ الْأَبْدِيَّةُ، وَوُجِّهَتْ تِلْقَاءَ مَدْيَنِ دَوْلَتِهِ

کمالات ابدی ان کی رفعت کی جانب سمٹ آئی، اور ازلی عنایات ان کی مملکت کے شہروں کی طرف موڑ دی گئیں

الْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ، عِنَايَاتُهُ مَصْرُوْفَةٌ نَحوَ شَفَاعَةِ خَاطِئِيْهِ،

ان کی نوازشات ان کی امت کے گنہگاروں کی شفاعت کی طرف متوجہ ہوئیں

وَخَزَائِنُ دَوْلَتِهِ مَفْتُوْحَةٌ لِإنْجَاحِ حَاجَةِ الْمَسَاكِيْنِ، وُجُوْهُ الْآمَالِ مُسْتَقْبِلَةٌ

اور ان کی دولت کے خزانے مساکین کی حاجت روائی کے لئے کشادہ ہیں۔ امیدوں کا رخ آپ ہی کی بارگاہ مقدس

إلَى جَنَابِهِ الْمُقَدَّسِ، وَمَحَاسِنُ الْأَفعَالِ مُجْتَمِعَةٌ فِيْ حَضْرَتِهِ الْأَقْدَسِ،

کی طرف متوجہ ہے اور خوبصورت افعال آپ کی ذات اقدس میں مجتمع ہیں

أَوَّلُ مَدَارِجِ عُرُوْجِهِ، آخِرُ مَقَامَاتِ النَّبِيِّيْنَ، وَآخِرُ مَعَارِجِ تَرَقِيّهِ خَارِجٌ عَنْ

آپ کے عروج کا ابتدائی درجہ انبیاء کے مقامات رفیعہ کی آخری منزل ہے، اور آپ کی ترقی کی معراج کی انتہاء مرسلین کے مدار

طَوْقِ الْمُرْسَلِيْنَ، عَرَجَ إلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهى ثُمَّ دَنَى فَتَدَلَّى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

سے خارج ہے۔ وہ سدرۃ المنتہی تک تشریف لے گئے پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا تو اس جلوے اور محبوب میں دو ہاتھ کا

أَوْ أَدْنَى ے بِكَمَالِهِ فِي الْأَوْجِ بَدَرٌ كَامِلٌ، بَحْرٌ مُحِيْطٌ زَاخِرٌ بِنَوَالِهِ،

فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم۔ اوج کمال میں چودھویں کا چاند ہیں، اور اپنی جودوسخا میں سب کو شامل کر لینے والا بحر ذخار ہیں۔

عَجَزَ الْعَقْلُ عَن إدْرَاكِ إسْرَارِهِ، وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِيَاءِ أنْوَارِهِ،

عقل ان کے اسرار کی معرفت سے عاجز ہے اور سورج ان کے انوار کی ضیاء پاشیوں سے منور ہے

الاِتِّبَاعُ بِسُنَّتِهِ أَفْضَلُ الْوَسَائِلِ إلَى الْفَوْزِ بِالدَّرَجَاتِ، وَالْاِتِّصَافُ بِمَحَبَّتِهِ

ان کی سنت کی پیروی درجات رفیعہ تک پہنچنے کا سب سے بہتر وسیلہ ہے اور ان کی محبت میں سرشار ہونا سعادات

أَجَلَّ ذَخَائِرَ الْكَمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ، مَلَاءُ بِحَارِ الْقُلُوْبِ بِمِيَاهِ الْعِلْمِ

وکمالات کا جلیل القدر ذخیرہ ہے علم وہدایت کے پانیوں سے دلوں کے سمندر کا بھر جانا موج

وَالْهُدَى تَتَلَاطَمُ أمْوَاجًا، وَرَأيْتُ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ أفْوَاجًا

کی صورت میں تلاطم خیز ہے۔ اور میں نے لوگوں کو جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا
مَلَاءُ الْخَلَاءَ بِخَيْرِهِ، خَرَقَ السَّمَاءُ بَسَيْرِهِ، مَا سَاغَ ذَاكَ لِغَيْرِهِ،صَلُّوْا عَلَيْهِ
قضاءان کی خیر سے بھر گئی اور آسمان ان کی سیر سے پھٹ گیا، یہ سب آپ ﷺ کے سوا اور کسی کے لئے ممکن نہ ہوا۔
وَسَلِّمُوْا، الشَّمْسُ تَتَنَوَّرُ مِنْ نَيَرِ جَمَالِهِ، وَالْقَمَرُ يَقْتَبِسُ مِنْ بَرِيْقِ كَمَالِهِ،
درود و سلام بھیجو۔ سورج ان کے جمال کی روشنی سے منور ہوا اور چاند ان کے کمال کی تابانی سے اپنا حصہ حاصل کرتا ہے
صُحُفُ الْأَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى آيَاتِ جَلَالِهِ، وَآيَاتُ الْجَلَالِ مُقْتَرِنَةٌ بِرَايَاتِ إِقْبَالِهِ،
انبیاء کے صحیفے ان کے جلال کی نشانیوں پر مشتمل ہیں اور جلال کی نشانیاں ان کی بلند اقبالی کے جھنڈے ہیں۔
ـ بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ، كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ،
ـ وہ اپنے کمال سے بلندیوں پر پہنچے اندھیرے آپ کے حسن و جمال سے چھٹ گئے
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهِ، صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهِ،
آپ کی تمام عادات بہت پیاری ہیں آپ اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام ہو
ـ خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِهِ، عَجَزَ الْبَشَرُ بِكَمَالِهِ،
چاند ان کے جمال سے گہنا گیا اور انسان ان کے کمال کے بیان سے عاجز ہے
نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِهِ، صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا،
ـ پتھر ان کی ہیبت سے بول اٹھا، ان پر درود و سلام بھیجو
قَدْ جَرَتْ الْقَضَاءُ وَفَقَ رَأْيِهِ الصَّائِبِ، وَسَطَعَتِ الْآفَاقُ بِعَدْلِهِ الثَّاقِبِ،
قضاء و قدر ان کی درست رائے کی موافقت میں چلتی ہے۔ ان کے عدل کامل نے آفاق کو بلندی بخشی
وَرُوْحُهُ الْمُعَلَّى مَرْجِعُ الْآفَاقِ، وَنَفْسُهُ الْعُلْيَا مَنْبَعُ الْأَخْلَاقِ، أُذُنُهُ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ
ان کی روح عالی تمام آفاق کا مرجع ہے، ان کی جان ذیشان اخلاق کا منبع ہے۔ ان کے گوش مبارک تمہاری بھلائی کے کان ہیں
وَيَدُهُ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ، وَجْهُهُ كَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَشَعْرُهُ كَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى،
ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ انکا چہرہ دن کی مانند ہے جب دن روشن ہو جائے، انکے گیسو رات کی مثل ہیں۔ جب رات چھا جائے
مَدْحُ صَدْرِهِ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ، وَوَصْفُ ذِكْرِهِ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ،

ان کے سینہ مبارکہ کی تعریف الم نشرح لک صدرک ہے، ان کے ذکر کی توصیف ورفعنالک ذکرک ہے
نَزَلَ فِيْ حَيَاتِهِ لِعُمْرِكَ، وَوَرَدَ فِيْ قَلْبِهِ لِنُثَبِّتَ فُوأَدَكَ، ظَهْرُهُ مَتَّكِئٌ عَلَى
انکی حیات کے بارے میں تمہاری عمر کی قسم!" قرآن میں نازل ہوئی اورانکے قلب کے بارے میں "تاکہ ہم آپکے دل کو مضبوط
الْأَرَائِكِ، وَرَأْسُهُ مَبْدَأُ الْمَشَاعِرِ وَالْمَدَارِكِ، الْبَحْرُ الزَاخِرُ سَائِلٌ مِنْ كَفِّهِ
کر دیں۔ ان کا سر اقدس مشعر الحرام اور احکام شریعت کی ابتداء ہے، بھرا ہوا سمندر رحمت کے سمندر کے سامنے ہاتھ
كَالْأَكَفِّ مِنْ بَحْرِ الزَاخِرِ، وَالنَّيِّرُ الْأَكْبَرُ نَاظِرٌ إِلَى عَيْنِهِ كَالْعَيِنِ إِلَى النَّيِّرِ الْأَكْبَرِ
پھیلائے ہوئے ہے اور سب سے بڑا ستارہ رحمت کے عظیم ستارے کی طرف حسرت بھری نگاہ سے دیکھ رہا ہے
يَتَلَأْلَأُ سَنَا وَجْهِهِ تلَألُؤَ الْبَدْرِ وَالْأَنْوَارِ، وَتَضُوْعُ رُوْحُ خَدَّيْهِ فَيْحَانَ الْوَرْدِ
ان کے چہرہ کی چمک دمک چودھویں کے چاند کی طرح چمکتی ہے، اوران کے مبارک رخساروں کی خوشبو سرخ گلاب کی طرح،
الْأَحْمَرِ، عَرَقُ خَدِّهِ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَالعَنْبَرِ، وَجِلْدُ كَفِّهِ أَلْيَنُ مِنْ حَرِيْرِ
پھیلتی ہے، ان کے رخسار مبارک کا پسینہ مشک و عنبر سے بھی پاکیزہ ہے، ان کی ہتھیلی کی جلد جنتی ریشم سے بھی نرم
الجَنَّةِ، تَعَطَّرَتِ النَّسِيْمُ مِنْ عَرَقِ جَسَدِهِ الشَّرِيْفِ، وَطَابَتِ الْأَرْوَاحُ
ہے ان کے جسم مبارک کے پسینے سے باد صبا بھی معطر ہے، ان کے جسم لطیف کی خوشبو سے روحیں پاکیزگی حاصل
بِشَمِيْمِ جِسْمِهِ اللَّطِيْفِ، يَقُوْلُ نَاعِتُهُ: لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَا أَحَدٌ يَرَاهُ،
کرتی ہیں، انکی صفت کرنے والا کہتا ہے "ان کی مثل نہ ان سے پہلے اور نہ ان کے بعد کبھی دیکھا اور نہ کوئی دیکھ سکے گا
أَقْسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَوْلِدِهِ، وَأَضَافَ إِلَيْهِ أَرْضَ مَسْكَنِهِ، هُوَ الَّذِيْ أَضَاءَ الْعَالَمَ
اللہ تعالی نے ان کی ولادت گاہ کی مٹی کی قسم ارشاد فرمائی، اوران کی رہائش کی زمین کو اس سے ملا دیا، وہی ہے جس نے شقاوت
بِشَمْسِ هِدَايَتِهِ بَعْدَ مَا كَانَ فِيْ ظُلْمَةِ شَقَاهُ، خَلَفَاؤُهُ مَصَابِيْحُ مَجَالِسِ الْقَدِّ
کے اندھیروں کے بعد حضور ﷺ کی ہدایت کے سورج سے سارے عالم کو منور کر دیا، ان کے خلفاء مختلف الخیال لوگوں کی
وَنُجُوْمُ الشَّرْعِ وَالْيَقِيْنِ، وَأَصْحَابُهُ مَفَاتِيْحُ خَزَائِنِ الْإِنْسِ وَهُدَاةُ مَرَاسِمِ الدِّيْنِ
مجالس کے چراغ ہیں۔ شریعت و یقین کے ستارے ہیں، ان کے صحابہ انسانی خزانوں کی کنجی ہیں، دین کی راہ کی ہدایت دینے والے ہیں
أَهْلُ بَيْتِهِ مَحْفُوْظُوْنَ مِنْ رِجْسِ الْعِصْيَانِ، وَأَوْلِيَاءُ أَمَّتِهِ مُتَطَهَّرُوْنَ مَنْ دَنَسِ الطُغْيَانِ،

ان کے اہل بیت گناہوں کی آلائش سے محفوظ ہیں ان کی امت کے اولیاء سرکشی کی میل سے پاک ہیں،
صَلَی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْہِمْ أجْمَعِیْنَ، وَجَعَلَنَا بِالْصَّلَوَاتِ عَلَیْہِمْ مِنَ الْفَائِزِیْنَ:
اللہ حضور ﷺ اوران کی تمام آل پر درود بھیجے اوران پر درود کی برکت سے ہمیں کامیاب فرمائے۔(آمین)

فتاویٰ رضویہ میں درودوسلام کی لڑیاں:

امام احمدر ضا خاں قادری محدث بریلوی قدس سرہ العزیز کا مجموعہ فتاویٰ" العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ "المعروف بہ"فتاویٰ رضویہ" ۱۲ ضخیم مجلدات پر مشتمل اور شائع شدہ ہے، جس کو مفتی عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ نے تخریج اور ترجمہ کے بعد ۳۰ جلدوں میں، اپنے ادارہ رضا فاونڈیشن لاہور سے شائع کر دیا ہے۔اس مجموعہ فتاویٰ رضویہ میں ۲۱۰ رسائل ہیں، جو نہ صرف اردو زبان میں لکھے گئے ہیں، بلکہ متعدد فارسی اور عربی زبان میں بھی لکھے گئے ہیں۔ان تمام رسائل پر عربی میں خطبہ تحریر کیا گیا ہے، ان تمام خطبات میں حمد باری تعالیٰ کے بعد کہیں مختصر اور کئی میں طویل درود کے صیغے لکھے گئے ہیں ۔ کئی رسائل میں رسالے کے آخر میں بھی درود کے صیغے ملتے ہیں۔ان سب کو راقم نے علیحدہ جمع کرلیا ہے یہاں آگے کے صفحات میں آپ وہ درود ملاحظہ کریں گے جو خطبات سے اخذ کیے گئے ہیں:

امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنے فتاویٰ کے متعلق جو کلمات فتاویٰ رضویہ کی جلد اول کی طباعت کے وقت" **خطبۃ الکتاب**" کے بعد "**صفۃ الکتاب**" کے عنوان سے عربی میں لکھے، وہ یہاں نقل کررہا ہوں جو شاید عام قاری کی نظر سے نہ گزرے ہوں گے۔اصل لطف تو عربی کلما ت میں ہی ہے، مگر آپ کو ترجمہ میں بھی مصنف کے قلم کی جولانیاں محسوس ہوں گی ۔

آپ رقمطراز ہیں :

"بعد ازاں یہ اللہ کی حمد ،اللہ کی عطا،اللہ کی مدد، اللہ کی حفاظت سے (بڑی برکت والا ہے اللہ ' اور برکت دے اللہ، جو چاہے اللہ ، قوت نہیں مگر منجانب اللہ، اللہ کافی ہے اور اچھا کام بنانے والا، کیا اچھا مولا اور کیا اچھا مددگار) بلند باغ ہیں جن کے انگوروں کے گچھے بوجھ کے سبب جھک کر نزدیک آگئے ہیں اُن میں بلند تخت ہیں ، اور رکھے ہوئے کوزے ، قالینوں کی قطاریں ،اور جابجا رکھی ہوئی مسندیں دین ابراہیمی اور فقہ حنفی کے مسائل سے' اللہ چاہے توتو اس میں بہتا چشمہ پائے گا ،اگلے کریموں کی عمدہ تحقیقات سے اور ان کے ساتھ سبز غالیچے اور منقش رنگین خوب صورت فرش پچھلے مشاہیر کی آرائشوں سے، اور ستھری دلہنیں گویاوہ یاقوت ومرجان ہیں جن کو مجھ سے پہلے کسی آدمی یا جن نے ہاتھ نہ لگایا، نوپیدا چیزوں کے احکام اور مفصل تحقیقوں اور صحیح تنقیحوں ،اور شاندار تدقیقوں، اور یکتا تائیدوں اور احکام کی مضبوطیوں، اور اعتراضوں جوابوں سے جو بڑے علم والے بادشاہ نے مجھے الہام کیے علوم اکابر کی خدمت گاری کی برکت سے ،یہ جو میں کہہ رہا ہوں اس کے ساتھ ہزاروں بیزاریاں ہیں اپنی قوت وطاقت سے، اور قسم قسم کی التجائیں ہیں عظمت والی قوت اور ازلی فضل ومنت کی طرف، اور ہزارہزار گواہیاں ہیں کہ قوت وقدرت نہیں مگر اللہ غالب عظمت والے کی عطا سے، اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا بے شک نفس لغزش وخطا کی طرف بکثرت گامزن ہوتا ہے تو اس کا کیا پوچھنا جومجھ جیسا ہو میرے ظلم وجہل وکمی طاعت و خواری مایہ وکثرت گناہ اور غلبہ عیوب میں مگر ہے یہ کہ اللہ جو چاہے

کرتا ہے اس کا فضل بڑی گنجائش والا اور اس کے پاس زیادہ ہے ،اور اللہ سے کچھ دور نہیں کہ عاجز کو قادر سے ملا دے، تو جو کچھ ان میں ٹھیک ہے(اور بڑے بخشنے والے سے اسی کی اُمید ہے) وہ صرف میرے رب کی طرف سے ہے اور میں اس پر اس کی طرف کی حمد کرتا ہوں اور جو غلطی ہو وہ مجھ سے اور شیطان کی طرف سے ہے، اور میں اپنے رب کی پناہ مانگتا اور اسی کی طرف رجوع لاتا ہوں، ہاں ہاں میں اپنے رب کی رضا کے لیے اس کی حمد کرتا ہوں (اور وہ مجھے کافی ہے) کہ کبھی میرے دل میں یہ خطرہ نہ گزرا کہ میں عالم ہوں یا فقہا کے گروہ سے ہوں یا اماموں کے مقابل مجھے کوئی لفظ کہنا پہنچتا ہے یا حکم وحکمت شرع میں مجھے ان کے ساتھ کچھ مجال ہے میں تو ان کا نام لیوا ہوں اوران کا طفیلی انھیں سے لیتا اور فائدے پاتا ہوں مجھ پر جو فیض آتا ہے انھیں سے آتا ہے اس کی برکت سے مولا نے مجھ پر دروازے کھول دیے اور اسباب آسان کیے اور خدا چاہے تو ہر مسئلہ میں حق کی طرف ہدایت فرمائےاور میں پہچا نتاہوں کہ مقلد کو کس جگہ "اقول" کہنا روا ہے، تو میں اپنی ہی میدان میں جو لان کرتا اور اسی کی طرف پھرتا ہوں اور میری مدد اور میری حفاظت نہیں مگر اللہ سے پھر نبی سے پھرہمارے اماموں سرداروں مردانِ میدان علم سے نبی پر اور ان پر وہ درودیں کہ کبھی زائل نہ ہوں تو تواللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ وہ بہشتیں لے جن کے دروازے عقل والوں کے لیے کشادہ ہیں یہاں تک کہ جب وہ ان تک آئے اور ان کے دروازے کھولے گئے اور ان سے ان بہشتوں کے خزانچیوں نے کہا تم پر سلامتی تم خوش رہو ان جنتوں میں آؤ امن پاتے ،اور ان کے باغوں کے معزز

انگور چنتے اور ان کے حوضوں کے نتھرے پانیوں سے سیراب ہوتے ،اور ان کے گنجان درختوں کے سایہء عزت میں راحت لیتے اس وقت ان ارباب دانش کی خوشی بیان سے با ہر ہے، بات یہ ہے کہ فتاوے فقہ کہ کتابوں اور بابوں پر مرتب کردیے گئے ہیں تو ان سے مسئلہ نکالنا آسان اوراحباب میں ان کا دست بدست دورہ رکھنا سزاوار ہوا،اور عنقریب تو انھیں دیکھے گا کہ مکرر فتوے ان میں نہیں ان کی حریم اس سے محفوظ رکھی گئی ہے کہ اور اہل زمانہ کے فتوے نقل کرکے گنتی اور کتاب کا حجم بڑھائیں بلکہ ان میں خود میرے ہی فتوے پورے درج نہ ہوپائے آدھے ہوں گے یاکچھ زیادہ یا تہائی کم ہوگئے اور تہائی بہت ہوتی ہے، اور اس کا سبب یہ ہے کہ میرے آقا اور والد سایہء رحمت الٰہی خاتمہء محققین امام مدققین ، فتنوں کے مٹانے والے، سنتوں کی حمایت فرمانے والے، ہمارے سردارو مولیٰ حضرت مولوی محمد نقی علی خان صاحب قادری برکاتی نے (کہ اللہ عزوجل اُن کے مرقد کریم پر اب سے ہمیشہ تک اپنی رضا کے مینھ برسائے) مجھے چاردہم شعبان خیر و بشارت کوفتوے لکھنے پر مامور فرمایا جب کہ سید عالم ﷺ کی ہجرت سے ۱۲۸۶ھ سال تھے اوراس وقت میری عمر کے چودہ برس پورے نہ ہوتے تھے کہ میری پیدائش ہجرت کے پاکیزہ روشن برسوں سے دہم شوال ۱۲۷۲ھ میں ہے تو میں نے فتوے دینا شروع کیا،اور جہاں میں غلطی کرتا حضرت قدس سرہ اصلاح فرماتے،اللہ عزوجل ان کے مرقد پاکیزہ بلند کو معطرفرمائے ، سات برس بعد مجھے اذن فرمادیا کہ اب فتوے لکھوں اور بغیر حضور کو سنائے سائلوں کو بھیج دیا کروں ،مگر میں نے اس پر جرأت نہ کی یہاں تک کہ رحمٰن عزوجل نے

حضرت والا کو سلخ ذی القعدہ ۱۲۹۷ھ میں اپنے پاس بلالیا تو ان برسوں میں جو فتوے تقریباً ایک قرن کا مل یعنی بارہ سال تک لکھے ان کے جمع کرنے کا خیال نہ آیااور اس کے بعد پاس پاس کے شہروں اور دور دراز ملکوں سے اگر سوال دس یا زیادہ بار آیا تو کتاب میں ایک ہی بار کا جواب درج کیا مگر کسی فائدے یازیادہ نفع کے لیے یا بھول کر کہ آدمی بھول سے کم خالی ہوتا ہے ،اور باآنکہ اتنے کثیر فتاوے جاتے رہے اور باقیوں میں اس قدر اختصار منظور رہا اب تک میرے فتوے سات مجلد کبیر تک پہنچ گئے ہر جلد چودہ سو صفحہ کلاں سے سولہ سو کہ اندر تک اور ہنوز جہاں تک کہ وہ جودو کرم والا چاہے افزائش ہی ہے پس احباب نے مجلدات کا حجم بھاری دیکھ کر فتاوے کو بارہ جلدوں پر تقسیم کیا اور مولا تعالیٰ اس کے بعد عطا فرمائے گاوہ اس کی مدد اکبر سے عنقریب ذیل فتاویٰ ہوجائے گا اور میں نے اس کا نام " **العطا یا النبویہ فی الفتاوٰی الرضویہ** " رکھا اللہ اسے اپنی رضا کا وسیلہ بنائے اور دونوں جہاں میں مجھے اور اپنے بندوں کو اس سے نفع پہنچائے اور اسے اپنے سب شہروں پر نفع رسانی کے لیے برسنے والا عظیم باراں بنائے، مرادیں دینے والا اس پر قبول کی نسیم چلائے، اور ہر سخت جاہل جھگڑالو سے اسے بچائے ،اس لیے کہ میں پروردگار صبح کی پناہ میں آیا اس کی تمام مخلوقات کے شر سے اور حاسد کی برائی سے جب وہ حسد کرے اور کینہ ور کے ضرر سے جب وہ کینہ رکھے، اے اللہ ! جس نے تیری پناہ لی اس نے بڑی عظمت والے کی پناہ لی، عزت والا وہ ہے جسے تو پناہ بخشے، تیری وجہ کریم کی تعریف کمال بزرگ ہے اس رافت ورحمت والے پیارے پر درود وسلام وبرکت اُتاراور ان کے آل واصحاب

اور ان کے اولیاء و علماء پر ہزاروں تعظیم کے ساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ،ایک اکیلا کوئی اس کا ساجھی نہیں ،اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے مالک ہمارے مولیٰ محمد(ﷺ) اس کے بندے اس کے رسول ہیں کہ اس نے انھیں رہنمائی اور سچے دین کے ساتھ بھیجا،اور تعالیٰ ان پر درودوسلام نازل فرمائے اور ان سب پر جو ان کو پسند ہیں اور ہر اس مسلما ن پر جو ان کی طرف التجا لے جائے ہر آن میں ہمیشہ ہمیشہ اتنی کہ کوئی گن نہ سکے، قبول فرما"۔

آپ نے ملاحظہ فرمایا امام احمد رضا خاں محدث بریلوی نے بعمر تقریباً ۱۴/سال فتویٰ نویسی کا آغاز کیا اور ۱۲۸۶ھ تا ۱۲۹۷ھ والد ماجد کی موجود گی میں ۱۲/سال فتویٰ نویسی فرماتے رہے ان بارہ سال کا ریکارڈ محفوظ نہ کیا جاسکا اور پھر ۱۲۹۷ھ تا ۱۳۴۰ھ کا ریکارڈ محفوظ رہا جس کی ۱۲/ضخیم جلدیں تیار ہوئیں جس کا آپ نے نام رکھا" العطایا النبویہ فی الفتاوٰی الرضویہ" یعنی یہ جو فتاوی رضویہ ہیں یہ حقیقت میں سب نبی پاک ﷺ کی عطا ہے۔آپ اس تحریر میں عاجزی ملاحظہ کریں کہ اتنی ضخامت کے فتاوٰی لکھنے کے بعد عرض کررہے ہیں :

"تو جو کچھ ان میں ٹھیک ہے وہ صرف میرے رب کی طرف سے ہے اور جو غلطی ہو وہ مجھ سے اور شیطان کی طرف سے ہے...کبھی میرے دل میں یہ خطرہ نہ گزرا کہ میں عالم ہوں یا فقہاکے گروہ سے ہوں یا اماموں کے مقابل مجھے کوئی لفظ کہنا پہنچتا ہے یا حکم وحکمت شرع میں مجھے ان سے کچھ مجال ہے میں تو ان کا نام لیوا ہوں اور ان کا طفیلی انھیں سے لیتا اور فائدے پاتا ہوں مجھ پر جو فیض آتا ہے انھیں سے آتا ہے"۔

مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی بانی رضا فاؤنڈیشن لاہور کا کارنامہ:

جامعہ نظامیہ رضویہ' لاہور کے بانی و شیخ الحدیث اور مہتمم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمہ نے ان ۱۲/ جلدوں کو اپنی نگرانی میں دوبارہ ایڈیٹنگ کے ساتھ ساتھ عربی فارسی عبارات اور رسائل کا ترجمہ بھی کرواکر، اس کو رضا فاؤنڈیشن' لاہور کے زیر اہتمام ۳۰ / جلدوں میں شائع کرکے آنے والے محققین کے لیے کام آسان کردیا۔ان ۳۰/ جلدوں کی تفصیل ملاحظہ کریں جس کو چودھویں صدی ہجری کا عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا قرار دیا گیا۔

۱) فتاوٰی رضویہ میں دریافت کیے گئے استفتاء یعنی سوالات کی تعداد ۶۸۴۷ ہے، جس میں ایک ہزار سے زیادہ استفتاء اکابر علماءو مشائخ، دانشور حضرات، وکلا، جج صاحبان کے ہیں۔

۲) اس فتاوٰی رضویہ میں ۲۰۶ رسائل بھی شامل ہیں جو ۳/زبانوں میں لکھے گئے ہیں اور کل صفحات ۲۲۰۰۰ سے زیادہ ہیں۔

۳) اس فتاوٰی رضویہ میں ۵ طریقے جواب کے لیے استعمال کیے گئے ہیں
(۱) عربی نثر (۲) فارسی نثر (۳) فارسی نظم (۴) اردو نظم (۵) اردو نثر۔

اس اعتبار سے یہ فتاوٰی برصغیر پاک وہند میں امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔

۴) فتاوٰی یار سالہ صرف فقہی مسائل پر ہی مشتمل نہیں، بلکہ جتنے اس زمانے کے ممکنہ علوم تھے، ان سب علوم کے حوالے سے سوالات کیے گئے، اور

امام احمد رضا نے ان تمام علوم کی مصطلحات میں ان کے جوابات لکھ کر انسان کو حیرت میں ڈال دیا۔اور یہ ایسا علمی کارنامہ اور شاہکار ہے کہ ھذا من فضل ربی کے علاوہ آدمی اور کیا کہہ سکتا ہے۔البتہ آج کی زبان میں اس کو فقہ اسلام کا انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

فتاوٰی رضویہ کے خطبۃ الکتاب کا تعارف:

قرآن کریم کی ابتداء جس سورۃ مبارکہ سے ہوتی ہے، اس کو عموماً سورۃ فاتحہ کہا جاتا ہے، مگر اس سورۃ کے مزید ۲۰/نام تفاسیر کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں، جن میں اس کو" فاتحۃ الکتاب"، "اُم القرآن"، "اُم الکتاب" بھی کہا جاتا ہے، اس کو فاتحۃ الکتاب اس لیے کہاجاتا ہے کہ قرآن کریم کی ابتداء اس سورۃ سے ہوئی ہے۔اُم القرآن اس لیے کہتے ہیں، کہ اُم کے معنی ہیں اصل اور یہ سورۃ سارے قرآن کی اصل ہے، اور جس قدر مضامین تمام قران مجید میں تفصیل سے بیان ہوئے ہیں، وہ ان ۷/آیات کی سورۃ میں اجمالاًبیان کردیے گئے ہیں، مثلاً اللہ تعالٰی کی حمدوثنا، ربوبیت ورحمت ،مالکیت، استحقاق، عبادت، توفیق خیر،بندوں کی ہدایت، توجہ الی اللہ، اختصاص عبادت، استعانت ، طلب رشد،آداب دعا، صالحین کے حال سے موافقیت، گمراہوں سے اجتناب و نفرت ،دنیا کی زندگانی کا خاتمہ جزاء اور روزِ جزاء کا مصرح ومفصل بیان وغیرہ۔

اس کتاب مبین کو **"اُم الکتاب"** اس لیے کہتے ہیں کہ ساری آسمانی کتابوں کے تقریباً سارے مضامین اس میں آگئے ہیں؛ کیونکہ عقائدو اعمال وغیرہ سب اس میں موجود ہیں۔نیز خدا کی ذات وصفات ،اس کی معبودیت ،اس کی بے نیازی بندے کی عبدیت نیاز مندی وغیرہ تمام اس میں موجود ہیں، اور نہایت اختصار کے ساتھ ۶۶۵۹/ آیات کے مفہوم کو صرف ۷/ آیات میں بیان کردیا ہے، یہی اللہ کی شان قدرت ہے کہ سمندر کو کوزے میں بندکردیا، اور جب کوئی توجہ سے اس کوزے کو کھولتا ہے تو اس کو سارا سمندر نظر آتا ہے۔

تفسیر کبیر کے حوالے سے اس سورۂ فاتحہ کے متعلق قول نقل کررہا ہوں ملاحظہ کریں:

" رب تعالیٰ نے آسمان سے ۱۰۴/ کتابیں اور صحیفے اُتارے ،مگر سوکتابوں کے علوم چار کتابوں میں رکھے، یعنی توریت ،زبور ،انجیل پھر ان ۳/کے علوم قرآن پاک میں رکھے، پھر قرآن پاک کے علوم مفصل سورۂ فاتحہ میں رکھے گئے، لہٰذا جس نے سورۂ فاتحہ سیکھ لی، گویا اس نے ساری آسمانی کتابیں سیکھ لیں، اور جس نے سورۂ فاتحہ پڑھ لی اس نے تمام آسمانی کتابیں پڑھ لیں"۔

امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی قدس سرہ العزیز بقلم خود ۵۵/ علوم پر دسترس رکھتے تھے، مگر دور جدید کے علوم کی تقسیم کے لحاظ سے امام احمد رضا ۱۰۰/سے زیادہ علوم وفنون پر دسترس رکھتے تھے، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ امام احمد رضا اپنے زمانے کے تمام علماء کے درمیان تمام علوم وفنون کی کنجی قرآن کریم پر اللہ کے فضل وکرم سے، اور نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کے صدقے سب سے زیادہ عبور اور فہم رکھتے تھے، جس کا اظہار انہوں نعت نبیٔ کریم ﷺ کے متعلق کیا جو صنف شاعری میں سب سے مشکل مقام ہے، اور اس کو آپ نے کسی اُستاد کے بغیر سیکھے ہوئے ایسے ایسے کلام پیش کیے ہیں، کہ اردو ادب کے شعراء آج تک حیران ہیں، آپ نے اس کا تحدیث نعمت کے طور پریوں اظہار کیا تھا

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بیجا سے ہے المنۃ للہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے احکام شریعت ملحوظ

مقالے کا خلاصہ یا Abstract:

امام احمد رضا نے جس طرح کلام مجید سے نعت گوئی سیکھی، اسی طرح انھوں نے یہ بھی فن سیکھا کہ کس طرح دریا کو کوزے میں بند کیا جائے، چنانچہ انھوں نے اللہ کی دی ہوئی ذہانت وفطانت کو بروئے کار لاتے ہوئے، اپنے لکھے گئے تمام رسائل جو بعض وقت ۱۰۰۔۱۰۰ صفحات سے بھی زیادہ طویل ہوتے ، ان کو سورۂ فاتحہ کی طرح چند سطروں میں عربی زبان میں ڈھال کر، **خطبۃ الرسالہ** کے طور پر تحریر فرمادیتے، اس کو موجودہ زمانے کی تحقیق میں مقالے کا خلاصہ یا Abstract کہاجاتاہے، جس میں مصنف چند لائینوں میں اس پورے رسالے کا خلاصہ چند اصطلاحات کے ساتھ قلمبند کرتا ہے، جس موضوع پروہ رسالہ لکھا گیا۔ امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ نے ایک دو نہیں، اپنی تصنیفات وتالیفات کی کم وبیش ۲۰۰ سے زیادہ کتب اور رسائل میں، فاتحۃ الکتاب کی نہج پر خطبۃ الرسائل لکھے ہیں، جن کو آپ خطبہ کہہ سکتے ہیں۔ آگے صفحات پر آپ ابتداً دو تفصیلی خطبات ملاحظہ کریں گے، ایک خطبہ جو آپ نے فتاوٰی رضویہ کی جلد اول کی اشاعت پر لکھا تھا، اور دوسرا خطبہ خطبۃ الحدیث ملاحظہ کریں گے جو آپ نے اس وقت لکھا جب آپ عرب کے علماء کو سند حدیث کی اجازت دے رہے تھے۔

فتاویٰ رضویہ کے خطبے کی انفرادی خصوصیات:

ملاحظہ کریں فتاویٰ رضویہ پر لکھے گئے خطبے کی انفرادی خصوصیات، جو آپ کو کم ازکم برصغیر کے کسی بھی عالم کی کتابوں میں نہیں ملے گی، کہ عموماً ہمارے علماء نے جو بھی کتابیں لکھیں، یارسائل قلمبند کیے، اس میں دوسطروں پر مشتمل حمد و نعت رقم کی ہے، مثلاً **نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم والحمدللہ رب العالمین**،خال خال کسی کسی مصنف نے اپنی کسی اہم کتاب کا تعارف یاوجہ تالیف بیان کردیا ہوگا، لیکن وہ خطبہ **"فاتحۃ الکتاب"** کی طرح کا عکس نہ ہوگا، مگر یہ اعزاز برصغیر پاک وہند میں صرف امام احمد رضا کو حاصل ہے، کہ انھوں نے جب بھی کسی کتاب یارسالے پر خطبہ تحریر کیا، وہ اُم لکتاب کا پر تو نظر آیا کہ جس طرح فاتحہ میں اجمالاً پورے قرآن کریم کے مضامین کا صرف ۷/آیات میں اشارہ کردیا گیا، اسی طرح امام احمد رضا نے قرآن کریم کے علوم کی روشنی میں اپنے والد ماجد کی تحریر کی اقتداکرتے ہوئے، اپنے ہر رسالہ میں یہی اہتمام کرتے ہوئے عربی زبان میں خطبہ لکھا ہے، آیئے اب فتاویٰ رضویہ پر لکھے گئے اس خطبہ کی خصوصیت سے آگاہی حاصل کریں۔

۱۔ برصغیر پاک وہند کے علماء فقہا اور مفتیان کے جتنے بھی فتاوٰی آج تک شائع ہوئے ہیں، کسی بھی مجموعہ فتاوٰی پر اتنا طویل اور فصیح خطبہ عربی زبان میں کسی نے آج تک نہیں لکھا۔

۲۔ امام احمد رضا نے اپنے اس خطبہ میں ۹۰/سے زیادہ کتب فقہ یا فتاوٰی یا ان کی شروح اور ان کتابوں کے مصنفین کے ناموں کوترتیب دے کر یہ خطبہ لکھا ہے۔

۳۔ امام احمد رضا نے خطبہ کو ۳ حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے پہلے اللہ عزوجل کی حمد بیان کی ہے، دوم نبی کریم ﷺ کی تعریف وتوصیف اور آخر میں صالحین بشمول صحابہ، اہل بیت، اولیاءکرام کے مناقب بیان کیے ہیں

۴۔ امام احمد رضا نے حمدونعت ومنقبت کے لیے فقہ، اصول فقہ، اسماءالرجال اوردیگر علوم کی اصطلاحات اور ناموں کو استعمال کرکے خطبہ کی حمدونعت اور منقبت مکمل کی ہے۔

۵۔ اس خطبہ میں استعمال کی گئی کتابوں کے نام ایک طرح سے ان فتاوٰی کے مآخذ بھی بیان کردیے ہیں۔

۶۔ امام احمد رضا نے حمد کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ بصورت درود لکھے ہیں، جو ایک مزید امتیاز ظاہر کررہا ہے کہ امام احمد رضا ایک عام روایتی

الفاظوں میں ہی نہیں، بلکہ ہر علم کی اصطلاحات میں درود شریف لکھنے کی مہارت رکھتے ہیں اور یہ وصف خاص بہت کم تاریخ میں نظر آتا ہے۔

۷۔ امام احمد رضا نے خطبہ کی حمد میں تقریباً پندرہ 15 کتب فقہ کے نام استعمال کیے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

فقہ اکبر، جامع الکبیر، زیادات، فیض، مبسوط، دُرَرُ، غُرَرُ، ھدایۃ

عنایہ ، کفایہ ، درایۃ ، نقایۃ ، نہایۃ ، وقایۃ ، بدایۃ

اس حمد کو عربی ادب کا شناساہی صحیح داد دے سکتا ہے، کہ ان ۱۵/ناموں کو اس طرح ترتیب دیاہے، جیساکہ پانی کی لہریں بہہ رہی ہوں، اوراسی میں اللہ عزوجل کی بہترین حمد بیان کردی۔

۸۔ امام احمد رضا نے خطبہ کے دوسرے حصہ کو درود وسلام کے صیغے، اور نبی کریم ﷺ کی تعریف توصیف میں ۱۵/کتب فقہ اور ان کے مصنفین کے ناموں کو اس طرح ترتیب دیا ہے، کہ لہروں کا وہی بہاؤہے، اور اُمت کے فقہاء کرام اوران کی لکھی ہوئی کتابوں کے ناموں سے حضور ﷺ کی تعریف بیان فرمادی۔

ابتداء میں چارو ں آئمہ مذاہب اور امام ابو حنیفہ کے شاگردوں کے ناموں سے، حضور ﷺ کی تعریف کی گئی ہے، بعد میں فقہ حنفی کی ۱۱/سو سال میں لکھی گئی اکثر کتابوں اور فتاوٰی کے ناموں کو نبی کریم ﷺ کی تعریف کے لیے استعمال کیا ہے۔

تیسرے مرحلہ میں صحابہ، اہل بیت اور کل جماعت اہل سنت کے مناقب فقہاء کرام کی کتب کے ناموں اور کچھ تصوف کی کتابوں کے ناموں کو اسی ترتیب سے سجایا ہے، کہ یہ آپ ہی کا خاصہ تھا اب ملاحظہ کریں فتاویٰ رضویہ کا عربی خطبہ جو جلد اول کی ابتداء میں شامل کیا گیا ہے، اور یہاں آپ کے ذوق کے لیے ترجمہ کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے۔ پہلے اس خطبہ پر دورحاضر کے ممتاز مذہبی اسکالر دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کے استاد محترم ڈاکٹر علامہ محمد صحبت خاں کو ہاٹی کا تبصرہ ملاحظہ کریں، جو آپ نے فتاویٰ رضویہ کے خطبات کے سلسلہ میں رقم کیا ہے:

علامہ ڈاکٹر محمد صحبت خاں کو ہاٹی کا فتاویٰ رضویہ کے خطبات پر تبصرہ:

"اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ کا فقہ حنفیہ کا انسائیکلوپیڈیا فتاوٰی رضویہ کاخطبہ فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے اچھوتا شاہکار ہے، اپنی جامعیت کے لحاظ سے بے نظیروبے مثال ہے، مسجّع و مقفّٰی الفاظ وتراکیب کانادر نمونہ ہے۔یہ خطبہ جملہ لوازمات ومناسبات کا خوبصورت مجموعہ ہے۔اس شاہکار خطبہ کے الفاظ اس کی تراکیب اس کی ترتیب اس کا انداز اس کے دلکش اشارات، اس کی روشن تلمیحات، اس کے خوبصورت استعارات، اس کی خوشنما تشبیہات، اس کے جامع لوازمات، اس کے مترادفات، اس کے علمی ادبی فقہی اور فنی نکات، حمد جلیل کی روح پرور کیفیات، باعث تخلیق کائنات فخر موجودات علیہ افضل الصلوات کی بارگاہ جمال میں درود وسلام کی وجد آمیز سوغات، آئمہ اربعہ

کے جامع مانع القابات، مستند ومعتبر فقہ کی کتابوں کے انوار وتجلیات، اس شان و شوکت سے رقم کیے گئے ہیں کہ پڑھنے والا بے ساختہ کہہ اُٹھتا ہے

ملک سخن کی شاہی تم کو رَضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیے ہیں

آگے چل کر مزید اس خطبہ پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"نامورَ مصنفین نے اپنی تصنیفات کے آغاز میں جو خطبات رقم کیے اس میں حمد رب جلیل کے معابعد سرور کون ومکان علیہ الصلوٰۃوالسلام کی بارگاہ میں درود وسلام کے گجرے پیش کیے۔علوم وفنون کی شاید ہی کوئی کتاب ہو جس کی ابتداء میں حمد خدا اور نعت مصطفیٰ ﷺ نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمہ نے حمد باری تعالیٰ کی طرح اس خوبصورت ادا کو نہ صرف برقرار رکھا، بلکہ اسے مزید حسن وجمال بخشا۔اپنے کریم کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے کمال وذہانت سے جان دوعالم ﷺ کے مناقب وفضائل اس شان سے بیان کیے، کہ وہ آپ کے اسمائے مبارک بھی بن گئے،القاب وصفات کے زمرہ میں بھی آگئے، اور اس ضمن میں ائمہ فقہ کے القاب اور کتب فقہ کے اسماء کا بھی تعارف ہوگیا۔کمال یہ ہے کہ خطبہ کی اس عبارت میں امام احمد رضا نے اپنی عقیدت اور اپنے عقیدہ کو بھی اس انداز سے بیان کیا کہ پڑھنے والا حیران مگران کے بختوں پر نازاں دکھائی دے۔

(مقالہ : فتاوٰی رضویہ کے خطبات از ڈاکٹر محمد صحبت خاں کوہاٹی،ماخوذاز معارف رضاسالنامہ شمارہ ۲۵/۲۰۰۵ء، ص: ۱۳۱۔۱۳۲)

اب ملاحظہ کریں مکمل فتاوٰی رضویہ کا خطبہ معہ ترجمہ:

خطبہ فتاویٰ رضویہ

از اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم، نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم
حمد باری تعالیٰ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ هُوَ الفِقْهُ الْأَكْبَر ، وَالْجَامِعُ الْكَبِيْرُ ، لِزِيَادَاتِ فَيْضِهِ الْمَبْسُوْطِ،
سب خوبیاں خدا کو ہیں یہی سب سے بڑی فقہ ودانشمندی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فیض کشادہ کی افزائشیں کہ
الدُّرَرِ الْغُرَرِ ، بِهِ الْهِدَايَةُ ، وَمِنْهُ الْبِدَايَةُ ، وَإِلَيْهِ النِّهَايَةُ وَ بِحَمْدِهِ الوِقَايَةُ،
نہایت روشن ہوئی ہیں اُن کے لیے بڑی جامع ہے ' اللہ ہی سے آغاز ہے ' اور اسی کی طرف انتہا' اسی کی حمد سے حفظ ہے
وَنُقَايَةُ الدِّرَايَةِ ، وَعَيْنُ الْعِنَايَةِ ، وَحُسْنُ الْكِفَايَةِ
اور عقل کی پاکیزگی اور عنایت کی نگاہ اور کفایت کی خوبی
درود و سلام
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الْأَعْظَمِ لِلْرُّسُلِ الْكِرَامِ مَالِكِيٍّ وَ شَافِعِيٍّ أَحْمَدَ
درود و سلام ان پر جو معزز رسولوں کے امام اعظم ہیں ' جو مالک اور شفاعت کرنے والے ہیں، وہ جن کی سب سے زیادہ تعریف کی
الْكِرَامِ، يَقُوْلُ الْحُسْنُ بِلَا تَوَقُّفٍ مُحَمَّدٌ الْحَسَنُ أَبُوْ يُوْسُفَ ، فَإِنَّهُ الْأَصْلُ
جاتی ہے، ' حُسن بے توقف کہتا ہے کہ حُسن میں محمد ﷺ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد ہیں کیونکہ وہی اصل ہیں
الْمُحِيْطُ لِكُلِّ فَضْلٍ بَسِيْطٍ وَوَجِيْزٍ وَوَسِيْطٍ، الْبَحْرُ الزَّخَّارُ، وَالدُّرُّ الْمُخْتَارُ
جو ہر فضیلت کبیرہ و صغیر و متوسط کو محیط ہیں ' نہایت چھلکتے دریا ہیں ' اور چنے ہوئے موتی '
وَخَزَائِنُ الْأَسْرَارِ، وَتَنْوِيْرُ الْأَبْصَارِ، وَرَدُّ الْمُحْتَارِ عَلَى مِنَحِ الْغَفَّارِ، وَفَتْحُ الْقَدِيْرِ
اور رازوں کے خزانے ' اور آنکھیں روشن کرنے والے ' اور حیران کو اللہ غفار کی عطاؤں کی طرف پلٹانے والے ' قادر کی کشائش ہیں
وَزَادُ الْفَقِيْرِ، وَمُلْتَقَى الْأَبْحُرِ ، وَمَجْمَعُ الْأَنْهُرِ ، وَكَنْزُ الدَّقَائِقِ،
اور محتاجوں کے توشے ' کمالات کے سمندر ان میں جا ملتے ہیں ' اور سب خوبیوں کی نہریں ان میں مجمع ہیں ' باریکیوں کے خزانے ہیں

وَتَبْيِيْنُ الْحَقَائِقِ   وَالْبَحْرُ الرَّائِقُ مِنْهُ يَسْتَمِدُّ كُلُّ نَهْرٍ فَائِقٍ   ،   فِيْهِ الْمُنْيَةُ،

، اور تمام حقائق کے روشن بیان' اور خوشنما صاف شفاف سمندر کہ ہر فوقیت والی نہر انھیں سے مدد لیتی ہے انھیں میں آرزو ہے

وَبِهِ الْغُنْيَةُ   ،   وَمَرَاقِي الْفَلَاحِ   وَإِمْدَادُ الْفَتَّاحِ   ،   وإِيْضَاحُ الإِصْلَاحِ،

آدمی بے نیاز ہو جاتا ہے، کامیابی کا زینے ہیں، اور تمام ابواب خیر کھولنے والے کی مدد' اور اسی سے اصلاح واضح ہوتی ہے،

وَنُوْرُ الْإِيْضَاح   ، وَكَشْفُ الْمُضْمَرَاتِ   ، وَحَلُّ الْمُشْكِلَاتِ   ، وَالدُّرُّ الْمُنْتَقٰى،

اور نور چمکنے کا آلہ ہیں'   اسی سے غیب کھلتے ہیں، اور مشکلات حل ہوتی ہیں'   وہ چُنا ہوا موتی ہے،

وَيَنَابِيْعُ الْمُبْتَغٰى ، وَتَنْوِيْرُ الْبَصَائِرِ   ،   وَزَوَاهِرُ الجَوَاهِرِ   ، الْبَدَائِعُ النُّوَادِرُ،

اور مراد کے چشمے اور دلوں کی روشنیاں'   اور نہایت چمکتے جواہر   عجب ونادر'

اَلْمُنَزَّهُ وُجُوْبًا عَنِ الْأَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ   ، مُغْنِي السَّائِلِيْنَ   ،   وَنِصَابُ الْمَسَاكِيْنِ،

وہ مثل ونظیر سے ایسے پاک ہیں کہ انکا مثل ممکن نہیں' سائلوں کو غنی فرمانے والے ہیں'   اور مسکینوں کی تونگری

الْحَاوِي الْقُدْسِيُّ لِكُلِّ كَمَالٍ قُدْسِيٍّ وَإِنْسِيٍّ،   الْكَافِيْ الْوَافِيْ الشَّافِيْ الْمُصْطَفَى

کمال ملکوتی وانسانی کے پاک جامع ہیں' مہمات میں کافی ہیں' بھرپور بخشنے والے' سب بیماریوں سے شفا دینے والے' مصفی برگزیدہ

الْمُسْتَصْفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَقَى الصَّافِيْ   ، عُدَّةُ النَّوَازِلِ   ، وَأَنْفَعُ الْوَسَائِلِ

پاکیزہ چُنے ہوئے'   ستھرے صاف سب سختیوں کی دقت کے لیے ساز وسامان ہیں'   سائل کو نہایت عمدہ منہ مانگی

لِإِسْعَافِ السَّائِلِ، بِعُيُوْنِ الْمَسَائِلِ   ، عُمْدَةُ الْأَوَاخِرِ وَخُلَاصَةُ الْأَوَائِلِ

مرادیں ملنے کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش وسیلے ہیں   '   پچھلوں کے تکیہ گاہ اور اگلوں کے خلاصے'

مناقب

وَعَلَى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَمَفَاتِيْحِ الْهُدٰى لَا سِيَّمَا الشَّيْخَيْنِ

اور ان کی آل واصحاب اور ازواج وگروہ پر درود وسلام جو ظلمتوں کے چراغ اور ہدایت کی کنجیاں ہیں خصوصاً اسلام کے دونوں یار کی شریعت

الصَّاحِبَيْنِ الْآخِذَيْنِ مِنَ الشَّرِيْعَةِ وَالْحَقِيْقَةِ بِكِلَا الطَّرَفَيْنِ، وَالْخَتَنَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ

وحقیقت دونوں کناروں کے حاوی ہیں"   اور دونوں کرم والے شادیوں کے سبب فرزندی اقدس سے مشرف

كُلٌّ مِنْهُمَا نُوْرُ الْعَيْنِ   ، وَمَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ   ، وَعَلَى مُجْتَهِدِي مِلَّتِه ، وأَئِمَّةِ أُمَّتِه

کہ ان میں ہر ایک آنکھ کی روشنی اور دونوں سمندروں کا مجمع ہے اور ان کے دین کے مجتہدوں اور اُمت کے اماموں پر
خُصُوْصًا الْأَرْكَانَ الْأَرْبَعَةَ وَالْأَنْوَارَ اللَّامِعَةَ. وَابْنَهُ الْأَكْرَمَ ، الْغَوْثَ الْأَعْظَمَ
خصوصاً شریعت کے چاروں رکن' چمکتے نور' اور ان کے نہایت کریم بیٹے غوث اعظم پر کہ
ذَخِيْرَةَ الْأَوْلِيَاءِ، وَتُحْفَةَ الْفُقَهَاءِ، وَجَامِعَ الْفُصُوْلَيْنِ. فُصُوْلَ الْحَقَائِقِ
اولیاء کے لیے ذخیرہ ہیں' اور فقہا کے لیے تحفہ ہیں' دونوں فصول کے جامع ہیں، وہ آراستہ شریعت اور حقیقت کی بہت خوبصورت
وَالشَّرْعِ الْمُهَذَّبِ بِكُلِّ زَيْنٍ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ. يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ آمِيْنَ.
فصل ہیں، اور ہم سب پر اُنکے ساتھ اُنکے صدقے میں اُنکے طفیل اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان سُن لے' قبول کر۔

خُطْبَةُ جَامِعِ الْأَحَادِيْث

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی قدس سرہ العزیز اپنے دوسرے حج کے موقع پر جن دنوں مکہ مکرمہ میں مقیم تھے تو علمائے عرب وعجم کے اکثر علماء و مشائخ نے آپ سے سند حدیث حاصل کی یہاں صرف ایک واقعہ نقل کررہا ہوں جو امام احمد رضا نے خود قلم بند فرمایا تھا اور امام احمد رضا نے جن جن علماء عرب وعجم کو اپنی سند حدیث دی تھیں ان سب کو ایک رسالے کی صورت میں بعنوان:

"الاجازات المتينة لعلماء بكة والمدينة ۱۳۲۴ھ"

شائع کردیا گیا تھا۔ یہ رسالہ عربی زبان میں لکھا گیا اور مولانا مفتی محمد حامد رضا خاں قادری نوری بریلوی، جو اس سفر حج میں آپ کے ساتھ تھے، انہوں نے اس کا اردو میں ترجمہ بھی شائع کردیا تھا۔امام احمد رضا نے علماء مکہ و مدینہ و دیگر بلاد کے علماء مشائخ کو جو سند حدیث عطا کی تھی، اس پر عربی زبان میں خطبہ بھی لکھا تھا، جو یہاں قارئین کے ذوق کے لیے ترجمہ کے ساتھ پیش

کیا جارہا ہے، لیکن اس سے قبل اعلیٰ حضرت کی زبانی اور ان کی تحریر میں لکھے گئے رسالے کے چند اقتباسات ملاحظہ کریں:

امام احمد رضا کی جانب سے علماء مکہ و مدینہ و دیگر بلاد کے علماء مشائخ کو اجازات:

"حمد وصلاۃ کے بعد واضح ہو کہ محدث ،فاضل ،عالم، کامل، سید نسب وحسب والے، ماہر، فضیلتوں کے مجمع، عزتوں کے منبع، حضرت مولانا سید محمد عبدالحئ بن شیخ کبیر سید عبدالکبیر الکتّانی الحسنی الادریسی الفاسی، غرب (مراکش) کے محدث، بلکہ عجم و عرب کے محدث میرے پاس بتاریخ ۲۷/ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ تشریف لائے۔اس وقت میں مکہ مکرمہ میں تھا، انہوں نے مجھ سے حدیث مسلسل بالاوّلیت کا سماع کیا، اور یہ پہلی حدیث ہے جو انہوں نے اس عبد ضعیف سے سنی، جس طرح میں نے یہ حدیث اپنے مولیٰ، اپنے مرشد، اپنے سردار، اپنے بھروسہ،اپنے خزانہ، دنیا وآخرت میں ذخیرہ، سیدنا الشاہ آل رسول الاحمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالرضیٰ السرمدی سے، سب حدثیوں سے پہلے سنی، اور انہوں نے یہ حدیث اپنے شیخ الشاہ عبدالعزیز دہلوی سے سب حدیثوں سے پہلے سنی، اور انہوں نے یہ حدیث اپنے والد شیخ شاہ ولی اللہ دہلوی سے سنی۔ان کا سلسلہ سند مشہور اور ان کی کتاب مسلسلات میں مذکورہے۔سید عبدالحئ موصوف نے مجھ سے اس حدیث کی اور اس کے علاوہ ان تمام مرویات کی اجازت مانگی جن کی طرف سے میں مجاز ہوں"۔

آگے چل کر مزید رقمطراز ہیں :

"اس حسین آرزو کی خاطر اوراس جلیل الشان سید محترم کے امتثال امر کے لیے میں نے انہیں حدیث مسلسل بالاوّلیت کی، اوران تمام مرویات کی اجازت دی، جن کی مجھے اپنے قابل ستائش مشائخ کرام سے اجازت ہے۔سید صاحب سے درخواست ہے کہ اپنی نیک دعا کے وقت اس حقیر وکمزور بندے کو نیز اس کے بھائیوں بیٹوں اور دوستوں کو نہ بھولیں، یہ الفاظ اپنے منہ سے کہے اور قلم سے لکھے۔ فقیراحمد رضا المحمدی السنی الحنفی القادری البرکاتی نے،اللہ تعالیٰ گزشتہ اور آئندہ تمام گناہوں کی مغفرت فرمائے۔ آمین"۔

آگے مزید اپنی کتب کی اجازت دیتے ہوئے لکھتے ہیں :

"اور میں نے سید محترم کو اپنی تمام تصانیف کی بھی اجازت دی جو اس وقت ۲۰۰/تک پہنچ چکی ہیں، اور رب تعالیٰ کی توفیق سے اور بھی لکھی جائیں گی۔ان میں ایک فتاوٰی بنام" العطایا النبویۃ فی الفتاوٰی الرضویہ" بھی ہے، جس کی مکررات کے علاوہ ۷/جلدیں مرتب ہوچکی ہیں، اور رب مجید کے فضل وکرم سے مزید جلدوں کی اُمید ہے، میں نے انھیں طریقت کے ان تمام سلسلوں کی بھی اجازت دی جن کی مجھے اجازت ہے"۔

اس کے بعد امام احمد رضا نے اجازت خلافت بھی تفصیلاً قلمبند کی، اور آخر میں دعائیہ کلمات کے ساتھ اس اجازت نامہ کے ساتھ اس کی اجازت سید صاحب کے ساتھی جناب حسین جمال بن عبدالرحیم کا نام بھی لکھا۔

(الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ، ص:۲۶۹۔۲۷۹ ،بشمول رسائل رضویہ جلد دوم، مطبوعہ مکتبہ حامدیہ لاہور۱۹۷۶ء)

اس کے بعد امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمہ نے جو عربی خطبہ لکھا

وہ آپ آگے کے صفحات پر ترجمہ کے ساتھ ملاحظہ کریں گے یہاں اس کی چند خوبیاں بیان کرنا چاہوں گا جو آپ کو دیگر احادیث کی کتب پر لکھے گئے خطبات سے ممتاز نظر آئیں گی۔ پچھلے صفحات میں آپ نے امام احمد رضا کا وصف خاص تو ملاحظہ کر ہی لیا کہ انھوں نے فتاوٰی رضویہ پر کیسا فصیح وبلیغ خطبہ لکھا جو یقیناً برصغیر پاک وہند میں تمام کتب فقہ اور فتاوٰی پر لکھے جانے والے خطبات سے بالکل منفرد، ممتاز اور بے مثل ہے یہ ہی صورت حال اس خطبہ میں بھی آپ کو واضح ملے گی کہ یہاں آپ چونکہ حدیث کی اجازت دینے جارہے ہیں اس لیے خطبہ کے اندر آپ نے تقریباً80 مصطلحات کو بطور براعت استہلال نہایت فصاحت وبلاغت کے ساتھ ذکر فرمایا ہے جو آپ کی ذہانت وفطانت اور جودت طبع پر دال ہے۔ خطبہ میں شامل کی گئیں علم حدیث کی اصطلاحات ملاحظہ کریں:

خطبہ حدیث میں شامل علم حدیث کی اصطلاحات :

حدیث، خبر، تقریر، مسموع، سند، اسناد، طریق، متواتر، مشہور، مستفیض، عزیز، غریب، فرد، احد، مقبول، مردود، صحیح، متصل، موصول، وصل، متصل الاسانید، معلل، علت، شاذ، شذوذ، ضبط، حسن، ضعیف، اعتضاد، محفوظ، منکر، متابع، شاہد، معتبر، مرسل، معضل، منقطع، مدلس، موضوع، متروک، معلول، مدرج، مضطرب، مزید فی متصل الاسانید، اختلاط، وہم، مرفوع، موقوف، مقطوع، منتھی، عوالی، نوازل، علیۃ، علو، رجال، مسلسل بالاولیت، وداۃ، دعاۃ، صحب، روی، یروی، اجازۃ، مناولۃ، وجادۃ، مجاز، صالح، جید، حافظ، حاکم، حجت، جامع، جوامع، سنن، مسند، معجم، مستخرج، مستدرک، صحاح، مخرج۔

قارئین کرام! آپ امام احمد رضا کی تحریر ملاحظہ کریں کہ انھوں نے علم حدیث کی ان متعدد اصطلاحات کو جو موتیوں کی طرح بکھری نظر آرہی ہیں، ان کو کس خوبصورتی سے پرودیا ہے کہ حمد باری تعالیٰ بھی ہوگئی، اور نعت رسول مقبول ﷺ بھی ہوگئی اور اُمت محمدیہ (ﷺ) کے صالحین کے مناقب بھی ہوگئے۔ احقر کے مطالعہ میں اس سے قبل حدیث کی کتاب پر بھی ایسا بے نظیر خطبہ نہیں گزرا جس میں یہ انفرادیت ہو کہ خطبہ اصطلاحات حدیث کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔ لاریب هذا من فضل ربی۔

امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی کی جامع الاحادیث کا تعارف:

امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے اگر چہ کسی بھی معروف حدیث کی کتاب کی شرح نہ لکھی البتہ اکثر احادیث کی کتابوں پر آپ نے حواشی ضرور لکھے ہیں مگر نہ کسی کتاب کا ترجمہ اور نہ اس کی شرح قلمبند فرمائی۔ مولانا مفتی محمد حنیف خاں رضوی بریلوی نے امام احمد رضا کے فتاوٰی رضویہ کی ۳۰؍ جلدوں سے وہ تمام احادیث تخریج کرکے اس کو ۱۰؍ جلدوں میں ”جامع الاحادیث“ کے نام سے بریلی سے شائع کردی تھیں جس کو پھر پاکستان میں شبیر برادرز لاہور نے بھی ۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۱ء میں شائع کیا۔ اس کا پورا نام

”المختارات الرضویه من الاحادیث النبویة والآثار المرویة“

رکھا گیا تھا، اور عرفی نام ”جامع الاحادیث“ رکھا گیا تا کہ عام قاری

بھی اس کو جان سکے اس کو ترتیب دینے کے لیے حضرت مفتی محمد حنیف خاں رضوی مدظلہ العالی نے یقیناً بہت زیادہ وقت صرف کیا ہوگا اور اس میں صرف تشریح ہی نہیں، بلکہ احادیث کا ترجمہ بھی کردیا گیا ہے، اور وہ حدیث جن جن مستند اور معروف احادیث کی کتابوں میں مل سکتی ہے، علامہ صاحب نے سب کی تفصیل صفحات نمبراورا س کی اشاعت کے ساتھ درج کردیا ہے، اس کتاب جامع الاحادیث میں فقہی اعتبار سے ۳۱/کتابیں، اور ۱۹۰/ابواب بنائے گئے ہیں، جس میں۳۶۶۳/احادیث وآثار نقل کی گئی ہیں، اور ۱۵۷۷/عنوانات بھی تشکیل دیے ہیں، جبکہ امام احمد رضا کے ان احادیث پر جملہ اسلاف کے قلمی ارشاد ات کے بعد ۵۵۵/افادات رضویہ بھی نقل کیے گئے ہیں، محترم مفتی محمد حنیف خاں رضوی بریلوی نے اس کتاب جامع الاحادیث کی ابتداء امام احمد رضا کی احادیث کی سند اجازت میں جو خطبہ ان کی کتاب "الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ"میں شامل تھا اس کو انھوں نے یہاں شامل کرلیا ہے، جو یقیناًموضوع کے عین مطابق ہے۔راقم نے بھی اپنی اس تالیف میں پورا خطبہ اس لیے شامل کیا ہے، تاکہ فن خطبہ نویسی میں امام احمد رضا کی مہارت سے قارئین کرام کو آگاہ کیا جائے، کہ امام احمد رضا خاں نہ صرف عربی زبان پر عبور رکھتے ہیں، بلکہ اس فن میں منفرد اور شاید واحد مصنف ہیں کہ جس فن پر کتاب لکھتے ہیں اسی فن کی مصطلحات سے اس کتاب کا خطبہ بھی ترتیب دے دیتے ہیں، اور حمد وصلاۃ اور منقبت تینوں حصوں کو اس فن کی کتابوں کے نام مصنفین کے ناموں

سے موتیوں کی طرح لڑی میں پرو دیتے ہیں۔اب آپ ان تمام موتیوں کو درود کی مالا میں پر ویا ہوا دیکھیے بھی اور پڑھیے بھی اور امام احمد رضا کو خراج عقیدت بھی پیش کریں، کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے فضل وکرم سے کیسا نوازا ہے، اور میرے آقا ﷺ امام احمد رضا کی طرف سے بھیجے ہوئے ان درود کے گجروں سے کتنا خوش ہوتے ہوں گے، اور خود اعلیٰ حضرت کی یہ دعائیہ کلمات کیسے مقبول نظر آتے ہیں۔

کام وہ لے لیجیے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نام رَضا تم پہ کروڑوں درود

اب ملاحظہ کریں مکمل جَامِعِ الۡاَحَادِیۡث کا خطبہ اور اس کا ترجمہ:

خُطْبَةُ جَامِعِ الْأَحَادِيْث
حمد باری تعالیٰ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْم. نَحْمدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم.
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُسَلْسَلُ إِحْسَانُهُ ، الْمُتَّصِلُ إِنْعَامُهُ ، غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَلَا مَقْطُوعٍ
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جسکا احسان ہمیشہ قائم رہتا ہے اوراس کا انعام کبھی ختم نہیں ہوتا اس کا فضل وکرم نہ رکتا ہے
فَضْلُهُ وَإِكْرَامُهُ ، وَذِكْرُه سَنَد مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ ، وَاِسْمُهُ أحَد مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ
نہ روکا جاسکتا ہے اس کا ذکر سب سہاروں کا سہارا اور اس کا نام بے بسوں کے لیے بس ہے۔
نعت رسول مقبول ﷺ
وَأَفْضَلُ الصَّلٰوتِ الْعَوَالِي النُّزُوْلِ ، وَأَكْمَلُ السَّلَامِ الْمُتَوَاتِرِ الْمُوْصُوْلِ عَلَى
اونچی شان والے نیچے اُترنے والے درودوں میں سے افضل درود لگا تار پہنچنے والے سلاموں میں سے اکمل سلام ان پر جو رسول

أَجَلِّ مُرْسَلٍ، كَشَّافِ كُلِّ مُعْضَلٍ، الْعَزِيْزِ الْاَعَزِّ الْمُعَزِّ الْحَبِيْبِ، الْفَرْدِ
معظم ہیں۔ آپ ہر قسم کی دشواریاں دور فرماتے ہیں، قوی ترین ہیں، عزتوں کے مالک ہیں اور عزتوں کے بخشنے والے، محبوب اور
فِيْ وَصْلِ كُلِّ غَرِيْبٍ، فَضْلُهُ الْحَسَنُ مَشْهُوْرٌ مُسْتَفِيْضٌ ، وَبِالْاِسْتِنَادِ إِلَيْهِ
نادر الوجود ہیں، ہر بے سہارا کی مدد، ان کا فضل بہت خوبصورت، شہرت اور وسعت والا ہے، ان سے سہارا لے
يَعُوْدُ صَحِيْحًا كُلُّ مَرِيْضٍ، قَدْ جَاءَ جُوْدُهُ الْمَزِيْدُ فِي مُتَّصِلِ الْأَسَانِيْدِ بَلْ
کر ہر بیمار تندرست ہو جاتا ہے۔ ان کی سخاوت کی زیادہ بارشیں انھیں پر اُترتی ہیں، بلکہ ہر فضیلت ان کی طرف سے دوسروں
كُلُّ فَضْلٍ إِلَيْهِ مُسْنَدٌ، عَنْهُ يَرْوِيْ وَإِلَيْهِ يَرِدُ، فَسَمُوْطُ فَضَائِلِهِ الْعُلْيَةِ
کی طرف جاتی ہے پھر انہی کی طرف لوٹ کر آتی ہے، اور انہی سے انکے عالی فضائل موتیوں کی لڑیوں کی صورت میں روز ازل سے
مُسَلْسَلَاتٌ بِالْأَوَّلِيَّةِ، وَكُلُّ دُرٍّ جَيِّدٍ مِنْ بَحرِهِ مُسْتَخْرَجٌ ، وَكُلُّ مُدِرِّ جُوْدٍ فِيْ
پروئے ہوئے ہیں جسکا ہر ستھرا موتی انہی کے بحرِ فیض سے نکلا ہے جو دوسخا کی بارشیں برسانے والے ہیں تمام تنگیوں سے انہیں
سَائِلِيْهِ مُدْرَجٌ ، فَهُوَ الْمَخْرَجُ مِنْ كُلِّ حَرَجٍ ، وَهُو الْجَامِعُ ، وَلَهُ الْجَوَامِعُ
نکالتے ہیں انہی میں خوبیاں پائی جاتی ہیں جو کلمات بولنے میں مختصر و مفہوم میں وسیع ہوتے ہیں وہ انہی کو نصیب ہوئے ہیں،
عَلَمُهُ مَرْفُوْعٌ ، وَحَدِيْثُهُ مَسْمُوْعٌ ، وَمُتَابِعُهُ مَشْفُوْعٌ ، وَالْإِصْرُ عَنْهُ مَوْضُوْعٌ،
ان کا جھنڈا بلند ہے، ان کی بات قبول اور ان کے متبع کے حق میں شفاعت منظور ہے، ان سے ہر قسم کا بوجھ ہٹایا گیا ہے،
وَغَيْرُهُ مِنَ الشَّفَاعَةِ قَبْلَهُ مَمْنُوْعٌ ، فَإِلَيْهِ الْإِسْنَادُ فِيْ مَحْشَرِ الصُّفُوْفِ،
اور دوسروں کو ان سے پہلے شفاعت کرنے سے روکا گیا ہے، بروز محشر لوگوں کی تمام صفیں انہی پر بھروسہ کریں گی،
وَأَمْرُ الْمَوْقِفِ عَلَى رَأْيِهِ مَوْقُوْفٌ، حَوْضُهُ الْمَوْرُوْدُ لِكُلِّ وَارِدٍ مَسْعُوْدٍ ، فَيَافُوْزُ
اس دن انہی کی مرضی کے مطابق کام ہو گا۔ آپ کا حوض (کوثر) ہر نیک بخت پیاسے کے لیے گھاٹ ہے
مَنْ هُوَ مِنْهُ مُنْهَلٌ وَمَعْلُوْلٌ، فبِهِ كُلُّ عِلَّةٍ مِنْ مُعَلَّلٍ تَزُوْلُ، حِزْبُهُ الْمُعْتَبَرُ،
جہاں سے تشنگی بجھے گی تو وہ شخص کئی درجہ فائز المرام ہو گا جو اس گھاٹ سے بار بار پیے گا تو ہر دکھ سے نجات پائے گا۔
وَالشُّذُوْذُ مِنْهُ مُنْكَرٌ، وَطَرِيْقُ الشَّاذِ إِلَى شَوَاظِ سَقَرَ، حَافِظُ الْأُمَّةِ مِنَ الْأُمُوْرِ
آپکے فرمابردار کا گروہی قابل اعتبار ہے انسے الگ رہنا بہت بُرا ہے جو الگ ہوا اسکا راستہ جہنم کی بھڑکتی آگ کی طرف جاتا ہے۔

الْدَلْهَمَةِ، الذَّابُ عَنَّا كُلّ تَلْبِيْسٍ وَتَدْلِيْسٍ ، وَالْجَابِرُ لِقَلْبِ بَائِسٍ مُضْطَرِبٍ

وہی اُمت کو کالے گھپ اندھیروں سے بچاتے ہیں۔ وہی ہم سے ہر مکر و فریب کو زائل کرتے ہیں عذاب سے غمگین ہونے والے

مِنْ عَذَابٍ بَئِيْسٍ ، اَلْحَاكِمُ الْحُجَّةُ الشَّاهِدُ الْبَشِيْرُ ، مُعْجَمٌ فِيْ مَدْحِهِ كُلُّ

پریشان دل کی پریشانیاں وہی دور فرماتے ہیں، حاکم، حجتہ، شاہد، بشیر جیسی صفات سے آپ ہی موصوف ہیں۔ آپکی کماحقہ مدح وثنا

بَيَانٍ وَتَقْرِيْرٍ، عُلُوُّه لَا يُدْرَك، وَمَا عَلَيْهِ مُسْتَدْرَك، مَقْبُوْلُه يُقْبَلُ، وَمَتْرُوْكُه يُتْرَكُ،

کرنے میں بیان عاجز و گنگ ہے انکی رفعت بالاتر ہے، اضافہ ناممکن وہ جسے قبول فرمالیں وہ مقبول اور جسے چھوڑدیں وہ راندہ درگاہ

تَعَدُّدُ طُرُقِ الضَّعِيْفِ إِلَيْهِ ، فَمِنْ سُنَنِهِ الصِّحَاحِ التَّعَطُّفِ عَلَيْهِ ، فَيُجْبَرُ

ہو جاتا ہے۔ کمزور شخص اِدھر اُدھر سے پھر پھرا کر انکی طرف آتا ہے تو وہ اپنی عادات مبارکہ کی بدولت اسکے حال پر رحم فرماتے ہیں

باعْتِضَادِهِ قَلْبُهُ الْجَرِيْحُ ، وَيَرْتَقِي مِنْ ضَعْفِهِ إِلَى دَرَجَةِ الصَّحِيْحِ ، مَدَارُ أَسَانِيْدِ

تو اس کا زخمی دل ان سے قوت پا کر بھر جاتا ہے اور کمزوری و ناتوانائی سے درجہ صحت و توانائی تک ترقی کر جاتا ہے۔ آپ جود و اکرام کے

الْجُوْدِ وَالْإِكْرَامِ ، مُنْتَهى سَلَاسِلِ الْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِم

تمام سہاروں کے مرکز اور انبیاء کرام کے جملہ سلاسل کے منتہی ہیں۔ ”اللہ تعالی ان پر اور اُن سب انبیاء پر اس قدر درود نازل فرمائے

وَسَلَّمَ مَلأَ آفَاق السَّمَاءِ وَأَطْرَاف الْعَالَمِ ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ صَالِحٍ مِنْ

جس سے آسمان کے کنارے اور جہاں کے اطراف بھر جائیں اور ان کی آل واصحاب پر اور ان کے گروہ کے ہر لائق شخص

رَجالِهِ وَحِزْبِهِ ، رُوَاةُ عِلْمِهِ وَدُعَاةُ شَرْعِهِ وَوُعَاةُ أَدَبِهِ ، وعَلَى كُلِّ مَنْ لَهُ وُجَادَةٌ

پر جو آپکے علم کا راوی، شریعت کا داعی اور ادب کا محافظ ہے اور اسپر بھی جو آپکے احسانات کے ملنے سے تونگر ہوا

وَمَنَاوَلَةٌ، مِنْ أَفْضَالِهِ الْوَاصِلَةِ الدَّارَةِ الْمُتَوَاصِلَة، بِحُسْنِ ضَبْطٍ مَحْفُوْظٍ

وہ احسانات جو تعلقات کو جوڑتے ہیں تعداد میں زیادہ ہیں اور ایک محفوظ نظام و حسین ضابطے کے تحت مربوط ہیں

النِّظَامِ ، مِنْ دُوْنِ وَهْمٍ وَلَا إِيْهَامٍ ، وَلَا اخْتِلَاطٍ بِالْأَعْدَاءِ اللِّئَامِ، مَا رُوِىَ خَبْرٌ

جن میں نہ وہم کو دخل نہ ابہام کو نہ میرے دشمنوں کی آمیزش کو۔ یہ درود و سلام اس وقت تک نازل ہو

وَحُوِي إِجَازَةٌ، وَغَلبَ حَقِيْقَةُ الْكَلَامِ مَجَازَه. آمِيْنَ

جب تک خبر مروی اجازت حاصل اور حقیقت مجاز پر غالب ہوتی رہے“۔

رسائل رضویہ میں خطبات کی خصوصیات:

فقہائے کرام کے پاس جب استفتاء آتے ہیں، تو وہ اپنی علمی استعداد کے مطابق جواب تحریر کرتے ہیں، عام ناقل مفتیان اس مسئلے سے متعلق اپنے اسلاف کے فتاویٰ سے عبارت نقل کرکے، جواب جائز ناجائز میں دے دیتے ہیں، خاص مفتیان اس سوال کو خود جانچ پڑتال کے بعد اپنی علمی بصیرت کے مطابق دلائل قائم کرنے کے بعد جواب دیتے ہیں۔ بعض وقت سوال کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ جواب بہت طویل ہو جاتا ہے، اس موقع پر مفتیان اس کو ایک رسالے کی شکل بھی دے دیتے ہیں۔ وہ مفتیان جو تمام کتب فقہ پر گہری نظر رکھتے ہیں، اور وہ اپنے اسلاف کے فیصلوں کو تطبیق بھی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہ بعض دفعہ کے جواب میں تمام اپنے سے قبل مفتیان اور فقہا کرام کی تمام آراء کو پیش کرنے کے بعد بنیادی اصول فقہ میں رہتے ہوئے اپنی رائے بھی دیتے ہیں۔ امام احمد رضا اسی قبیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے فتاویٰ میں دوران تحقیق کئی مقامات پر اقول لکھ کر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں، ان سب کے علاوہ بہت کم مفتی ایسے نظر آتے ہیں کہ اپنے طویل فتوے کو رسالے کی شکل دینے کے بعد اس پر عربی زبان میں خطبہ بھی لکھیں، اگر خطبہ لکھتے بھی ہیں تو عام مروجہ حمد وصلاۃ پر اکتفا کرتے ہیں، مگر امام احمد رضا نے رسائل پر عربی زبان میں مختصر یا طویل خطبہ لکھ کر، ایک انفرادیت قائم کی جس میں وہ تنہا نظر آتے ہیں، اور یہ خطبہ آپ نے دو چار نہیں ۲۵۰/ سے زیادہ رسائل پر لکھا ہے، جو مختصر بھی اور طویل بھی ہیں۔ اب ملاحظہ کریں امام احمد رضا کے لکھے گئے رسائل پر خطبات کی چند اہم خصوصیات۔

(۱) آپ کے ہر خطبہ میں اول حمد باری تعالیٰ ضرور ہوتی ہے جس میں آپ اللہ عزوجل کی تعریف وتوصیف کے لیے کلمات صادقہ کے علاوہ آیات قرآنی بھی استعمال کرتے ہیں اور کبھی مختصر اور کبھی طویل حمد لکھتے ہیں۔

(۲) خطبہ میں حمد کے بعد صلوٰۃ لکھتے ہیں جو عموماً حمد سے زیادہ طویل ہوتی ہے، صلوٰۃ میں بھی آپ آیات قرآنی کا سہارا لیتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے اوصاف کو بہت ہی خوبصورت کلمات کے ساتھ قلمبند فرماتے ہیں۔

(۳) خطبہ کے آخر میں آپ صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات اور کل مومن ومومنات کو بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

(۴) خطبہ کے تینوں اجزا میں سب سے خاص بات یہ ہے کہ جس موضوع پر رسالہ لکھا ہوتا ہے اس موضوع اور اس علم کی اصطلاحات میں حمد وصلوٰۃ ومناقب لکھتے ہیں اور یہ صرف آپ ہی کا خاصہ ہے۔ آپ نے پچھلے صفحات میں دیکھا کہ فتاوٰی رضویہ پر جو آپ نے خطبہ لکھا تھا اس میں ۹۰ر سے زیادہ کلمات حمد وصلوٰۃ، مناقب میں استعمال کیے اور وہ تمام کلمات فقہا کرام کے اسماء ان کی لکھی ہوئی کتب یا ان کتب کی شروح کے ناموں سے آپ نے خطبہ تصنیف فرمایا تھا یہ ہی وصف خاص آپ کا تمام خطبات میں نمایاں ہے۔ یہاں یہ ممکن نہیں ہے کہ ہر خطبہ پر اس میں شامل کی گئی اس موضوع سے متعلق اصطلاحات پر گفتگو کروں لیکن قاری جب خطبہ پڑھیں گے اور ساتھ ترجمہ بھی تو جس علم کا ماہر اس کو پڑھے گا وہ اپنے علوم کی اصطلاحات پہچان لے گا اور پھر وہ داد دیے بغیر نہیں رہ سکے گا کہ امام احمد رضا اس طرح حمد وصلوٰۃ تصنیف فرمانے والے منفرد مصنف ہیں۔ یہاں چند مثالیں پیش کر دیتا ہوں تاکہ جو بات احقر نے لکھی ہے وہ پڑھنے والے کو سمجھ آجائے۔

۱۔ امام احمد رضا نے ایک سوال کے جواب میں کہ کیا نماز عید کے بعد دعا کرنا شریعت میں جائز ہے؟ ایک رسالہ "**سرور العید السعید فی حل الدعا بعد صلوٰۃ العید**" ۱۳۰۷ھ میں لکھا اس رسالے میں آپ نے لفظ **عید سعید** کو کتنی خوبصورتی سے استعمال کیا ہے کہ آپ ﷺ کی بہترین نعت بن گئی، ملاحظہ کریں خطبہ اور اس کا ترجمہ:

"نمازِ عید کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگنے کا ثبوت"
وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی مَنْ وَجْہُہُ عِیْدٌ وَلِقَاؤُہُ عِیْدٌ وَمَوْلِدُہُ عِیْدٌ وَأَيُّ عِیْدٍوعَلَی
اور صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کا چہرہ عید، دیدار عید، میلاد عید ہے، آپ کی آل محترم
آلِہِ الْکِرَامِ وَصَحْبِہِ العِظَامِ، مَا دَعَا اللہَ فِيْ الْعِیْدِ عَبْدٌ سَعِیْدٌ وَتَعَانَقَ النُّوْرُ
اور صحابہ عظام پر بھی درود وسلام جب تک کوئی عبد سعید عید کے موقع پر دعا کرنے والا ہے اور جب تک عید کی صبح کو
وَالسُّرُوْرُ غَدَاۃَ الْعِیْدِ، وَأَشْھَدُ أَن لَّا إِلَہَ إِلَّا اللہُ وَحْدَہُ لَاشَرِیْكَ لَہُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا
نور وسرور باہم پائے جائیں ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ صَلَّی اللہُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَعَلَی آلِہِ وَصحْبِہِ مِنْ یَوْمٍ أَبْدَأَ إِلَی یَوْمٍ یُعِیْدُ
اس کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں' آپکی ذات آل واصحاب پر درود وسلام ابتدائی دن سے لے کر آخر دن تک ہو۔

۲۔ اسی طرح چاند کی رویت پر آپ نے ایک رسالہ ۱۳۲۰ھ میں لکھا "**طرق اثبات الہلال**" اس میں آپ نے ہلال کی طلوع سے نبی کریم ﷺ کی جو تعریف کی ہے وہ پڑھنے سے تعلق رکھی ہے، ملاحظہ کریں مختصر خطبہ اور اس کا ترجمہ:

"اثبات چاند کے طریقے"
وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی مَنْ صَارَ الدِّیْنُ بِطُلُوْعِ ھِلَالِہِ بَدْرًا مُنِیْرًا وَعَلَی آلِہِ
صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس کی آمد سے دین اسلام تمام ادیان میں بدر منیر بن گیا آپ کے آل واصحاب پر

وَصَحْبِهِ الْكَامِلِيْنَ نُوْرًا وَالْمُكْمِلِيْنَ تَنْوِيْرًا.
جو نور کے اعتبار سے کامل اور تنویر کے اعتبار سے مکمل ہیں۔

امام احمد رضا سے عظیم آباد پٹنہ کے ایک معروف عالم دین اور قاضی محترم علامہ محمد عبدالوحید حنفی فردوسی صاحب نے ۱۳۱۵ھ میں سوال بھیجا کہ قرآن فرماتا ہے کہ پیٹ کا حال کوئی نہیں جانتا کہ بچہ ذکور سے ہے یا اناث سے، مسلمانوں کی جان بلکہ ایمان کی حفاظت کیجیے اور جواب عنایت کیجیے۔

امام احمد رضا نے اس کے جواب میں ایک ہی نشت میں ایک رسالہ بعنوان **"الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام"** لکھا اور اس کے خطبہ میں حمد وصلٰوۃ میں قرآن وحدیث کی روشنی میں پورا مسئلہ بتادیا اور خطبہ میں وہ اصطلاحات استعمال فرمائیں جو خاص اس فن میں استعمال ہوتی ہیں، ملاحظہ کریں یہاں صرف صلٰوۃ اور مناقب:

"کاٹنے والی تلوار اس شخص کی گردن پر جو علوم ارحام سے تعلق رکھنے والی آیتوں میں شک ڈالے"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ، الآتِيْ بِكِتَابٍ مُّبِيْنٍ فِيْهِ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ، وَمَا
اور درود وسلام ہو خاتم الانبیاء پر جو روشن کتاب لے کر تشریف لانے والے ہیں جس میں رحمت وشفاء ہے، کافروں
حَظُّ الْكٰفِرِيْنَ مِنْهُ إِلَّا نِقْمَةٌ وَشَقاء، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْبَرَرَةِ الْأَتْقِيَاءِ، الَّذِيْنَ
کو اس سے سوائے انتقام اور بد بختی کے کچھ حصہ نہیں۔ اور آپ کے آل واصحاب پر جو نیک اور متقی ہیں اور وہ ماؤں
هُمْ فِيْ بُطُوْنِ أُمَّهَاتِهِمْ سُعَدَاءُ، مَا جَنَّ جَنِيْنٌ فِيْ ظُلُماتٍ ثلاثٍ بَيْنَ غِشَاءٍ وَغِطَاءٍ.
کے پیٹوں میں سعادتمند ہوئے جب کہ جنین کی تاریکیوں میں پردے اور اندھیرے کے درمیان کے پوشیدہ رہے۔

۱۷ا/ رسائل رضویہ کے عربی خطبات کے درود:

اب ملاحظہ کریں امام احمد رضا کے ۱۷ا/ رسائل کے خطبات میں درود کے صیغے جن میں نبی کریم ﷺ کی نعت نثر میں بیان فرمائی ہے اور کمال یہ ہے کہ جس موضوع پر رسالہ لکھا ہے اسی موضوع سے متعلق کلمات اور مصطلحات کو اس طرح پرویا ہے کہ آپ ﷺ کی نعت بن گئی ہے اور آپ نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا کہ "قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی" لیکن یہ نعت گوئی نظم کی جگہ نثر میں ہے جو آپ کی علمی مہارت کا بین ثبوت بھی ہے۔

(1)أجلَى الْأَعْلَامِ أَنَّ الْفَتْوٰى مُطْلَقًا عَلَى قَوْلِ الإِمَام(1334ھ)
"اس امر کی تحقیق عظیم کہ فتوٰی ہمیشہ قولِ امام پر ہے"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الْأَعْظَمِ لِلرُّسُلِ الْكِرَامِ، الَّذِيْ جَاءَنَا حَقًّا مِنْ قَوْلِه
اور درود و سلام ہو رُسل کرام کے امام اعظم حضرت محمد ﷺ پر جن کا ارشاد گرامی ہے تو اپنے دل سے فتویٰ طلب کر
الْمَأْمُوْنِ: إِسْتَفْتِ قَلْبَكَ وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ، وعَلَيْهِمْ وَعَلَى آلِهِ وَآلِهِمْ، وَصَحْبِهِ
خواہ مفتی تجھ کو کچھ ہی فتوٰی دیتے ہیں۔ اور آپ کے آل و اصحاب و تابعین اور تمام اُمت پر بھی درود و سلام ہو
وَصَحْبِهِمْ، وَفِئَامِهِ وَفِئَامِهِمْ إِلَى يَوْمٍ يُدْعٰى كُلُّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ.
اس دن تک جس دن ہر جماعت کو اس کے امام کے نام سے بلایا جائے گا۔
(2)اَلْجُوْدُ الْحُلُوُّ فِيْ أَرْكَانِ الْوُضُوْءِ (1324ھ)
"وضو کے ارکان کے بیان میں دل کش سخاوت"
صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ أَرْكَانِ الْإِيْمَانِ وَسَلِّمْ دَائِمًا.
ایمان کے افضل رکن حضرت محمد مصطفی ﷺ پر ہمیشہ رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

(3)تَنْوِيْرُ الْقِنْدِيْلِ فِيْ أَوْصَافِ الْمِنْدِيْلِ (1324ھ)
”رومال کے اوصاف بیان کرنے میں قندیل کا روشن کرنا“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ كَانَ مِنْدِيْلُ سَعْدِهِ أَحْسَنَ وَأَنْفُسَ مِنْ كُلِّ حَرِيْرٍ،
رحمت کاملہ اور سلامتی نازل ہو جن کی سعادت کا رومال، ہر ریشم سے زیادہ حسین اور نفیس ہے اس حال میں
مَاسِحِيْنَ بِقَبُوْلِهِ عَنْ وُجُوْهِنَا وَقُلُوْبِنَا كُلَّ دَرَنٍ وَسَخٍ لِلتَّنْوِيْرِ.
کہ صلوٰۃ وسلام آپ کی بارگاہ میں مقبول ہو کر ہمارے دلوں اور چہروں کو ہر میل کچیل سے پاک کر دے۔
(4)لَمْعُ الْأَحْكَامِ أَنْ لَا وُضُوْءَ مِنَ الزُّكَامِ (1324ھ)
”روشن احکام اس بارے میں کہ زکام سے وضو نہیں ٹوٹتا“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ كُلِّ طَيِّبٍ، طَاهِرٍ، وَآلِهِ وصَحْبِهِ الأَطَائِبِ الْأَطَاهِرِ.
اور درود و سلام ہو اس ذات پر جو ہر طیب و طاہر کا سردار ہے اور ان کے پاک باز نیکوکار اصحاب پر۔
(5)اَلطِّرَازُ الْمُعْلَمُ فِيْمَا هُوَ حَدَثٌ مِنْ أَحْوَالِ الدَّمِ (1324ھ)
خون کے باعث حدث ہونے کی صورتیں معلوم کرنے کا واضح طریقہ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَآلِهِ وصَحْبِهِ وَسَائِرِ حِزْبِهِ
اور درود وسلام طیب وطاہر امی نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر، انکی آل اور انکے اصحاب پر اور انکی تمام جماعت پر اور ہر اس شخص پر جس
وَمَنْ فِي سَبِيْلِهِ أَدْمٰى أَوْ دُمِيَ.
نے ان کے راستے میں خون بہایا یا اس کا خون بہایا گیا۔
(6)اَلْأَحْكَامُ وَالْعِلَلُ فِيْ أَشْكَالِ الْاِحْتِلَامِ وَالْبَلَلِ (1320ھ)
”احتلام اور تری کی اشکال کے حکم اور اسباب کا بیان“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَنِ الْاِحْتِلَامِ، وَآلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ
اور درود وسلام احتلام سے معصوم انبیاء کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور انکی آلِ مکرم پر اور انکے معزز اصحاب پر اس دن تک
الْعِظَامِ إِلَى يَوْمِ يَبُلُّ فِيْهِ وَارِدٌ وَحَوْضُهُ بِبَلَلِ الْإِكْرَامِ.
جب ہر آنے والا شخص تربہ تر ہو گا اور ان کا حوض کوثر دعوت کے لئے موج پر ہو گا۔

(7)اِرْتِفَاعُ الْحُجُبِ عَنْ وُجُوهِ قِرَاءةِ الْجُنُبِ (1328ھ)
”بحالت جنابت قرآن پڑھنے والے کی قرأت مختلف صورتوں سے پردہ اُٹھانا“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أَتَاهُ خِطَابُهُ وَطَهَّرَ رِحَابهُ وعَلَى الْآلِ وَالصَّحَابَةِ وَأُمَّةِ الاِجَابَةِ
اور صلوٰۃ وسلام ان پر جن کو خطاب فرمایا اور ان کے اطراف کو پاکیزہ کیا اور ان کے آل واصحاب اور اُمت اجابت پر۔
(8)الطِّرْسُ الْمُعْدَلُ فِيْ حَدِّ الْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ (1320ھ)
”استعمال شدہ پانی کی تعریف میں منصف صحیفہ“
وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَزْكَى السَّلَامِ عَلَى مَنْ طَهَّرَنَا مِنْ الْأَنْجَاسِ، وَأَدَامَ دِيَمَ نِعَمِه
افضل ترین درود اور پاکیزہ تر سلام اس ذات پر جس نے ہمیں نجاستوں سے پاک کر دیا اور اپنی نعمتوں کی کھال ہمیشہ ہم
عَلَيْنَا حَتّٰى نَقَّانَا مِنَ الْأَدْنَاسِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهَلِ السَّنَّةِ .
پر رکھی حتی کہ ہمیں میل کچیل سے صفائی نصیب ہوئی اور ان کی آل اور ان کے اصحاب اور اہل سنت پر۔
(9)النَّمِيْقَةُ الْأَنْقَى فِي فَرْقِ الْمُلَاقِي وَالْمُلْقَى (1327ھ)
”ملنے والے اور ڈالے گئے پانی کے فرق میں ایک پاکیزہ تحریر“
الصَّلَاةُ الزَّهْراءُ، وعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأُمَّتِهِ وَحِزْبِهِ إِلَى يَوْمِ اللِّقَاءِ
روشن درود ہوں تا قیامت ان پر اور انکی آل اور انکے اصحاب پر اور انکی امت پر اور انکی جماعت پر انکے رب کی طرف سے
(10)أَلنَّوْرُ وَالنَّوْرَقُ لِإِسْفَارِ الْمَاءِ الْمُطْلَقِ (1334ھ)
”آبِ مطلق کا حکم روشن کرنے کے لیے نور اور رونق“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الطَّهُوْرِ الْمُطَهِّرِ الْمُفَضَّلِ عَلَى الْخَلْقِ
اور درود وسلام طیب، طاہر، پاک، کرنے والے اور مخلوق پر فضیلت رکھنے والے ﷺ پر اور آپ کی آل واصحاب،
فَضْلًا كَبِيْرًا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ مَا أَمْطَرَتِ السُّحُبُ مَاءً نَمِيْرًا،
بیٹے اور انکی تمام جماعت اور گروہ پر بے شمار صلوٰۃ وسلام ہوں جب تک بادل وافر پانی برساتے رہیں۔
(11)حُسْنُ التَعَمُّمِ لِبَيَانِ حَدِّ التَّيَمُّمِ (1325ھ)
”تیمم کی ماہیت و تعریف کا بہترین بیان“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالتُّرَابِ عَلَى رَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ الْوَهَّابُ الَّذِيْ
ریت اور مٹی کے ذرّات کی تعداد میں درود وسلام ہو رحمتِ رحمن اور احسان وہاب پر جو سہل وآسان دین لے کر
اٰتی بِالدِّیْنِ یُسْرًا مَیْسُوْرًا وَجَعَلَتْ لَهُ الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا، فَأَیُّمَا رَجُلٍ مِنْ
تشریف لائے اور جن کے لیے زمین مسجد اور مطہر بنادی گئی کہ انکی اُمت کا جو شخص بھی نماز کا وقت پا جائے وہ بزرگ
أُمَّتِهِ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْیُصِلِّ مُتَمَتِّعًا بِبَرَكَةِ آلِ أَبِيْ بَكْرٍ الْأَجَلِّ، وعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
ابو بکر کی آل پاک کی برکت سے فائدہ اُٹھاتا ہوا نماز ادا کرے۔ اور ان کی آل ان کے اصحاب ان کے فرزند، ان کے
وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ أَبَدًا لِآبِدِيْنَ.
گروہ کے سب پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو۔
(12) قَوَانِيْنُ الْعُلَمَاءِ فِيْ مُتَيَمِّمٍ عَلِمَ عِنْدَ زَيْدٍ مَاءٌ (1335ھ)
"علماء کے قوانین اس تیمم کرنے بارے میں جسے معلوم ہوا کہ زید کے پاس پانی ہے"
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وكَرَّمَ عَلَى التَّوَالِي وَالتَّوَاتُرِ وَالْاِتِّصَالِ
خدا برتر ان پر درود وسلام نازل فرمائے اور برکت وشرافت، بزرگ وکرامت بخشے پے بہ پے، لگاتار اور پیہم، ابدوں
إِلَى أَبَدِ الْآبَادِ مِنْ أَزَلِ الْآزَالِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ خَيْرِ صَحْبٍ وَآلٍ.
کے ابد تک ازلوں کے ازل سے اور ان کی آل واصحاب پر جو بہتر آل واصحاب ہیں۔
(13) الطِّلْبَةُ الْبَدِيْعَةُ فِيْ قَوْلِ صَدْرِ الشَّرِيْعَةِ (1335ھ)
"کلام صدر الشریعہ سے متعلق انوکھا مطلوب"
صَلَاةُ اللهِ وَسَلَامُهُ كُلَّ اٰنٍ وَحِيْنٍ مِنْ أَزْلِ الْأَزَالِ إِلَى أَبَدِ الْآبِدِيْنَ، آمِيْنَ وَعَلَيْنَا بِهِمْ
درود وسلام ہو خدا کی جانب سے ہر لمحہ وہر آن، روز جزاء تک بھلائی کے ساتھ ازلوں کے ازل سے ابدوں کے ابد تک
(14) مُجْلِي الشَّمْعَةِ لِجَامِعِ حَدَثٍ وَلُمْعَةٍ (1336ھ)
"حدث اور لمعہ رکھنے سے متعلق شمع افروز"
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدَ الصَّلَاةِ وَ سَلَامًا وَبَرَكَاتٍ تَعُمُّ ذَوِيْهِ
اس ذات محمد ﷺ پر خدائے برتر کی طرف سے درود اور برکت وسلام ہو ایسا درود وسلام اور ایسی برکتیں جو حضور کے

وَتَجْمَعُ جَمْعَهُ،
سبھی لوگوں کو عام اور ان کی پوری جماعت کو ہمہ گیر ہو۔
(15)الأَحْلَى مِنْ السُّكَّرِ لَطَلَبَةِ سُكر روسَر (1303ھ)
"شکر روسر کے طالب کے لیے شکر سے زیادہ میٹھا(حکم شرعی)"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنَامِ أَعْظَمِ يَعْسُوبٍ لِنَحْلِ الْإِسْلَامِ، عَذَابِ الرِّيْقِ
اور درود وسلام مخلوق کے سردار پر جو اسلام کے درختِ خرما کے لیے شہد کی مکھی سے بہتر حیثیت رکھتے ہیں جن کا لعاب
حُلُوِّ الْكَلَامِ، مَنْبَعِ شَهْدٍ يُزِيْلُ السَّقَامَ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ العِظَامِ الْفَخَامِ، مَا اشْتَفَى
میٹھا اور کلام شیریں ہے شہد کا منبع ہے جو بیماریوں کو دور کر دیتا ہے اور آپ کے باعظمت اور عظیم المرتبت آل واصحاب
بِالْعَسَلِ مَرِيْضٌ سَقِيْمٌ، وَأَحَبَّ الْحُلُوَّ مُسْلِمٌ سَلِيْمٌ
پر جب تک شہد سے بیمار کو شفاء اور بے عیب مسلمان میٹھی چیز کو پسند کرے۔
(16)جُمَانُ التَّاجِ فِيْ بَيَانِ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمِعْرَاجِ (1316ھ)
"تاج کا موتی جس میں معراج سے پہلے نماز کا بیان ہے"
سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفَى لَا سِيَّمَا عَلَى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ الْمُصْطَفٰى،
اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر، مصطفی حضور صلی اللہ علیہ وسلم صاحب معراج پر اور ان کے آل واصحاب پر ہمیشہ
وَآلِهِ وَصحْبِهِ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلَاةَ والعَدْلَ وَالوَفَاء.
ہمیشہ جنھوں نے نماز کو اور عدل ووفا کو قائم کیا۔
(17)حَاجِزُ الْبَحْرَيْنِ الْوَاقِي عَنْ جَمْعِ الصَّلَاتَيْنِ (1313ھ)
"دو دریاؤں کو ملنے سے روکنے والا' دو نمازوں کو جمع کرنے سے بچانے والا"
أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وأَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ عَلَى مَنْ عَيَّنَ الْأَوْقَاتَ وَبَيَّنَ الْعَلَامَاتِ وحَرَّمَ
اور افضل درود اور اکمل سلام اس ذات صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر جنھوں نے نماز کے اوقات مختص کر کے ان کی علامات بیان کر دیں اور
عَلَى أُمَّتِهِ إضَاعَةَ الصَّلَوَاتِ، وَعَلَى آلِهِ الْكِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَمُجْتَهِدِيْ
نماز چھوڑنا امت کے لئے حرام کر دیا اور ان کی مکرم آل پر اور لائق تعظیم اصحاب پر اور ان کی روشن اور باعظمت

شَرْعِهِ الغُرِّ الْفَخَامِ، لَا سِيَّمَا الْإِمَامُ الْأَقْدَامُ، وَالْهُمَامُ الْأَعْظَمُ، إِمَامُ الْأَئِمَّةِ،
شریعت کے مجتہدین پر بالخصوص سب سے مقدم امام، سب سے بڑے سردار، سب اماموں کے امام، لوگوں کی باگ
مَالِكُ الْأَزِمَةِ، كَاشِفُ الْغُمَّةِ، سِرَاجُ الْأُمَّةِ، نَائِلُ عِلْمِ الشَّرْعِ الْحَنَفِيْ مِنْ أَوْجِ
ڈور کے مالک، غم دور کرنے والے، امت کے چراغ، اوج ثریا سے شرع حنفی کا علم پانے والے، دین حنفی کو واضح طور پر
الثُّرَيَّا، نَاشِرُ عِلْمِ الدِّيْنِ الْحَنَفِيْ نَشْرًا جَلِيًّا، نَصَرَ اللهُ أَتْبَاعَهُ وَرَضِيَ اِتِّبَاعَهُ
پھیلانے والے اللہ ان کے پیروکاروں کی مدد فرمائے اوران کی پیروی سے راضی ہو دریں حال کہ وہ تابعی ہیں رضی اللہ
مَتْبُوْعًا تَابِعِيًّا، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ، يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن، إِلَى يَوْمِ الدِّيْن.
عنہ اور ان کے ساتھ ہم پر بھی تا قیامت درود وسلام ہوا ے ارحم الراحمین
(18) مُنِيْرُ الْعَيْنِ فِيْ حُكْمِ تَقْبِيْلِ الْإِبْهَامَيْنِ (1301ھ)
”انگھوٹھے چومنے کے سبب آنکھوں کا روشن ہونا“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نُوْرِ الْعُيُوْنِ سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ مُحَمَّدٍ لِرَفِيْعِ ذِكْرِهِ فِيْ
صلوٰۃ وسلام ہو اس پر جو آنکھوں کا نور، پریشان دلوں کا سرور یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جن کا ذکر اذان و نماز میں بلند
الصَّلَاةِ وَالْأَذَانِ، وَالْحَبِيْبُ إِسْمُهُ عِنْدَ أَهْلِ الإِيْمَانِ، وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ،
ہے جس کا اسم گرامی اہل ایمان کے ہاں نہایت ہی محبوب ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل واصحاب پر جن کے
وَالْمَشْرُوْحَةُ صُدُوْرُهُمْ لِجَلَالِ أَسْرَارِهِ، وَالْمَفْتُوْحَةُ عُيُوْنُهُمْ بِجَمَالِ أَنْوَارِهِ،
مبارک سینے آپ کے اسرار ورموز کے جلال کے لیے کھول دیے اور ان کی آنکھوں کو آپ کے انوار وجمال سے منور
وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ بِالْهُدٰى
فرمایا۔ میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ لاشریک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس
وَدِيْنِ الْحقِّ أَرْسَلَهُ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ،
کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں جن کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث کیا اور ہم پر بھی رحمت ہو ان کے
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ساتھ، ان کے سبب اور انکے صدقے میں۔

(19)إِيْذَانُ الْأَجْرِ فِيْ أَذَانِ الْقَبْرِ (1308ھ)
”دفن کے بعد قبر پر اذان کہنے کے جواز پر فتویٰ“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْأَتَمَّانِ الْأَكْمَلَانِ عَلَى مَنْ رَفَعَ اللهُ ذِكْرَهُ وَأَعْظَمَ قَدْرَهُ،
صلوٰۃ وسلام کاملہ تامہ ہو اس ذات پر جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے بلند کیا اور اسکے مرتبہ کو عظیم کیا چنانچہ ان کے ذکر سے ہر
فَبِذِكْرِهِ زَانٍ كُلُّ خُطْبَةٍ وَأَذَانٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الذَاكِرِيْنَ إِيَّاهُ مَعَ ذِكْرِ مَوْلَاهُ
خطبہ اور اذان کو زینت بخشی اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو موت وحیات وجدان وفوت غرض کہ ہر وقت اپنے رب
فِيْ الْحَياةِ وَالْمَوْتِ وَالْوِجْدَانِ وَالْفَوْتِ، وَكُلِّ حِيْنٍ وَآنٍ، وَأَشْهَدُ أَنّ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ
کریم کے ذکر کے ساتھ اپنے آقا کا ذکر کرتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حنان ومنان کے علاوہ کوئی معبود
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ سَيِّدُ الْأِنْسِ وَالْجَانِّ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى
نہیں اور انس وجن کے سردار نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں۔ آپ پر اور آپکی آل اور
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِيْنَ لَدَيْهِ مَا أَذِنَ أُذُنٌ لِصَوْتِ أَذَانٍ،
اصحاب کرام پر جو کہ پسندیدہ ہیں سب پر اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں جب تک کان اذان کی آواز سنتے ہیں۔
(20)هِدَايَةُ الْمُتَعَالِ فِيْ حَدِّ الاِسْتِقْبَالِ (1324ھ)
”استقبال قبلہ کی تعین میں اللہ تعالیٰ کی رہنمائی“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ إِلَى أَفْضَلِ قِبْلَةٍ وَلَّانا، رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ وَإِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ
رحمت اور سلامتی ہو اس پر جس نے ہمیں افضل ترین قبلہ کی طرف موڑ دیا، جو دونوں جہانوں کا رسول ہے، اور دونوں قبلوں کا امام ہے،
جَعَلَ اللهُ تَعَالَى بَابَه الْكَرِيْمَ فِيْ الدَّارَيْنِ قِبْلَةَ آمَالِنا وَكَعْبَةَ مَنَّانَا، وَعَلَى آلِهِ
اور اللہ تعالیٰ نے اس کے کرم والے دروازے کو دونوں جہانوں کیلئے ہماری امیدوں کا قبلہ اور ہماری توقعات کا کعبہ بنا دیا،
وَصَحَابَتِهِ وَسَائِرِ أَهْلِ قِبْلَتِهِ الَّذِيْنَ وَلَّوا إِلَيْهِ وُجُوْهَهَمْ تَصْدِيقًا وَإِيْمَانًا
آل اور صحابہ پر اور تمام اہل قبلہ پر جنہوں نے اپنے چہرے اسکے ساتھ پھیر لیے، اسکی تصدیق کرتے ہوئے اور ایمان لاتے ہوئے۔
(21)نِعْمَ الزَّادِ لِرَوْمِ الضَّادِ (1315ھ)
”ضاد پڑھنے کا بہترین طریقہ“(فارسی)

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَفْصَحَ مَنْ نَطَقَ بِـ(ض) وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اقْتَدَوْهُ
اور صلوٰۃ وسلام اس ذات ﷺ پر جس نے ض کو فصیح زبان سے ادا کیا اور آپ کی آل واصحاب پر جنھوں نے سفر
وَهُمْ لِسَفْرِ الْآخِرَةِ زَادٌ،
آخرت کے لیے ان کی اقتدا کی۔
(22)إلْجَامُ الصَّادِّ عَنْ سُنَنِ الضَّادِ (1317ھ)
"ضاد کے طریقوں سے روکنے والے کے منہ میں لگام دینا"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْكَرِيْمِ الْجَوَّادِ عَلَى مَوْلَى الْعِبَادِ مَوْلَى الْمُرَادِ وَآلِهِ الْأَسْيَادِ
اور درود وسلام ہو درگزر کرنے والے سخی ﷺ پر، بندوں کے آقا اور سب کی مراد آقا ﷺ پر، اور انکے رہنما آل پر اور
وَصَحْبِهِ الْأَمْجَادِ، مَا أُهْمِلَتِ الصَّادُ وَأُعْجِمَتِ الضَّادُ.
انکے بزرگ صحابہ پر جب تک صاد بغیر نقطے کے اور ضاد نقطے کے ساتھ رہے گا۔
(23)النَّهِيُ الْأَكِيْدُ عَنِ الصَّلَاةِ وَرَاءَ عِدَى التَّقْلِيْدِ (1305ھ)
"دشمن تقلید کے پیچھے نماز ادا کرنا سخت منع ہے"
وَالصَّلَاةُ الحَنَّانَةُ وَالسَّلَامُ الْأَحَنُّ عَلَى الْإِمَامِ الْأَمِيْنِ الْأَمَانِ الْأَمَنِّ مُحَمَّدٍ مُرَبِّي
نہایت ہی عاجزانہ طور پر صلوٰۃ وسلام اس امام پر جو امین، جائے پناہ اور سب سے بڑے محسن محمد (ﷺ) ہیں، جو روح
الرُوْحِ وَالْبَدَنِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ فِيْ السِرِّ وَالْعَلَنِ وَالْأَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ مَصَابِيْحِ الزَّمَنِ،
وبدن کے مربی ہیں ان کی آل واصحاب پر بھی سراً وجہراً ان ائمہ مجتہدین پر بھی جو اپنے اپنے زمانے کے لیے چراغ ہیں
كَاشِفِي مَا خَفِيَ وَمُظْهِرِيْ مَا بَطَنَ، الثِّقَاتِ السُّرَاةِ هِدَايَةِ السُّنَنِ، السُّقَاةِ الْفُرَاةِ
مخفی امور کو کھولنے اور باطنی معاملات کو ظاہر کرنے والے رازوں کے پختہ محافظ، سنن نبی کی طرف ہادی، سنن کی نہر
مِنْ فُرَاةِ السُّنَنِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ يَا عَظِيْمَ الْمِنَنِ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ
فرات سے مشکیزے بھر کر پلانے والے، احسان فرمانے والے، ہم پر بھی رحمتوں کا نزول ہو، میں گواہی دیتا ہوں اللہ
لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ رَبُّهُ وَسَلَّمَ وَمَنَّ.
کے سوا معبود نہیں، محمد ﷺ اسکے برگزیدہ بندے و رسول ہیں۔ ان پر رب کی طرف سے صلوٰۃ وسلام اور کرم ولطف ہو۔

(24)اَلْقِلَادَةُ الْمُرَصَّعَةُ فِيْ نَحْرِ الْأَجْوِبَةِ الْأَرْبَعَةِ (1312ھ)
”چار فتووں کا ردِ بلیغ“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أُولِى الْبَرَاعَةِ وَسَائِرِ أَهْلِ
اور صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جو صاحبِ شفاعت ہے اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو صاحبِ فضیلت ہیں اور تمام اہل
السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ.
سنت و جماعت پر۔
(25)أَنْهَارُ الْأَنْوَارِ مِنْ يَمِّ صَلٰوةِ الْأَسْرَارِ (1305ھ)
”نمازِ غوثیہ کے ثبوت میں تحقیق رضوی“
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى أَبْنَائِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَصحَابِهِ وَأَحِبَّائِهِ وَوَارِثِ عِلْمِهِ
اللہ تعالیٰ ان (محمد ﷺ) پر اور ان کے صاحبزادے اور ازواج اور اصحاب اور آپ کے علم، بزرگی اور بلندی کے
وَمَجْدِهِ وَسَنَائِهِ، غَوْثِنَا الْأَعْظَمِ رَافِعِ لِوَائِهِ، وَمَشَايِخِنَا الْكِرَامِ وَسَائِرِ أَوْلِيَائِهِ،
وارث غوث اعظم پر جو آپ کے جھنڈے کو بلند کرنے والے ہیں اور تمام اولیاء پر رحمت نازل فرمائے ایسی رحمت جو
صَلَوةً تُكْشَفُ لَنَا الْأَسْرَارُ، وَيُصْرَفُ عَنَّا أَذَى الْأَشْرَارِ، وَتَكُوْنُ عُدَّةٌ لِيَوْمِ لِقَائِهِ،
ہمارے لیے اسرار کو کھول دے اور شریر لوگوں کی اذیت کو ہم سے پھیر دے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں حاضری کے دن
وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ شَهَادَةً مَوْجِبَةً لِرِضَائِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
کے لیے ذخیرہ بنے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الصَّادِعُ بِالْحَقِّ بَعْدَ خَفَائِهِ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ
بندے اور رسول ہیں جو حق کو خفا سے ظاہر کرنے والے ہیں آپ پر اور اس کے دربار میں تمام پسندیدہ بندوں پر
وعَلَى كُلِّ عَبْدٍ مَرْضِيٍّ لَدَيْهِ صَلَاةً تَأْتِيْ عَلَى قَدْرِ كِبْرِيَائِهِ وَسَلَاماً يَدُوْمُ بِدَوَامِهِ وَبَقَائِهِ.
وہ صلوٰۃ جو اس کی کبریائی کے شایانِ شان ہو اور وہ سلام جو اس کی بقا اور دوام تک دائم ہو۔
(26)أَزْهَارُ الْأَنْوَارِ مِنْ صَبَا صَلٰوةِ الْأَسْرَارِ (1305ھ)
”نمازِ غوثیہ سے متعلق اہم نکات اور پڑھنے کا طریقہ“

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ وَتبَارِكَ عَلَى سِرَاجِ أُفْقِكَ، وَمَلْجَأِ خَلْقِكَ، وَأَفْضَلِ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرما اس پر جو تیری کائنات کا چراغ اور تیری
قَائِمٍ بِحَقّكَ، اَلْمَبْعُوْثُ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ، رَحْمَةً لِلْعٰلَمِيْنَ، وَشَفِيْعًا لِلْمُذْنِبِيْنَ،
مخلوق کا ملجا اور تیرے حق کے لیے قائم لوگوں سے افضل اور تیری سہولت اور مہربانی لیے مبعوث ہونے والے رحمۃ
وَأَمَانًا لِلْخَائِفِيْنَ، وَيُسْرًا لِلْبَائِسِيْنَ، وَبُشْرىٰ لِلْآئِسِيْنَ، مُحَمَّدٍ النَّبِيِ الرَّؤُفِ
للعالمین اور شفیع المذنبین اور ڈرنے والوں کے لیے امان اور حاجت مندوں کی سہولت اور نااُمید ہونے والوں کے لیے
الرَّحِيْمِ، اَلْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ، الْعَلِيِّ الْعَلِيْمِ، الْغَنِيِّ الْحَيِّ الْحَكِيْمِ الْحَلِيْمِ، مُصَحِّحِ
بشارت، رؤف ورحیم نبی، کرم والے، سخی، بلند مرتبہ، بڑے علم والے، غنی، تابندہ حکمت والے، بردبار، نیکیوں کو
الْحَسَنَاتِ، مُقِيْلِ الْعَثْرَاتِ، قَاضِي الْحَاجَاتِ، وَاهِبِ الْمُرَادَاتِ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى
بنانے والے، غلطیوں کو مٹانے والے، حاجتوں کو پورا کرنے والے، مرادیں برلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الظَّاهِرِيْنَ وَأَزْوَاجِهِ الطَّيِّبَاتِ أُمَّهَاتِ
الطاہرین اور حق کو ظاہر کرنے والے، صحابہ اور اس کی پاک ازواج پر جو مومنین کی مائیں ہیں
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ الْكَامِلِيْنَ الْعَارِفِيْنَ، وَأُمْنَاءِ مِلَّتِهِ الرَّاشِدِيْنَ الْمُرْشِدِيْنَ،
اوراس کے کامل عارف ہدایت یافتہ رہنما، اس کی اُمت کے امینوں پر خصوصاً ایسی یکتا
لَا سِيَّمَا عَلَى هَذَا الْفَرْدِ الْفَرِيْدِ، الْغَوْثِ الْمَجِيْدِ، الْغَيْثِ الْمَجِيْدِ، وَاهِبِ النِّعَمِ،
منفرد، غوث بزرگی والے، برکت دینے والی بارش، انعامات دینے والے
سَالِبِ النِّقَمِ، كَاسِبِ الْعَدَمِ، صَاحِبِ الْقِدَمِ جَوْدِ الْجُوْدِ وَكَرَمِ الْكَرَمِ، مَلَاذِ
محروموں کو بنانے والے، تسلط والے، سخیوں کے سخی، کریموں کے کریم،
الْعَرَبِ وَمُعَاذِ الْعَجَمِ، مَنَّاحِ الْعَطَايَا، مَنَّاعِ الرَّزَايَا، الْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْغَوْثِ
عرب و عجم کی جائے پناہ، عطیات دینے اور مصیبتوں کو دفع کرنے والے، قطبِ ربانی،
الصَّمْدَانِي، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِي الْحُسَيْنِيْ الْجِيْلَانِي
خدائی مددگار ہمارے آقا و مولیٰ ابو محمد عبدالقادر حسنی حسینی پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جس کو وہ

رَضيَ اللهُ عَنهُ وَأَرْضَاهُ، وجَعَلَ حَرْزَنَا فِيْ الدَّارَيْنِ،
راضی کرے اوراس کو دونوں جہانوں میں ہمارے لیے محفوظ خزانہ بنائے۔
(27)وَصَّافُ الرَّجِيْحِ فِيْ بَسْمَلَةِ التَّرَاوِيْحِ (1312ھ)
”ختم تراویح میں ایک بار جہر سے بسم اللہ پڑھنے کا بیان“
وَالصَّلٰوَاتُ السَّامِيَةُ وَالتَّحِيَّاتُ النَّامِيَةُ عَلَى مَنْ سَنَّ فِيْ الصَّلَاةِ أَسْرَارَ التَّسْمِيَةِ
بلند درود اور اونچا سلام اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے نماز میں بسم اللہ کو آہستہ پڑھنا سکھایا اور آپ
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ النُّفُوْسِ الْحَامِيَةِ لِبَيْضَةِ السُّنَّةِ مِنَ الْغَوْغَاءِ الْعَامِيَةِ
کی آل پر اصحاب پر جو کہ خالص سنت کو عوام کے شورش سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔
(28)سُرُوْرُ الْعِيدِ السَّعِيْدِ فِيْ حَلِّ الدُّعَاءِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيْدِ (1307ھ)
”نمازِ عید کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگنے کا ثبوت“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ وَجْهُهُ عِيدٌ وَلِقَاؤُهُ عِيْدٌ، وَمَوْلِدُهُ عِيْدٌ، وَأَيُّ عِيْدٍ! وعَلَى
اور صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کا چہرہ عید، دیدار عید، میلاد عید ہے، آپ کی آل محترم
آلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ العِظَامِ، مَا دَعَا اللهَ فِيْ الْعِيدِ عَبْدٌ سَعِيْدٌ وَتَعَانَقَ النُّوْرُ
اور صحابہ عظام پر بھی درود وسلام جب تک کوئی عبد سعید عید کے موقع پر دعا کرنے والا ہے اور جب تک عید کی صبح کو
وَالسُّرُوْرُ غَدَاةَ الْعِيدِ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا
نور وسرور باہم پائے جائیں ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہ' لاشریک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ مِنْ يَوْمٍ أَبْدَأَ إِلَى يَوْمٍ يُعِيْدُ
اس کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں' آپکی ذات آل واصحاب پر درود وسلام ابتدائی دن سے لے کر آخر دن تک ہو۔
(29)وِشَاحُ الْجِيْدِ فِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْدِ (1312ھ)
”نمازِ عید کے بعد معانقہ کے جائز ہونے کا ثبوت“
وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى مَنْ تَعَانَقَ عِيْدَ جَمَالِهِ بِعِيْدِ نَوَالِهِ، فَوَجْهُهُ
اور بہترین درود اور کامل ترین سلام ہو ان پر جن کی عید جمال (ان کی) عید جودونوال سے ہم آغوش ہے۔ جن کا چہرہ زیبا

عِيْدٌ، وَيَدُهُ عِيْدٌ، يَسْعَدُ بِهِمَا كُلُّ سَعِيْدٍ، وَعَلَى حِزْبَيِ الْآلِ وَالْأَصْحَابِ الَّذَيْنِ
بھی عید اور دستِ عطا بھی عید۔ ہر خوش نصیب ان دونوں سے فیروز مند ہے، اور ان کی آل واصحاب دونوں جماعتوں
هُمَا الْعِيْدَانِ لِأَيَّامِ الْإِيْمَانِ، وَعَلَى كُلِّ مَنْ عَانَقَ جِيْدُهُ وِشَاحَ الشَّهَادَتَيْنِ بِجُمَانِ
جو ایام ایمان کی دو عیدیں ہیں، اور ہر اک شخص پر جس کی گردن گوہر یقین سے آراستہ قلادۂ شہادتین سے ہمکنار ہے
الْأَيْقَانِ مَا تَعَانَقَ الْمَلَوَانِ، وَتَوَارَدَ الْعِيْدَانِ، هَنَأَهُمُ اللهُ بِأَعْيَادِ الْإِسْلَامِ، وَعِيْدِ
(یہ درود وسلام ہوں) جب تک روز وشب باہم بغلگیر اور دونوں عیدیں یکے بعد دیگرے درود پذیر ہیں اور اللہ انھیں
الرُّؤيَةِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ، وَلَدَيْهِ مَزِيْدٌ، وَأَنَّهُ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ.
عیدہائے اسلام اور جنت میں عید دیدار کی مبارک باد سے نوازے۔
(30)الْحَرْفُ الحَسَنُ فِيْ الْكَتَابَةِ عَلَى الْكَفَنِ (1308ھ)
”کفن پر لکھنے کے بارے میں احسن گفتگو“
وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ تَبَرَّكَ بِآثَارِهِ الْكَرِيْمَةِ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَحُيَّ وَيُحَيُّ بِأَمْطَارِ
اور درود وسلام ہو ان پر جنکے آثار گرامی سے زندے اور مردے سبھی نے برکت حاصل کی اور جن کے فیوض کی بارشوں سے
فَيُوْضِهِ الْعَظِيْمَةِ كُلُّ مَوَاتٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ عَدَدَ كُلِّ مَاضٍ وَآتٍ.
ہر بے جان کو زندگی ملی اور ملتی ہے درود وسلام ہوں انکی آل، اصحاب، اہل وجماعت پر ہر گزشتہ آئندہ کی تعداد کے برابر
(31)بَذْلُ الْجَوَائِزِ الدُّعَاءُ بَعْدَ صَلَاةِ الْجَنَائِزِ (1311ھ)
”نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے پر انعامات کی بارش“
وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ عَلَى مَلَاذِ الْأَحْيَاءِ وَمَعَادِ الْأَمْوَاتِ، خَالِصُ
اور بہترین درود، کامل ترین تحیتیں ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو زندوں کی پناہ گاہ، مردوں کا مرجع
الْخَيْرِ وَمَحْضُ الْبَرَكَاتِ فِيْ الْحَيَاةِ الْأُوْلَى وَالْحَيَاةِ الْعُلْيَا بَعْدَ الْمَمَاتِ، وَعَلَى آلِهِ
خالص اور محض خیر وبرکت ہمیں دنیا کی زندگی میں اور بعد موت کی بالاتر زندگی میں اور انکے بزرگ صفات والے آل
وَصحْبِهِ كَرِيْمِيْ الصِّفَاتِ مَا بَعُدَ مَاضٍ وَقَرُبَ آتٍ.
واصحاب پر جب تک کوئی گزرنے والا دور اور آنے والا قریب ہوتا رہے۔

(32)اَلنَّهِيُ الْحَاجِزُ عِنِ تَكْرَارِ صَلَاةِ الْجَنَائِزِ (1315ھ)
"نماز جنازہ کی تکرار سے روکنے والی ممانعت"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ عَمَّرَ الْقُلُوْبَ بِصَلَاتِهِ وَنَوَّرَ الْقُلُوْبَ بِصَلَاتِهِ، وَعَلَى
اور درود و سلام ہو ان پر جنھوں نے دلوں کو اپنے تعلقات سے آباد فرمایا اور دلوں کو اپنی نماز سے روشن کیا اور انکی آل
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ
انکے اصحاب، انکے اہل، انکے گروہ سب پر درود و سلام۔
(33)اَلْهَادِيُ الْحَاجِبُ عَنْ جَنَازَةِ الْغَائِبِ (1324ھ)
"غائب کی نماز جنازہ سے روکنے والا ہادی"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أَمَرَ بِالْوُقُوْفِ عِنْدَ حُدُوْدِ دِيْنِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
اور درود و سلام ہو ان پر جنھوں نے دین کی حدود پر رُک جانے کا حکم دیا اور انکی آل و اصحاب پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم
قَدْرَ كَمَالِهِ وَحُسْنِهِ۔
کے حسن و کمال بقدر۔
(34) بَرِيْقُ الْمَنَارِ بِشُمُوْعِ الْمَزَارِ (1331ھ)
"منارے کی چمک مزار کی شمعوں سے"
صَلِّ عَلَى سِرَاجِكَ الْمُنِيْرِ وَآلِهِ أَبَدًا يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ،
اے اللہ اپنے سراج منیر اور انکی آل پر ہمیشہ رحمت نازل فرما، اے نور! اے نور کے نور! اے ہر نور سے قبل نور، اے
لَكَ النُّوْرُ وَبِكَ النُّوْرُ وَمِنْكَ النُّوْرُ وَإِلَيْكَ النُّوْرُ، وَأَنْتَ النُّوْرُ وَنُوْرُ النُّوْرِ، صَلِّ
نور کے بعد نور، تیرے لیے نور ہے، تجھ سے نور ہے، تیری طرف نور ہے، تو نور کا نور ہے، اپنے نور انوار پر اور آپ کی آل
عَلَى نُوْرِكَ الْأَنْوَرِ، وَآلِهِ السرجِ الْغُرَرِ، وَصَحْبِهِ الْمَصَابِيْحِ الزهَرِ صَلَاةً تُنَوَّرُ بِهَا
پر جو روشن چراغ ہیں اور انکے اصحاب پر جو تابناک مصباح ہیں درود نازل فرما ایسا درود جس سے ہمارے چہرے ہمارے
وُجُوهُنَا وَصُدُوْرُنَا وَقُلُوْبُنَا وَقُبُوْرُنَا.
سینے ہمارے دل اور ہماری قبریں روشن ہو جائیں۔

(35)جَلِيُّ الصَّوْتِ لِنَهْيِ الدَّعْوَةِ أَمَامَ مَوْتٍ (1309ھ)
"کسی کی موت پر دعوت کی ممانعت کا واضح اعلان"
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الصُّدُوْرِ.
اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی معزز آل اور مقدم اصحاب پر درود وسلام اور برکت نازل فرمائے۔
(36)حَيَاةُ الْمَوَاتِ فِيْ بَيَانِ سِمَاعِ الْأَمْوَاتِ (1305ھ)
"بے جان کی زندگی، مُردوں کی سماعت کے بیان میں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الأَتَمَّانِ الْأَكْمَلَانِ عَلَى السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ الْخَبِيْرِ الْمَلِكِ
اور زیادہ تام وکامل تر درود وسلام ہو ان پر جو سننے، دیکھنے، جاننے، خبر دینے والے سلطان ہیں، جن سے مدد مانگی جاتی ہے،
الْمُسْتَعَانِ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ الْعَظِيْمِ الشَّأْنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
جو کریم آقا، بڑے مہربان رحم کرنے والے، بڑی شان والے ہیں۔ ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ جن
لِنَافِذِ حُكْمِهِ فِيْ عَوَالِمِ الْإِمْكَانِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْبَاهِرِ السُّلْطَانِ
کا حکم امکان کے جہانوں میں نافذ العمل ہے اور ان کی آل واصحاب اور انکے فرزند روشن دلیل والے غوث پر جو
الْحَيِّ الْمُنْعَمِ فِيْ الْقَبْرِ الْمُكَرَّمِ بِفَضْلِ الْمَنَّانِ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
بہت احسان فرمانے والے رب کے فضل سے قبر مکرم میں زندہ انعام یافتہ ہیں۔ اور میں شہادت دیتا ہوں کہ خدا کے سوا
لَا شَرِيْكَ لَهُ شَهَادَةً يُحْيِي بِهَا وَجْهَ الدَّيَّانِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں، ایسی شہادت جس سے جزا دینے والے رب کو تحیت پیش کی جائے
شَهَادَةً تُوْرِدُنَا مَوَارِدَ الرِّضْوَانِ، فَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَأَنْعَمَ عَلَى هٰذَا الْحَبِيْبِ
اور ایسی شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ ایسی شہادت جو ہمیں رضوان کے مقامات میں
الْقَرِيْبِ الْمُلْتَجَى، اَلْبَعِيْدِ الْمُرْتَقَى الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعِيَالِهِ وَحِزْبِهِ
اُتارے، تو خدا کا درود وسلام اور برکت وانعام ہو اس محبوب پر جو التجا کرنے کے لیے قریب، منزل ارتقا میں بعید بلند
أُوْلِي الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ يَاجَلِيْلَ الْإِحْسَانِ وَجَمِيْلَ الِامْتِنَانِ
مرتبے والے ہیں اور انکی آل واصحاب وعیال اور علم وعرفان والی جماعت پر اور انکے ساتھ انکے طفیل انکے سبب ہم پر

(37) الْوِفَاقُ الْمَتِيْنُ بَيْنَ سِمَاعِ الدَّفِيْنِ وَجَوَابِ الْيَمِيْنِ (1314ھ)
”مدفون کے سننے اور مسئلہء قسم کے درمیان محکم مطابقت“
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْأَمَانِ الْأَمِيْنِ الْمُبَارَكِ الْيَمِيْنِ حَبِيْبِكَ وَآلِهِ وَصحْبِهِ
امانت دار، امان، یمین وبرکت والے اپنے حبیب اور ان کی تمام آل واصحاب پر درود وسلام نازل فرما جب تک کوئی قسم
أَجْمَعِيْنَ مَا بَرَّ بَارٌّ أَوْ حَنَثَ حَانِثٌ فِيْ يَمِيْنٍ.
پوری کرنے والا قسم پوری کرے یا قسم توڑنے والا توڑے۔
(38) رَادِعُ التَّعَسُّفِ عَنِ الْإِمَامِ أَبِيْ يُوسُفَ (1318ھ)
”حیلہء زکوٰۃ کے بارے میں امام یوسف پر (غیر مقلدین کے) اعتراض کارد“
صلِّ وسَلِّم عَلَى سَيِّدِ أَنْبِيَائِكَ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وسَائِرِ أَصْفِيَائِكَ.
تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار پر صلوٰۃ وسلام ان کی آل واصحاب اور باقی تمام اصفیاء پر بھی۔
(39) أَزْكَى الْإِهْلَالِ بِإِبْطَالِ مَا أَحْدَثَ النَّاسُ فِيْ أَمْرِ الْهِلَالِ (1305ھ) ”رویت ہلال کے بارے میں لوگوں کی ایجاد کردہ خبر (تار وخط) کو باطل کرنے میں عمدہ بحث“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَجَلِّ شُمُوْسِ الرِّسَالَةِ قَدْرًا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ نُجُوْمِ
صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جو قدر ومنزلت میں رسالت کا سب سے اعلیٰ آفتاب ہیں آپکے آل واصحاب پر جو ہدایت کے
الْهُدَى وَأَقْمَارِ التُّقَى۔
ستارے اور تقویٰ کے چاند ہیں۔
(40) طُرُقُ إِثْبَاتِ الْهِلَالِ (1320ھ)
”اثبات چاند کے طریقے“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ صَارَ الدِّيْنُ بِطُلُوْعِ هِلَالِهِ بَدْرًا مُنِيْرًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس کی آمد سے دین اسلام تمام ادیان میں بدر منیر بن گیا آپ کے آل واصحاب پر جو نور کے اعتبار
الْكَامِلِيْنَ نُوْرًا وَالْمُكْمِلِيْنَ تَنْوِيْرًا.
سے کامل اور تنویر کے اعتبار سے مکمل ہیں۔

(41) الْإِعْلَامُ بِحَالِ الْبُخُوْرِ فِيْ الصِّيَامِ (1315ھ)
"حالت روزہ میں دھونی لینے کے بارے میں اطلاع"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَطْيَبِ رَيْحَانِ الرَّحْمَانِ طَيِّبًا وَنَشْرًا، وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ
اور صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات پر جو خوشبوں کے لحاظ سے رحمن کے تمام گلستان میں اعلیٰ ہیں اور آپ کے آل واصحاب پر
الَّذِيْنَ مِنْ اقْتِفَاهُمْ لَا يَصِلُ إِلَيْهِ دُخَانُ الضَّلَالِ وَرَدًا وَلَا صَدْرًا.
جنہوں نے آپکی اس طرح اتباع کی کہ انہیں کسی بھی طرف سے گمراہی کی کوئی غبار لاحق نہ ہوسکے۔
(42)صَيْقَلُ الرَّيْنِ عَنْ إِحْكَامِ مُجَاوَرَةِ الْحَرَمَيْنِ (1305ھ) (عربی)
"حرمین شریفین میں سکونت کے احکام سے متعلق شبہات کا ازالہ"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ.
صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں اور مکرم ومحترم آل واصحاب پر۔
(43)أَنْوَارُ الْبَشَارَةِ فِيْ مَسَائِلِ الْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ (1329ھ)
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ.
درود وسلام ہوں اس کے رسول محمد ﷺ اور اس کی آل اور تمام صحابہ پر۔

امام احمد رضا کے پہلے حج 1295ھ کے موقع پر امام مکہ شیخ حسین بن صالح (المتوفی 1301ھ) نے اپنا منظوم رسالہ مسائل حج پر مسمّٰی **بالجوہرۃ المضیۃ** آپ کو سنایا اور حکم دیا کہ اس کا اردو ترجمہ اور شرح برائے ہندی مسلمانان کر دیا جائے اور ساتھ ہی مذہب حنفیہ کی توضیح کر دی جائے چنانچہ امام احمد رضا نے اس کا ترجمہ بزبان اردو کیا اور ساتھ میں اس کی شرح بھی اردو زبان میں کی اور حواشی بھی آپ نے لکھے اس لیے اس رسالہ کا نام اوپر جو لکھا گیا ہے اول امام احمد رضا کی شرح کا نام ہے **النّیّرۃ الوضیّۃ** اور حاشیہ کا بھی انھوں نے نام تجویز کیا **الطّرّۃ الرضیّۃ علی النّیّرۃ الوضیّۃ** آپ نے دو خطبات بھی لکھے جو درج ذیل ہیں:

(44)اَلنَّيِّرَةُ الوَضِيَّةُ شَرَحُ الْجَوْهَرَةِ الْمُضِيّ (1295ھ)

معه حاشيه الطُّرَّةُ الرَّضِيَّةُ عَلَى النَّيِّرَةِ الوَضِيَّةِ

خطبہء اول:

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ الصّلَاةُ عَلَيْهِ فِيْ سَمَاءِ النُّوْرِ نَيِّرَةٌ وَضِيَّةٌ، وَعَلَى آلِهِ

اور درود وسلام ہوں اس ذات پر جن پر درود نورانی آسمان میں خوبصورت روشنی ہے، اور ان کی آل اور اصحاب پر

وَصَحْبِهِ الَّذِيْ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ عَلَى تِلْكَ الصّلَاةِ رَضِيَّةٌ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

کہ جن پر سلام اس درود کے بعد پسندیدہ ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکا کوئی شریک نہیں

وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل اور ان کے

وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيمَةِ.

اصحاب پر قیامت کے دن تک درود وسلام

خطبہء دوم:

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ الَّذِيْ أَقَامَ الْحُجَّةَ، فَقَوَّمَ أَقْوَامًا مُعَوَّجَةً

اور درود وسلام اللہ کے نبی ﷺ پر جنہوں نے حجت قائم کرکے ٹیڑھی اقوام کو سیدھا کر دیا، اور انکی آل اور اصحاب

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ أَظْهَرُوْا زُقَاقَ الدِّيْنَ فِجَّةً حَتَّى وَقَعَتْ بِالسَّمَوَتِ مِنْ

پر جنہوں نے دین کے تنگ راستوں کو کشادگی سے ہمکنار کیا یہاں تک کہ بڑی جماعت آسمانوں پہ غور کرنے لگی انکی

لُجَّةٍ، مَدَائِحُهُمْ رَجَّةٌ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ،

تعریفیں بھرپور ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ انکے بندے

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلَاطَمَ الْأَمْوَاجُ فِيْ لُجَّةٍ.

اور سول ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر درود وسلام بھیجے جب تک موجیں سمندر میں تلاطم برپا رکھیں۔

(45)عُبَابُ الْأَنْوَارِ أَنْ لَّا نِكَاحَ بِمُجَرَّدِ الْإِقْرَارِ (1307ھ)

”محض اقرار کی بنیاد پر نکاح نہ ہونے کے بیان میں انوار کی موج“

صَلِّ عَلَى الْحَبِيْبِ الْأَوَّابِ مَعَ الآلِ وَالْأَصْحَابِ، وَاهْدِنَا الْحَقَّ وَالصَّوَابَ
سب سے زیادہ رجوع فرمانے والے محبوب پر رحمت نچھاور فرما اور اس پر مع اس کے آل واصحاب پر سلامتی نازل فرما۔
(46)هِبَةُ النِّسَاءِ فِيْ تَحَقُّقِ الْمُصَاهَرَةِ بِالزِّنَا (1315ھ)
"زنا سے حرمت مصاہرہ کے ثبوت میں تحقیق جلیل"
وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا الْأَنَامِ، وَآلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ عَلَى الدَّوَامِ.
بہترین صلوٰۃ وسلام کائنات کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اسکی برگزیدہ آل اور اسکے صحابہ عظام پر دائمی ہو
(47)إِزَالَةُ الْعَارِ بِحِجْرِ الْكَرائم عَنْ كِلَابِ النَّارِ (1314ھ)
"معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انھیں رسوائی سے بچانا"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أَمَرَنَا بِالتَّجَنُّبِ عَنْ كِلَابِ النَّارِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
اور صلوٰۃ وسلام کائنات کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے ہمیں جہنم کے کتوں سے بچنے کا حکم دیا اور آپ
الشَّاهِرِيْنَ سُيُوْفَهُمْ عَلَى رُؤُوْسِ الْمُبْتَدِعِيْنَ الْفُجَّارِ.
کے آل واصحاب پر جو بدعتی فاجر لوگوں پر اپنی تلواریں لہرا رہے ہیں۔
(48)الْجَلِيُّ الْحَسَنِ فِيْ حُرْمَةِ وَلَدِ أَخِيْ اللَّبَنِ (1330ھ)
"اولادِ رضیع اور اولادِ مرضعہ کے درمیان حرمت نکاح کا روشن بیان"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ هَدَانَا لِلصَّوَابِ، وَوَعَدَ عَلَيْهِ جَزِيْلَ الثَّوَابِ، فَأَعْظَمَ
صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس نے ہمیں درستگی کی رہنمائی فرمائی اور اس پر بھاری ثواب کا وعدہ فرمایا اور بشارت عظیم فرمائی
الْبُشْرٰى، وَأَوْجَبَ التَّثَبُّتَ فِيْ الْإِفْتَاءِ، وَحَرَّمَ الْاِجْتِرَاءَ، فَأَوْعَدَ عَلَيْهِ وَعِيْدًا أَنْكَرًا،
اور جس نے فتویٰ دینے میں مضبوطی کو واجب اور جسارت کو حرام فرمایا اور جسارت پر سخت وعید فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کی
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَصحْبِهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ إِلَيْهِ الدُّنْيَا وَأُخْرٰى.
رحمت اور سلام ہو آپ پر، آپکی آل پر، اصحاب پر اور ان سب پر جو آپکی طرف دنیا و آخرت میں منسوب ہیں
(49)الْبَسْطُ الْمُسَجَّلُ فِيْ اِمْتِنَاعِ الزَّوْجَةِ بَعْدَ الْوَطْئِ لِلْمُعَجَّلِ (1305ھ)
"زوجہ بعد وطی بھی مہر معجل لینے کے لیے اپنے نفس کو روک سکتی ہے"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ خَتَمَ دَفْتَرَ الرِّسَالَةِ والسِّجِلّ، عَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ وَجَمِيْعِ
اور صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس نے رسالت کا دفتر ختم کیا اور مضبوط کیا اور ان کی آل واصحاب اور انکے تمام برگزیدہ
أَهْلِ دِيْنِهِ الْمُبَجَّلِ.
دین والوں پر۔
(50)اَلْجَوْهَرُ الثَّمِيْنُ فِيْ عِلَلِ نَازِلَةِ الْيَمِيْنِ (1330ھ)
"قسم کی مصیبت سے متعلق قیمتی جوھر"
وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى السَّيِّدِ الْأَمِيْنِ الَّذِيْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ:﴿ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ
بہترین صلوٰۃ وسلام اس آقا امین پر جسکو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے حبیب آپکے لیے دائیں جانب والے اصحاب کی طرف
أَصْحَابِ الْيَمِينِ﴾ أَجَّلَهُ إِجْلَالًا وَعَزَّزَهُ تَعْزِيْزًا وجَعَلَ تَعْلِيْقَاتَ مَوَاعِيْدِ فَضْلِهِ فِيْ
سے سلام ہے اور اسکو انتہائی بزرگیوں سے نوازا اور اسکو اعلیٰ اعزاز عطا فرمایا اور اس نے اپنے فضل کے مشروط وعدوں
حَقِّ أُمَّتِهِ تَنْجِيْزًا، صَلَّى اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمَيَامِيْنِ عَدَدَ
کو آپکی امّت کے حق میں غیر مشروط فرمایا۔ اللہ کی رحمتیں اور سلام آپ پر اور آل واصحاب پر جو دائیں جانب والے
كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَبِرٍّ وَحِنْثٍ وَعَهْدٍ وَيَمِيْنٍ۔
ہیں، ہر نیک وبد اور پورا کرنے اور توڑنے والے اور عہد وقسم کی تعداد کے برابر ہو۔
(51)نَابِغُ النُّوْرِ عَلَى سُؤَالَاتِ جَبَلْفُوْرِ (1339ھ)
"جبل پور کے سوالات پر ظاہر ہونے والا نور"
• وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ عِنْدَهُ.
صلوٰۃ وسلام ہو اس پر جس نے کہا میرے بعد کوئی نبی نہیں اور ان کے مکرم آل واصحاب پر بھی۔
(52)دَوَامُ الْعَيْشِ فِي الْأَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ (1339)ھ
"زندگی کا دوام اس امر میں کہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے"
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ
صلوٰۃ وسلام آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، انکی آل پر اور انکے اصحاب پر اور انکے بیٹے پر اور انکی جماعت پر ہر لمحہ

وَحِزْبِهِ كُلَّ آنٍ وَحِيْنٍ.
تا قیامت برکت وسلامتی نازل ہو۔
(53)رَدُّ الرَّفْضَةِ (1320ھ)
”تبرائی رافضیوں کارد“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَأنَا وَمَأْوانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
اور صلوٰۃ وسلام ہو ہمارے آقا ہمارے مولیٰ ہمارے ملجا اور ماویٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل واصحاب پر جو ایمان
الْأَوَّلِيْنَ إِيْمَانًا وَالأَحْسَنِيْنَ إِحْسَانًا وَالأَمْكَنِيْنِ إِيْقَانًا،
لانے میں پہلے اور نیکی میں احسن اور ایمان ویقین میں پختہ ہیں۔
(54)أَنْفَسُ الْفِكْرِ فِيْ قُرْبَانِ الْبَقَرِ (1298ھ)
”گائے کی قربانی کے بارے میں بہترین طریقہ“
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ اوران کی آل اور تمام اصحاب پر درود وسلام اور برکت نازل فرما
(55)الْجَبَلُ الثَّانوِيُّ عَلَى كِلْيَةِ التَّهَانَوِيِّ (1337ھ)
تھانوی کے گردے پر دوسرا پہاڑ“
صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ نَبِيِّ الْحَمْدِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْعَمَدِ.
اے اللہ نزول فرما اپنی رحمتوں کا محمد ﷺ پر انکی آل واصحاب پر جو دین کے ستون ہیں۔
(56) سَلُّ السُّيُوْفِ الْهِنْدِيَّةِ عَلَى كُفْرِيَاتِ بَابَا النَّجْدِيَةِ (1312ھ)
”نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لٹکتی ہوئی ہندی تلواریں“
وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ السَّلَامِ، سَلَامُ الْمُسْلِمِيْنَ بِعَوْنِ السَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِيْ
درود وسلام سلامتی والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی والے خدا کی مدد سے مومنین کا سلام اور دارالسلام میں موجود
دَارِ السَّلَامِ.
ان کی آل اور اصحاب پر۔

(57)سُبْحٰنُ السُّبُّوحِ عَنْ كِذْبِ عَيْبِ مَقْبُوْحِ (1308ھ)
"کذب جیسے بدترین عیب سے اللہ کی ذات پاک ومنزہ ہے"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِ النَّبِيِّ الرَّسُوْلِ الْاٰتِي
صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات پر جو صادق ومصدوق، تمام مخلوق کے سردار نبی رسول حق کی طرف بلانے والے بطریق حق
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ الْحَقِّ لِدِيْنِ الْحَقِّ عَلَى وَجْهِ الْحَقِّ، وَالْحَقُّ يَقُوْلُ فَهُوَ الْحَقُّ
دین کے لیے لانے والے حق کا فرمان ہے کہ وہ حق ہیں ان کی کتاب حق جو حق کے ساتھ نازل فرمائی اور نازل ہوئی اس
وَكِتَابُهُ الْحَقُّ، بِالْحَقِّ أَنْزَلَ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ، وَعَلَى الْحَقِّ النُّزُوْلُ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ
کا نزول ہی حق پر ہوا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ سراپا حق ہے
إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ حَقًّا حَقًّا، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ بِالْحَقِّ
میں شہادت دیتا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ﷺ اسکے خاص بندے اور رسول ہیں، اور انکو حق وصدق دے کر
أَرْسَلَهُ صِدْقًا صِدْقًا، صَلَوٰتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ مَنْ
بھیجا گیا ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ وسلام ہو، اور ان کی آل واصحاب اور انکی طرف ہر منسوب پر ساتھ ہم پر بھی
يَنْتَمِي إِلَيْهِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وبِهِمْ وَلَهُمْ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.
ان کی وجہ سے ان کی خاطر درود وسلام ہو اے ارحم الراحمین۔
(58)الْقَمْعُ الْمُبِيْنُ لِآمَالِ الْمُكَذِّبِيْنَ (1329ھ)
"مسایرہ وشرح مواقف و(سیالکوٹی کی)عبارات میں مکذّبوں کی سرشکنی"
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَكَرَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرمائے اس رسول ﷺ پر انکی آل پر انکے اصحاب پر اور ان پر برکتیں اور کرامتیں نازل
وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ.
فرمائے، جب تک کہ اسکو یاد کرنے والے یاد کرتے رہیں اور جب تک اسکے ذکر سے غافل لوگ غفلت کرتے رہیں
(59)بَابُ الْعَقَائِدِ وَالْكَلَامِ (1335ھ)
"عقائد وکلام کا باب"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْأَتَمَّانِ الْأَكْمَلَانِ عَلَى مَنْ أَعْطَانَا الْعِلْمَ بِرَبِّنَا فَصَحَّ لَنَا
اور کامل و مکمل درود و سلام اس ذات پر جس نے ہمیں ہمارے رب کی پہچان عطا کی تو ہمارا ایمان درست ہوا اور انکی آل
الْإِيْمَانَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيْهِمْ بِإِحْسَانِ.
اور انکے اصحاب اور بھلائی کے ساتھ انکی پیروی کرنے والوں پر۔
(60)السُّوْءُ وَالْعِقَابُ عَلَى الْمَسِيْحِ الْكَذَّابِ (1320ھ)
”جھوٹے مسیح پر وبال اور عذاب“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ عِنْدَهُ،
اور صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس کے بعد نبی نہیں ہے اور اس کے آل واصحاب پر جو عزت وکرامت والے ہیں۔
(61)قَهْرُ الدَّيَّانِ عَلَى مُرْتَدٍ بِقَادِيَانِ (1323ھ)
”قادیانی مرتد پر قہر خداوندی“
صَلَوَاتُ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى وَتَسْلِيْمَاتُهُ الْمُنَزَّهَةُ عَنِ الْانْتِهَاءِ.بَرَكَاتُهُ الَّتِيْ تَنْمِيْ وَتُنْمٰى عَلَى
اللہ تعالیٰ کی صلوٰتیں' تسلیمات اور برکتیں جو بڑھتی ہیں اور انتہا سے پاک ہیں تمام انبیاء کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ
خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ جَمِيْعًا، فَمَنْ تَنَبَّأَ بَعْدَهُ تَامًّا أَوْ نَاقِصًا فَقَدْ كَفَرَ وَغَوٰى، اللهُ أَكْبَرُ
علیہ وسلم پر، تو جو آپ ﷺ کے بعد تام یا ناقص نبوت کا مدعی ہوا تو وہ کافر ہے اور گمراہ۔ اللہ تعالیٰ ہر سرکش باغی کھلے
عَلَى مَنْ عَاثَ وَعَتَا، وَمَرَدَ وَعَصٰى، وَفِيْ هُوَّةِ هَوَاهُ هَوٰى، اللّٰهُمَّ أَجِرْنَا مِن أَنْ نَذُلَّ
نافرمان اور اپنی خواہش کے گڑھے میں گرنے والے پر غالب بلند ہے۔ اے باری تعالیٰ! ہمیں ذلت، رسوائی، پھسلنے
وَنَخْزٰى أَوْ نَزِلَّ وَنَشْقٰى، رَبَّنَا وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ عَلَى مَنْ طَغٰى وَبَغٰى وَضَلَّ وَأَضَلَّ
اور بدبختی سے محفوظ فرما۔ یااللہ! اپنی نصرتِ خاص سے ہماری مدد فرما اور ہر باغی اور سرکش اور جو بھی سیدھے طریقے سے
عَنْ سَبِيْلِ الْاِهْتِدَاءِ،صَلِّ عَلَى الْمَوْلٰى وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَبَدًا أَبَدًا، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلٰهَ إِلَّا
گمراہ کرتا ہو، ان کے خلاف مدد فرما۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا پر اور ان کی آل واصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ اور میں
اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ أَحَدًاصَمَدًا وَأَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ بِالْحَقِّ وَدِيْنِ الْهُدٰى
گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا برحق کوئی معبود نہیں وہ وحدہٗ لاشریک احد صمد ہے اور یہ کہ محمد ﷺ اسکے خاص بندے اور

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ دَائِمًا سَرْمَدً، اللهُ أَكْبَرُ عَلَى مَنْ عَتَا وَتَكَبَّرَ.
بر حق رسول ہیں اور اس کا دین ہدایت ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو آپ پر اور ان کے آل واصحاب پر دائمی۔
(62)جَزَاءُ اللهِ عَدُوَّه بِإِبَائِهِ خَتْمَ النُّبُوَّةِ (1317ھ)
"دشمنِ خدا کے ختم نبوت کا انکار کرنے پر خدائی جزاء"
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ
اور سلام تمام رسولوں پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی ایک مرد کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول اور
وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا، يَا مَنْ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ هُوَ وملائكَتُهُ، صَلِّ
نبیوں کے پچھلے اور اللہ تعالیٰ ہر شے کا عالم ہے۔اے وہ ذات جس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود اور اس کے
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا آمِيْنَ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
آل واصحاب پر کامل سلام۔اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیاطین کے وسوسوں سے اور اے میرے رب
الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ، وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَاتَمِ
تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے نزدیک آئیں اور صلوٰۃ وسلام خاتم المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام انبیاء
الْمُرْسَلِيْنَ أَوَّلِ الْأَنْبِيَاءِ خَلْقًا وَآخِرِهِمْ بَعْثًا، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِيْنَ، وَلَعَنَ وَقَتَلَ
سے پیدائش میں اول اور بعثت میں ان سے آخر اور اس کے آل واصحاب اور تابعین پر اور لعنت اور ہلاکت، رسوائی
وَأَخْزٰى وَخَذَلَ مَرَدَةَ الْجِنِّ وَشَيْطِيْنَ الْإِنْسِ، وَأَعَاذَنَا أَبَدًا مِنْ شَرِّهِمْ أَجْمَعِيْنَ،
وذلت ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سرکش جنوں اور انسانی شیطانوں پر اور ان سب کے شر سے ہمیں پناہ دے۔
(63)جَوَّالُ الْعُلُوِّ لِتُبَيِّنَ الخُلُوَّ (1334ھ)
"خُلو کی وضاحت کے لیے بلندی کی گردش"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ وَقَفَ عَلَى الْكَوْنِ مَوَائِدَ كَرَمِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
اور درود وسلام اس ذات پر جس نے زمانے پر اپنے کرم کے دریا وقف کر دیئے اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر جو حضور
الْمُتَوَلِّيْنَ إِجْرَاءَ حُكْمِهِ وَحِكَمِهِ.
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے حکم اور انکی حکمتوں کو جاری کرنے کے والی ہیں۔

(64)كِفلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِمِ فِيْ أَحْكَامِ قِرطَاسِ الدَّرَاهِمِ (1324ھ)
"کاغذی نوٹ کے احکام کے بارے میں سمجھدار فقیہ کا حصہ"
صَلِّ وَسَلِّم عَلَى السَّيِّدِ الْأَوَّابِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَالْأَصْحَابِ.
درود وسلام بھیج ان سردار پر جو بہت رجوع فرمانے والے ہیں اور انکے آل وازواج واصحاب پر۔
(65)الْهِبَةُ الْأَحْمَدِيَّةُ فِيْ الْوِلَايَةِ الشَّرْعِيَّةِ وَالْعُرْفِيَّةِ (1333ھ)
"شرعی اور عرفی ولایت کے بارے میں احمدی ہبہ"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَدَدَ الْعِلْمِ وَالْكَلِمِ عَلَى الْأَوْلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَعَلَى
اور علم وکلمات کی تعداد کے برابر صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات گرامی پر جو مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَائِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
ہے اور آپ کی آل واصحاب واولیاء اور جماعت سب پر۔
(66)سُبُلُ الْأَصْفِيَاءِ فِيْ حُكْمِ الذَّبْحِ لِلْأَوْلِيَاءِ (1312ھ)
تکبیر کہہ کر بزرگوں کے نام پر ذبح کے جانے والے جانوروں کا حکم
حَامِدًا لَكَ وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا عَلَى حَبِيْبِكَ وَآلِهِ يَا وَهَّابُ.
اے عطا کرنے والے رب، تیری حمد وثنا بیان کرتے ہوئے، اور درود وسلام پڑھتے ہوئے آپکے حبیب ﷺ اور اس کی آل پر
(67)الصَّافِيَةُ الْمُوْحِيَةُ لِحُكْمِ جُلُوْدِ الْأُضْحِيَّةِ (1308ھ)
"چرم ہائے قربانی کے حکم کی طرف اشارہ کرنے والی ستھری کتاب"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
درود وسلام سید المرسلین ﷺ پر اور ان کی آل واصحاب پر جب تک لوگ قربانی کرتے ہیں۔
(68)جَلِيُّ النَّصِّ فِيْ أَمَاكِنِ الرُّخَصِ (1337ھ)
"مقامات رخصت کے بیان میں واضح نص"
وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى مَنْ أَحَلَّ لَنَا الطَّيِّبَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْنَا الْخَبَائِثَ
اور عمدہ درود اور سب سے زیادہ کامل سلام ان پر نازل ہوں جنہوں نے ہمارے لیے پاک ستھری چیزیں حلال فرمادیں

وَوَضَعَ عَنَّا مَا كَانَ عَلَى الْأُمَمِ الْخَالِيَةِ مِنَ الْإِصْرِ الْأَغْلَالِ وَأَوْزَارِهَا، وَعَلَى آلِهِ
اور گندی چیزیں ہم پر حرام کر دیں اور جو بوجھ طوق اور گناہ گزشتہ اُمتوں کے ذمے تھے وہ ہم سے اُتار دیے اور انکی اولاد
وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَائِهِ وَحِزْبِهِ الَّذِيْنَ جَعَلَهُمْ رَبُّهُمْ أُمَّةً وَسَطًا فَقَالُوْا بِالْحَقِّ وَقَامُوْا
صحابہ ودوست اور انکے گروہ پر بھی درود وسلام ہو جنکو انکے پروردگار نے درمیانی اُمت بنایا پھر انھوں نے حق بیان فرمایا
بِالْعَدْلِ وَفَازُوْا بِفُيُوْضِ الشَّرِيْعَةِ وَأَنْوَارِهَا وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور انصاف قائم کیا اور شریعت کے فیوضات وانوار کی وجہ سے کامیاب ہوئے پھر انکی وجہ سے ہم پر اور انکے لیے انکے اندر
أَبَدًا لآبِدِيْنَ فِيْ كُلِّ آنٍ وَحِيْنٍ عَدَدَ أَوْبَارِ الْهَدَايَا وَأَوْصَافِ الضَّحَايَا وَأَشْعَارِهَا
اے رحم کرنے والے ہر لمحہ اور ہمیشہ رہے قربانی کے اونٹوں کے اور مینڈھوں کی اون اور بکریوں کی تعداد کے مطابق
(69)بَرَكَاتُ الْإِمْدَادِ لِأَهْلِ الْاِسْتِمْدَادِ (1311ھ)
"مدد طلب کرنے والوں کے لیے امداد کی برکتیں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَعْظَمِ غَوْثٍ أَكْرَمَ وَمُعِيْنٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اور صلوٰۃ وسلام سب سے بڑے بزرگی والے غوث ومددگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل واصحاب پر۔
(70)فِقْهُ شَهِنْشَاهِ وَأَنَّ الْقُلُوْبَ بِيَدِ الْمَحْبُوْبِ بِعَطَاءِ اللهِ (1324ھ)
"لفظ شہنشاہ کا مفہوم' بے شک محبوبانِ خدا کا بعطائے الٰہی دلوں پر قبضہ ہے"
وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ سَيِّدِ الْعَالَمِ، مَالِكِ النَّاسِ دَيَّانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، الَّذِيْ
اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے جہاں کے سردار، عرب وعجم کے جزادہندہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو روئے زمین
مَلِكَ الْأَرْضَ وَرِقَابَ الْأُمَمِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور اُمتوں کے بھی مالک بنے اور آپ کی آل پاک اور صحابہ پر برکت وسلامتی فرمائے۔
(71)بَدْرُ الْأَنْوَارِ فِيْ آدَابِ الْآثَارِ (1326ھ)
"آثار مقدسہ کے آداب کے بارے میں روشنیوں کا ماہِ کامل"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ التِّهَامَةِ، خَيْرِ مَنْ لَبِسَ الْجُبَّةَ وَالنَّعْلَ وَالْعِمَامَةَ، وَعَلَى
اور صلوٰۃ وسلام تہامہ کے نبی پر جو جبہ وچپل اور عمامہ پہننے والوں میں سب سے افضل ہیں اور آپکی آل واصحاب کرامت

آلِهِ وَصَحْبِهِ ذَوِي الْكَرَامَةِ النَّاصِحِيْنَ لِأُمَّتِهِ الْمُبَلِّغِيْنَ أَحْكَامَهُ، الْمُعَظِّمِيْنَ آثَارَهُ
والوں پر جو اُمت کے مخلص اور ان کو احکام پہنچانے والے ہیں اور آپکے آثار مبارکہ کی آپکے بعد اور سامنے بھی تعظیم
بَعْدَهُ وَأَمَامَهُ صَلاةً تَنْمِيْ وَتُنْمَى إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ.
کرنے والے ہیں ان پر بڑھنے والی صلوٰۃ جو قیامت تک بڑھتی رہے۔
(72)شِفَاءُ الْوَالِهِ فِيْ صُوَرِ الْحَبِيْبِ وَمَزَارِهِ وَنِعَالِهِ (1315ھ)
”آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اور نعلین مقدس کے عکس میں شفاء کا بیان“
صلِّ عَلَى نَبِيِّكَ نَبِيِّ الْحَمْدِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْخِيَارِ بِالْحَمْدِ، أَسْأَلُكَ حُسْنَ الْأَدَبِ
اور نزول رحمت فرما اپنے نبی پر جو نبی حمد ہیں اور ان کی آل اور ان ساتھیوں پر بھی رحمت نازل فرما جو اچھی حمد کرنے
وَصِدْقَ الْحُبِّ لِحَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ، عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلاةِ وَالتَّسْلِيْمِ
والے ہیں ہم تجھ سے بہترین ادب اور حبیب مکرم کی سچی محبت چاہتے ہیں، آپ پر اور آپکی اولاد پر سب سے بہتر درود ہو
(73)مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِإِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءِ (1327ھ)
”علماء اور شریعت کی افضلیت پر اہل معرفت کا کلام“
وَأَفْضَلُ الصَّلاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى أَكْرَمِ الرُّسُلِ، وَأَفْضَلُ دَاعٍ إِلَى سُبُلِ السَّلَامِ
تمام رسولوں سے اکرم رسول پر افضل صلوٰۃ، اکمل سلام ہو جو سب سے بہتر دعوت دینے والے، سلامتی کی راہ کا، یہ وہ
الَّذِيْ شَرِيْعَتُهُ هِيَ الطَّرِيْقَةُ بِعَيْنِ الْحَقِيْقَةِ، فَبِهَا الْوُصُوْلُ إِلَى الْعَلِيِّ الْأَكْبَرِ، وَمَنْ
ذات ہے جس کی شریعت ہی طریقت اور عین حقیقت ہے۔ اسکے سبب اللہ تعالیٰ کے دربار میں وصول ہے اور جو اسکی
خَالَفَهَا فَسَيَصِلُ وَلٰكِنْ إِلَى أَيْنَ؟ إِلَى سَقَرٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعُلَمَائِهِ وَأَحْزَابِهِ
مخالفت کرے گا وہ پہنچے گا جہنم میں۔ آپکی آل پاک، صحابہ و علماء اور جماعت پر درود و سلام ہو جو آپ کے علم کے وارث ہیں
وَارِثِيْ عِلْمِهِ وَحَامِلِيْ آدَابِهِ.
اور آپ کے آداب کے حامل ہیں۔
(74)الْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَةُ فِيْ قَلْبِ عِقْدِ الرَّابِطَةِ (1309ھ)

”وہ یاقوت جو خالص عقد رابطہ کا ذریعہ ہے“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَجْمَلِ مَطْلُوْبٍ، أَجَلِّ وَسِيْلَةٍ لِإِصْلَاحِ الْخُطُوْبِ، صَلٰوةً
رحمت اور سلامتی کا نزول ہو ایسی ہستی پر جو طلب کیے جانے میں سب سے زیادہ خوبصورت ہے، گناہوں کی اصلاح کا بڑا ذریعہ ہے،
تَمْحُوْ رَيْنَ الْعُيُوْبِ، وَتُمَثِّلُ فِيْ الْفُؤَادِ صُوْرَةَ الْمَحْبُوْبِ، مُشْهِدًا بِالتَّوْحِيْدِ لِعَلَّامِ
ایسی رحمت جو عیبوں کے زنگ کو زائل کر دیتی ہے، اور دلوں میں محبوب کی تصویر بنا دیتی ہے، گواہی دیتے ہوئے غیبوں کے
الْغُيُوْبِ وَبِالرِّسَالَةِ الْكُبْرٰى لِشَفِيْعِ الذُّنُوْبِ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
جاننے والے کی توحید، اور گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے کی رسالتِ کبری کیلئے، اللہ تعالی کی رحمت ہو اس پر اور اسکی آل
وَصَحْبِهِ وَسَائِطِ الْكَرَمِ.
اور اعتدال والے صحابہ کرام پر۔
(75)صَفَائِحُ اللُّجَيْنِ فِيْ كَوْنِ التَّصَافُحِ بِكَفَّيْ الْيَدَيْنِ (1304ھ)
”دونوں ہتھیلیوں سے مصافحہ ہونے میں چاند کی تختیاں“
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ يَدَاهُ بَحْرُ النَّوَالِ، وَمُتَّبِعَا الزُّلَالِ وَجُنَّتَا الْبَلَاءِ، وَعَلَى
اور درود و سلام اور برکت نازل فرما اس ذات پر جنکے ہاتھ عطاء کا سمندر ہیں اور لغزشوں کو چھپانے والے اور بلاؤں کے
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ مَا تَصَافَحَتِ الْأَيْدِيْ عِنْدَ اللِّقَاءِ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلٰهَ
لیے ڈھال ہیں اور انکے اہل و عیال پر اور انکی جماعت پر اور انکے اصحاب پر جب تک ملاقات کے وقت ہاتھ ملتے رہیں۔
إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الْبَاسِطُ كَفَّيْهِ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے
بِالْجُوْدِ وَالصِّلَةِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أُوْلِي الْوُدِّ وَالْإِخَاءِ وَالْفَيْضِ وَالسَّخَاءِ فِيْ
بندے اور جود و سخا میں اپنا دست شفقت کھولنے والے رسول ہیں، اور انکے آل و اصحاب پر جو نرمی و تنگی میں محبت
الْعُسْرِ وَالرَّخَاءِ إِلَى تَصَافُحِ الْأَحْبَابِ وَتَعَانُقِ الْأَخِلَّاءِ
واخوت والے اور سخاوت و دریادلی والے ہیں جب تک احباب مصافحہ اور دوست معانقہ کرتے رہیں
(76)الزُّبْدَةُ الزَّكِيَّةُ لِتَحْرِيْمِ سُجُوْدِ التَّحِيَّةِ (1337ھ)

”سجدۂ تعظیمی کے حرام ہونے کے بارے میں پاکیزہ مکھن“
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى أَكْرَمِ مَنْ سَجَدَ لَكَ لَيْلًا وَنَهَارًا، وَحَرَّمَ السُّجُودَ لِغَيْرِكَ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما سب سے بڑے کریم پر جنہوں نے رات دن تجھے سجدہ کیا اور تیرے سوا سجدہ
تَحْرِيْمًا جِهَارًا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْفَائِزِيْنَ بِخَيْرِهِ الَّذِيْنَ لَمْ يَشْنِ اللهُ وُجُوْهَهُمْ
کرنا حرام فرمایا اور انکی آل اور ساتھوں پر بھی جو بھلائی میں کامیاب ہو گئے۔ وہ ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چہروں
بِالْخُرُوْرِ لِغَيْرِهِ، نَوَّرَنَا اللهُ بِأَنْوَارِهِمْ، وَوَفَّقَنَا لِاتِّبَاعِ آثَارِهِمْ.
کو عیب ناک نہیں کیا۔ اللہ انکے انوار سے روشن فرمائے اور انکے نشاناتِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔
(77)لُمْعَةُ الضُّحٰى فِيْ إِعْفَاءِ اللُّحٰى (1315ھ)
”چاشت کی روشنی میں داڑھیاں بڑھانے کا مسئلہ“
وَأَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْهَادِيْنَ إِلَى سُبُلِ السَّلَامِ الَّذِيْ أُوْتِيَ
اعلیٰ و افضل درود و سلام اس آقا کے لیے جو لوگوں کو سلامتی کی راہوں سے روشناس کرانے والے ہیں، وہ جنہیں قرآن
الْقُرْآنُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ فِيْ إِحْكَامِ الْأَحْكَامِ، وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ الْمُلْحِدِيْنَ فِي الدِّيْنِ
مجید اور اس کے ساتھ اس جیسا اور کلام احکام کی مضبوطی کے لیے عطا کیا گیا ہے۔ اور امورِ دین میں سرکشوں کی ناک
الْمَارِدِيْنَ الطَّغَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْمُتَأَدِّبِيْنَ بِآدَابِهِ الَّذِيْنَ أَدَارُوْا بِالْقَتْلِ
خاک آلود ہو۔ اور درود و سلام ہو آپ کی آل اور آپکے اصحاب پر جو انکے آداب سے ادب پانے والے ہیں۔ وہ جنہوں
وَالْأَسْرِ وَالْهَدْمِ الرَّحَى عَلَى الْجَمْعِ الْمَقْبُوْحِ الْمَنْبُوْحِ الْمَحْلُوْقِ اللُّحَى مِنْ عُلُوْجِ
نے قتل، قید اور شکست کی ایسی چکی چلائی کہ جو قوی کافروں اور عجم کے رہنے والے مجوسیوں کے ایسے گروہ پر جو
الْإِرْدَامِ وَمُجُوْسِ الْأَعْجَامِ. فَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيْبِ وَآلِهِ مَظَاهِرِ جَمَالِهِ
بگڑے ہوئے بھونکتے ہوئے اور داڑھیاں منڈائے ہوئے تھے۔ بس قیامت تک حبیب خدا، ان کی آل اور ان کی
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ.
معیت میں ہم سب پر اللہ کی رحمت ہو۔
(78)رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ (1312ھ)

”پڑوسیوں کی دعوت اور فقیروں کی غمخواری کے ذریعہ قحط اور وبا کو لوٹا دینے والا عمل“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ مُجِيْبِ الدَّعْوَةِ وَمَحِبِّ الْجَمَاعَةِ دَافِعِ
اور صلوٰۃ وسلام مالک شفاعت ، دعوت کو قبول، جماعت سے محبت، مصیبت
الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَجَاعَةِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْنَا
وبلا اور بھوک اور قحط کو دفع کرنے والی ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل واصحاب اور مسلمانوں کی
فِيهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.
جماعت اور ان کے ساتھ ہم پر
(79)إِرَاءَةُ الْأَدَبِ لِفَاضِلِ النَّسَبِ (1329ھ)
”نسبی فضیلت والے کو ادب کی راہ دکھانا“
صَلِّ عَلَى مَنْ أَرْسَلْتَهُ مِنْ خِيْرِ فَرِيْقَيْنِ مِنْ خَيْرِ شُعُوْبٍ مِنْ خَيْرِ قَبَائِلَ مِنْ خَيْرِ
اور رحمتیں نازل فرما اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کو تو نے دو فریقوں میں بہتر بنا کر بھیجا اور بہتر شعب
بُيُوتٍ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا، وَمَلَكْتَهُ نَفَعَ عِتْرَتِهِ وَقَرَابَتِهِ وَخَدَمِهِ وَأُمَّتِهِ وَكُلَّ مَنْ يَلُوْذُ
اور بہتر قبائل اور بہتر گھروں میں بشیر ونذیر بنایا اور اسکی اولاد، قرابت، خادموں، اُمت اور دنیا وآخرت میں انکے حضور
بِحَضْرَتِهِ دُنْيَا وَأُخْرٰى، وَعَلَى آلِهِ خَيْرِ آلٍ وَصَحْبِهِ خَيْرِ صَحْبٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
ہر پناہ لینے والے کے نفع کے لیے تو نے اس کو مالک بنایا۔ اور ان کی بہترین آل پاک اور بہترین صحابہ کرام پر برکتیں اور
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا.
سلامتی کثیر در کثیر نازل فرما۔
(80)الْكَشْفُ شَافِيا حُكْمُ فُوْنُوْ جرافِيا (1328ھ)
”گراموفون کے حکم کے بارے میں وضاحت“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ الْمَبْعُوْثِ بِزَهْقِ
اور درود وسلام ہمارے آقا ومولیٰ پر جو محمد کریم (ﷺ) تمام رسولوں کے سردار اور مقتدا ہیں کہ جن کو گانے بجانے
الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَكُلِّ لَهْوٍ مَهِيْنٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ لِعَهْدِهِمْ بِتَعْظِيْمِ

اور ہر ذلیل کھیل وتماشہ کے مٹانے کے لیے بھیجا گیا۔ نیز درود وسلام انکی تمام آل اور ساتھیوں پر ہو جو تعظیم ذکر کی وجہ
الذّكرِ رَاعُوْنَ، وَبِلَا طَمْعِ أُجْرَةٍ وَلَا كَرامُوْفُوْنَ الْمُنْتَجِبِيْنَ وَالْمُجْتَنِبِيْنَ عَنْ لَهْوِ
سے اپنے عہد وپیمان کی رعایت کرتے رہے اور بغیر لالچ واجرت کے عہد پورا کرتے ہیں۔ وہ شرافت رکھنے والے اور
الْحَدِيْثِ الَّذِيْنَ مَيَّزَ اللهُ بِسَعْيِهِمْ وَرَعْيِهِمْ الطَّيِّبَ مِنَ الْخَبِيْثِ مَا أَطْرَبَ الْوَرْقَاءُ
کھیل سے بچنے والے تھے۔ یہ وہ پاکیزہ لوگ تھے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ناپاک سے الگ اور جدا کر دیا۔ جب تک فاختائیں
بِالْأَلْحَانِ، وَغَرَّدَ الْقُمْرِيُّ فِيْ الْأَفْنَانِ.
خوش الحانی سے بولتی رہیں اور قمریاں شاخوں پر جھوم کر گیت گاتی اور خوش آوازی کرتی رہیں۔
(81)الْأَدِلَّةُ الطَّاعِنَةُ فِيْ أَذَانِ الْمُلَاعَنَه (1306ھ)
"ملعونوں کی اذان کے بارے میں نیزے چبھونے والے دلائل"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، مُحَمَّدٍ وَخُلَفَائِهِ الْأَرْبَعَةِ الرَّاشِدِيْنَ، وَآلِهِ
اور صلوٰۃ وسلام رسولوں کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے خلفاء اربعہ راشدین اور آپ کے صحابہ
وَصَحْبِهِ وَأَهْلِ سُنَّتِهِ أَجْمَعِيْنَ.
وتمام اہل سنت پر
(82)الْحَقُّ الْمُجْتَلَى فِيْ حُكْمِ الْمُبْتَلَى (1324ھ)
"بیماری کے شکار شخص کے حکم سے متعلق واضح وروشن حق"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَفْضَلِ هَادٍ إِلَى سَبِيْلِ السَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ
اور درود وسلام بھیجتے ہیں اس ہستی پر جو سب سے بہتر اور راہِ سلامتی دکھانے والی ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
الْقِيَامِ، بِهِ نَسْأَلُ السَّلَامَ وَالسَّلَامَةَ عَنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ.
درود وسلام ہو قیامت تک ان کی آل اور ان کے صحابہ پر۔
(83)تَيَسُّرُ الْمَاعُوْنِ لِلسَّكَنِ فِيْ الطَّاعُوْنِ (1325ھ)
"طاعون کے دوران گھروں میں ٹھہرنے والوں کے لیے آسانیاں"

وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى مَنْ جُعِلَتْ شَهَادَةُ أُمَّتِهٖ فِيْ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ،
افضل درود وسلام اس ہستی پر کہ جس کی اُمت کی گواہی طعن اور طاعون میں رکھی گئی اوراس کی تمام آل واصحاب پر جو
وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ، فَلَا يَفِرُّوْنَ إِذَا لَاقُوْا
اپنی امانتوں اور عہد کی رعایت کرنے والے ہیں اور وہ بھاگتے نہیں جب کہ دشمن سے ان کا سامنا ہو اور وہ اللہ کے کلمے
وَهُمْ فِيْ إِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللهِ سَاعُوْنَ، وَلِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ طَوَّعُوْنَ، إِلَى الْمَعْرُوْفِ دَاعُوْنَ،
کو بلند کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کے بہت فرمانبردار ہیں اور بھلائی کی دعوت دینے والے ہیں
وَعَنِ الْمُنْكَرِ مَنَّاعُوْنَ.
اور برائی سے روکنے والے ہیں۔
(84)الْعَطَايَا الْقَدِيْرُ فِيْ حُكْمِ التَّصْوِيْرِ (1331ھ)
"تصویر کے حکم کے بارے میں قدرت والے کی عطائیں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أَتَى بِمَحْقِ الْأَوْثَانِ وَتَوْحِيْدِ الرَّحْمٰنِ، وَحَرَّمَ التَّصْوِيْرَ
اور درود وسلام ہو ان پر جو بتوں کو مٹانے والے اور واحدانیت رحمن کو بیان فرمانے کے لیے تشریف لائے اور انہوں
صَغِيْرَةً وَكَبِيْرَةً، وَجَعَلَهُ كَبِيْرَةً، وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْأَكْرَمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ
نے چھوٹی بڑی تصویر کو حرام ٹھہرایا اور اس کام کو گناہ کبیرہ قرار دیا اور انکی آل اور ساتھیوں پر اور انکے مکرم شہزادے
وَسَائِرِ حِزْبِهٖ صَلٰوةً وَسَلَامًا تُوَازِيَانِ عِزَّهٗ وَتَوْقِيْرَهٗ.
غوث اعظم پر اور باقی گروہ پر ہدیہ درود وسلام ہو کہ انکی عزت وتوقیر کے برابر اور مساوی ہو۔
(85)الْفِقْهُ التَّسْجِيْلِيْ فِيْ عَجِيْنِ النَّارِجِيْلِيْ (1318ھ)
"فیصلہ کن بات تاڑی سے خمیر شدہ آٹے کے بارے میں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ حَمَانَا الْمُنْكَرَاتِ، وَحَرَّمَ عَلَيْنَا بِرَحْمَتِهِ الْمُسْكِرَاتِ،
اور درود وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے ہمیں منکرات سے روکا اور اپنی رحمت سے نشہ
وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الشَّارِبِيْنَ مِنْ كَأْسِ التَّكْرِيْمِ لَا لَغْوَ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمَ، أَفَاضَ اللهُ
آور اشیاء کو ہم پر حرام فرمایا اور آپ کے آل واصحاب پر جو عزت کے پیالے سے پینے والے ہیں جس میں بیہودگی

عَلَيْنَا مِنْ فَيْضِهِمْ فَنَصِيْبٌ. فَلِلْأَرْضِ مِنْ كَأْسِ الْكِرَامِ نَصِيْبٌ.
اور گنہگاری نہیں۔ اللہ تعالیٰ انکے فیض سے ہمیں بھی عطا فرمائے کہ ہم بھی اس کو پالیں۔
(86)تَجْلِيَةُ السّلْمِ فِيْ مَسَائِلَ مِنْ نِصْفِ الْعِلْمِ (1321ھ)
"صلح کو روشن کرنا نصف العلم کے کچھ مسائل میں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ الْفَائِضِ عَلَى عَبِيْدِهِ مِنْ عِلْمِ الْفَرَائِضِ،
اور درود و سلام ہو اس ذات پر جو سخی، کرم فرمانے والا، اپنے غلاموں پر علم میراث کا فیضان فرمانے والا ہے۔ اور آپ کی
وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ وَأَحْبَابِهِ وَارِثِيْ عِلْمِهِ وَآدَابِهِ.
آل و اصحاب اور دوستوں پر جو آپ کے علم اور آداب کے وارث ہیں۔
(87)اَلصَّمْصَامُ عَلَى مُشَكِّكٍ فِيْ آيَةِ عُلُوْمِ الْأَرْحَامِ (1315ھ)
"کاٹنے والی تلوار اس شخص کی گردن پر جو علوم ارحام سے تعلق رکھنے والی آیتوں میں شک ڈالے"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ، الآتِيْ بِكِتَابٍ مُّبِيْنٍ فِيْهِ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ، وَمَا
اور درود و سلام ہو خاتم الانبیاء پر جو روشن کتاب لے کر تشریف لانے والے ہیں جس میں رحمت و شفاء ہے، کافروں
حَظُّ الْكٰفِرِيْنَ مِنْهُ إِلَّا نِقْمَةٌ وَشَقَاء، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْبَرَرَةِ الْأَتْقِيَاءِ، الَّذِيْنَ
کو اس سے سوائے انتقام اور بدبختی کے کچھ حصہ نہیں۔ اور آپ کے آل و اصحاب پر جو نیک اور متقی ہیں اور وہ ماؤں
هُمْ فِيْ بُطُوْنِ أُمَّهَاتِهِمْ سُعَدَاءُ، مَا جَنَّ جَنِيْنٌ فِيْ ظُلُماتٍ ثَلاثٍ بَيْنَ غِشَاءٍ وَغَطَاءٍ.
کے پیٹوں میں سعادتمند ہوئے جب کہ جنین کی تاریکیوں میں پردے اور اندھیرے کے درمیان پوشیدہ رہے۔
(88)إِقَامَةُ الْقِيَامَةِ عَلَى طَاعِنِ الْقِيَامِ لِنَبِيِّ تِهَامَةَ (1299ھ)
"نبی تہامہ ﷺ کے لیے قیام تعظیمی پر معترض پر قیامت قائم کرنا"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ قَامَتْ بِهِ أَرْكَانُ الشَّرِيْعَةِ الْغَرَّاءِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
درود و سلام ہو اس ذات پر جسکے ذریعہ روشن شریعت کے ارکان قائم ہیں وہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ ہیں۔ جن
مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَامَتْ فِيْ مَوْلِدِهِ مَلائِكَةُ الْعُلْيَا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْقَائِمِيْنَ بِآدَابِ
کے میلاد کے وقت عالی مرتبت ملائکہ نے قیام کیا اور آپکی آل واصحاب پر جو صبح و شام آپکے لیے آداب تعظیم کی بجا

تَعْظِيْمِهٖ فِيْ الصُّبْحِ وَالْمَسَاءِ وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ، وأَنَّ

آوری میں قائم رہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، قِيَمَ الْأَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، مَا

نہیں اور محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں وہ انبیاء کرام کے متولی ونگراں ہیں آپ پر اور تمام انبیاء پر درود وسلام ہو

قَامَتْ تَسْبِيْحُ الْقِيَامِ أَشْجَارُ الْغَبْرَاءِ وَسَجَدَتْ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ نُجُوْمُ الْخَضْرَاءِ.

جب تک غبار آلود درخت تسبیح کے ساتھ قائم ہیں اور آسمان کے ستارے بارگاہ حی وقیوم میں سجدے کررہے ہیں۔

(89)الْفَضْلُ الْمَوْهِبِيْ فِيْ مَعَنَى إِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ (1313ھ)

”فضل الٰہی کاعطیہ ہے کہ جو حدیث صحت کو پہنچے تو وہی ابوحنیفہ کا مذہب ہے“

مُلَقَّبٌ بِلَقَبٍ تَارِيْخِيٍّ، أَعَزُّ النِّكَاتِ بِجَوَابِ سُؤَالِ أَرْكَاتٍ (1313ھ)

”مضبوط ترین نکات علاقہ ارکات سے بھیجے ہوئے سوال کے جواب میں“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ بَيَّنَ الْقُرْآنَ وَأَقَامَ الْمَظَانَّ، وَأَذِنَ لِلْمُجْتَهِدِيْنَ بِإِعْمَالِ

اور درود وسلام ہو اس پر جس نے قرآن کی وضاحت فرمائی اصول قائم فرمائے اور مجتہدین کو اذن بخشا کہ وہ ذہنی صلاحیتوں

الْأَذْهَانِ،فَاسْتَخْرَجُوْا الْأَحْكَامَ بِالطَّلَبِ الْحَثِيْثِ فَلَوْ لَا الْأَئِمَّةُ لَمْ تُفْهَمِ السُّنَّةُ،وَلَوْ

کو بروئے کار لاکر قیاس واجتہاد کریں۔ چنانچہ انھوں نے بھرپور محنت کے ساتھ احکام مستنبط کیے۔ اگر ائمہ مجتہدین نہ

لَا السُّنَّةُ لَمْ يُفْهَمِ الْكِتَابُ وَلَوْلَا الْكِتَابُ لَمْ يُعْلَمِ الْخِطَابُ، فَيَا لَهَا مِنْ سِلْسِلَةٍ

ہوتے تو سنت رسول ﷺ نہ سمجھی جاتی اور سنت نہ ہوتی تو اللہ تعالی کا خطاب یعنی کلام اللہ نہ سمجھا جاتا۔ لہٰذا ایک رہنما

تَهْدِيْ وَتَغِيْثُ، وَعَلَى آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ وَمُجْتَهِدِيْ مِلَّتِهٖ وَسَائِرِ أُمَّتِهٖ إِلَى يَوْمِ التَّوْرِيْثِ.

اور معاون سلسلہ مہیا فرمادیا نیز آپکی آل وصحابہ آپکی اُمت کے مجتہدین اور قیامت تک آپکی اُمت پر درود وسلام ہو۔

(90)مَقَامِعُ الْحَدِيْدِ عَلَى خَدِّ الْمَنْطِقِ الْجَدِيْدِ (1304ھ)

”لوہے کے گرز منطق جدید کے رُخسار پر“

فَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ حُمَاةِ السُّنَنِ،

اللہ تعالی آپ پر درود وسلام بھیجے اور برکتیں نازل فرمائے اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو سنتوں کے محافظ اور

وَمُحَاةِ الْفِتَنِ، وكُلِّ مَحْبُوْبٍ وَمَرْضِيٍّ لَدَيْهِ، صَلَاةً تَبقَى وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ
فتنوں کے مٹانے والے ہیں اور اس شخص پر جو آپ کا محبوب وپسندیدہ ہے۔ ایسا درود جو باقی رہنے والا اور دائمی ہے
الْقَيُّوْمِ، وَأَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ فِيْ الْخَلْقِ وَالتَّدْبِيْرِ وَالْأَمْرِ
بادشاہِ حیّ وقیوم کے دوام کے ساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور خلق
وَالتَّقْدِيْرِ وَالْوُجُوْدِ الْقَدِيْمِ وَالْعِلْمِ الْمُحِيْطِ، وَأَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وتدبیر، امر وتقدیر، وجود قدیم اور علم محیط میں اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد مصطفی ﷺ اس
وَرَسُوْلُهُ، الْآتِي بِالْمِلَّةِ الغَرَّاءِ، وَالْحِكْمَةِ الْبَيْضَاءِ الْمُنَزَّهَةِ عَنْ كُلِّ خَبْطٍ وَتَخْلِيْطٍ
کے بندے اور رسول ہیں۔ وہ ایسی چمکدار ملت اور روشن حکمت لے کر آئے ہیں جو ہر بے راہ روی آمیزش اور کمی سے
وَإِفْرَاطٍ وَتَفْرِيْطٍ، صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ مُنْتَمٍ إِلَيْهِ
پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلام ہو آپ ﷺ پر اور ہر اس شخص پر جو آپ کی طرف منسوب ہے۔
(91)نُزُوْلُ آيَاتِ فُرْقَانٍ بِسُكُوْنِ زَمِيْنٍ وَآسْمَانٍ (1339ھ)
”زمین و آسمان کے ساکن ہونے کے بارے میں آیتوں کا نزول“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى شَفِيْعِ يَوْمِ الْعَرْضِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أجْمَعِيْنَ
اور درود و سلام ہو روز قیامت شفاعت کرنے والے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور انکی آل، اصحاب، اولاد اور تمام اُمت پر۔
(92)فَوْزُ مُبِيْنٍ دَرْ رَدِّ حَرْكَتِ زَمِيْنٍ (1338ھ)
”زمین کی حرکت کے رد میں کھلی کامیابی“
فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى شَمْسِ أَقْمَارِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، مَارِجِ مَعَارِجِ أَوْجِ
درود و سلام اور برکت نازل فرما نبوت و رسالت کے چاندوں کے سورج پر جو قرب و بزرگی کی بلندی کی سیڑھیوں کا
الْقُرْبِ وَالْجَلَالَةِ، بِحَيْثُ لَمْ يَبْقَ لِأَحَدٍ مَرْمَى، أَنْ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهى، وَعَلَى آلِهِ
روشن چمکدار شعلہ ہے اس طور کہ کسی کے لیے تیر پھینکنے کی جگہ نہ رہے تمہارے رب ہی کی طرف انتہا ہے آپکی آل،
وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ، وَحَرَزَ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ، وَكَانَ الْيَوْمُ بَيْنَ غَدٍ وَأَمْسٍ.

اصحاب آپکے بیٹے پر اور حفاظت فرما جب تک سورج طلوع ہوتا ہے اور گزشتہ کل اور آئندہ کل کے درمیان آج رہے۔
(93)الْكَلِمَةُ الْمُلْهِمَةُ فِيْ الْحِكْمَةِ الْمُحْكَمَةِ لِوِهَاءِ الْفَلْسَفَةِ الْمَشْئَمَةِ (1338ھ)
"مضبوط حکمت میں الہام شدہ کلمہ منحوس فلسفہ کی کمزوری کے لیے"
وَسَلامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى.
اور سلام ہو اس کے برگزیدہ بندوں پر۔
(94)النَّيِّرُ الشَّهَابِيْ عَلَى تَدْلِيْسِ الْوَهَابِيْ (1309ھ)
"روشن آگ کا شعلہ وہابی کی تدلیس پر"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الرِّسَالَةِ الَّذِيْ لَا تَجْتَمِعُ أُمَّتُهُ عَلَى الضَّلَالَةِ.
اور درود و سلام ہو صاحبِ رسالت پر جس کی اُمت گمراہی پر مجتمع نہ ہوگی اور آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمُجْتَهِدِيْ مِلَّتِهِ أُوْلِي الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ وَالنَّبَالَةِ.
آپ کی اُمت کے مجتہدین کرام پر جو قوت و بصیرت اور شرافت والے ہیں۔
(95)السَّهْمُ الشَّهَابِيْ عَلَى خَدَّاعِ الْوَهَابِيْ (1325ھ)
"شعلہ برساتا ہوا تیر دھوکے باز وھابی پر"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَن رَدَّ فَسَادَ الْمُفْسِدِيْنَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالْمُجْتَهِدِيْنَ
اور درود و سلام ہو اس پر جس نے فسادیوں کے فساد کو رد کیا اور آپ کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور مجتہدین پر اور ان
وَمُقَلِّدِيْهِم إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ.
کے مقلدوں پر قیامت کے روز تک۔
(96)دَفْعُ زَيْغِ زَاغٍ مُلَقَّبٌ بِلَقَبٍ تَارِيْخِيٍّ رَامِي زَاغِيَانِ (1320ھ)
"کوّے کی کجی کو دور کرنا" .... "کوّا والوں پر تیر انداز کرنے والا"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ بَيَّنَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَأَحَلَّ قَتْلَ الْفَوَاسِقِ فِيْ الْحِلِّ
اور درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے حلال و حرام کو بیان کر دیا اور خبیث جانوروں کا قتل
وَالْحَرَمِ لِلْحَلَالِ وَلِحَرَامِ، فَلَا يَسْتَطِيْبُهَا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا مَنْ

حِلّ وحرم میں محرم وغیر محرم کے لیے حلال کیا، اس کے بعد انھیں حلال نہ جانے گا مگر وہ جس نے کج روی اختیار کی
زَاغَ، وَإِلَى الْخُبْثِ وَالْفِسْقِ مِثْلُهَا رَاغَ. وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعُلَمَاءِ حِزْبِهِ وَعَلَيْنَا
اور اپنے جیسے خبیث وفاسق کی طرف راغب ہوا۔ اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب وعلمائے اُمت پر اور ان
مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ أَجْمَعِيْنَ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ
کے صدقے ان کے ساتھ ہم سب پر تا قیامت۔
(97)شَمَائِمُ الْعَنْبَرِ فِيْ أَدَبِ النِّدَاءِ أَمَامَ الْمِنْبَرِ (1332ھ)
"منبر کے سامنے ندا کے بیان میں عنبر کے شامے"(ایک ضخیم رسالہ)
وَأَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَأَعْلَى التَّسْلِيْمَاتِ عَلَى مَنْ أَذِنَ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ فِيْ أَطْبَاقِ
اور افضل ترین درود وسلام اس ذات گرامی آقا ومولیٰ محمد ﷺ پر جس کے نام نامی کا اعلان اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کی
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ. وَسَيُؤْذَنُ بِحَمْدِهِ الْعَظِيْمِ وَوَصْفِهِ اَلْفَخِيْمِ عَلَى رُؤُوْسِ
بلندیوں اور زمین کی پستیوں میں فرمایا اور روزِ قیامت کی بھیڑ میں اولین وآخرین سے منتخب فرما کر آپ کو اپنی مخصوص
الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الدِّيْنِ. وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ
حمد وثناء کی اجازت اور اذن دے گا۔ اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب پر اور آپ کے فرزند غوث اعظم پر اور حضور
وَسَائِرِ حِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
ﷺ کی ساری اُمت پر۔
(98)تَنْزِيْهُ الْمَكَانَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ عَنْ وَصمَةِ عَهْدِ الْجَاهِلِيَّةِ (1312ھ)
"زمانہ جاہلیت کے عیب سے مقام حیدری کی پاکی کا بیان"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى السَّيِدِ الْعَلِيِّ الرَّضِي الْأَرْضٰى. شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ يَوْمَ فَصْلِ
اور درود وسلام ہو بلند، پسندیدہ، پسندیدہ تر، سردار، فیصلۂ قضا کے دن گنہگاروں کے شفیع آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر
الْقَضَا. وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ يَأْتِيْ وَمَضٰى.
اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر تمام اگلے پچھلے کی تعداد کے برابر
(99)اَلزَّلَالُ الْأَنْقٰى مِنْ بَحْرِ سَبْقَةِ الْأَتْقٰى (1300ھ)

”امتیوں میں بڑے پرہیز گار کی سبقت کے دریا سے صاف ستھرا میٹھا پانی“
فَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَتَرَحَّمَ عَلَى حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَطَبِيْبِ الذُّنُوْبِ وَآلِهِ
اللہ صلوٰۃ وسلام بھیجے اور رحمت وبرکت اُتارے دلوں کے پیارے اور گناہوں کے چارہ ساز اور ان کی آل پاک اور نیک
الْأَطْهَارِ وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ أَنَّهُ كَانَ بَصِيْرًا سَمِيْعًا. صَلَاةُ أَعْظَامٍ يَتْلُوْهَا سَلَامٌ،
صحابہ پر، بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ عظمت کا درود جس کے پیچھے سلام چلے اور تکریم کا سلام جسکے پیچھے
وَسَلَامُ إِكْرَامٍ، تَعَقِبُهُ صَلوةٌ، وَتُشَيِّعُ كُلًّا بَرْكَةً وَزَكَاةَ إِلَى الاَبَدِ تَشْيِيْعًا، وَأَشْهَدُ أَن
درود آئے اور دونوں کی برکت وافزائش ہمیشہ کے لیے قوت دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک ان کا خدا ان کا
لَّا إِلٰهَ سَيِّدَهُ وَمَوْلَاهُ مَا أَعْظَمَهُ وَأَعْلَاهُ، أَكْبَرَهُ وَأَجَلَّهُ، وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ إِلٰهًا
آقا ومولیٰ کس قدر بلند وبرتر اور بالا واعلیٰ ہے، یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، عظمت والا معبود ہے اور بے شک محمد
رفِيْعًا، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَرَحْمَتُهُ وَرِفْدُهُ، أَجْمَلُهُ وَأَكْمَلُهُ بِدِيْنِ الْحَقِّ
صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خاص بندے اور اللہ کے رسول ہیں اور اس کی رحمت اور اس کی عطا ہیں، اللہ نے انھیں سچے
أَرْسَلَهُ لِيَمْحُوَ كُلَّ عِلَّةٍ وَيَعْلُوَ الدِّيْنُ كُلُّهُ عُلُوًّا سَرِيْعًا.
دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ ہر خرابی مٹائیں اور سب دینوں پر جلد غالب آئیں۔
(100)قَوَارِعُ الْقَهَّارِ عَلَى الْمُجَسِّمَةِ الْفُجَّارِ (1318ھ)
”جسم باری تعالیٰ کے قائل فاجروں پر قہر فرمانے والے کی طرف سے سخت مصیبتیں“
مُلَقَّبٌ بِلَقَبٍ تَارِيْخِيٍّ ضَرَبٌ قَهَارِيٌّ (1318ھ)
مقلب بلقب تاریخی: ضرب القہاری
صَلَّى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى مَنْ أَتَانَا بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا دَاعِيًا إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ سِرَاجًا مُنِيْرًا،
رحمت' سلامتی اور برکت نازل فرما جو ہمارے پاس بشیر ونذیر بن کر تشریف لائے اور تیری طرف دعوت دینے والے
وَعَلَى آلِهِ وَصَحَابَتِهِ وَأَهْلِ سُنَّتِهِ وجَمَاعَتِهِ كَثِيْرًا كَثِيْرًا.
روشن چراغ ہیں اور انکی آل واصحاب پر اہل سنت وجماعت پر کثرت در کثرت سے
(101)التَّحْبِيْرُ بِبَابِ التَّدْبِيْرِ (1305ھ)

"آرائش کلام مسئلہ تدبیر کے بارے میں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ سِرًّا وَجهرًا، وَإِمَامِ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُدَبِّرَاتِ
اور درود وسلام خفیہ اور علانیہ توکل کرنے والوں کے سردار اور تمام عالموں کے امام پر اوران پر جو کام کی تدبیر کرنے
أَمْرًا، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الّذِيْنَ بَاطِنُهُمْ تَوَكُّلٌ، وَظَاهِرُهُمْ فِيْ الْكَدِّ وَالْعَمَلِ.
والے ہیں اوران کی آل واصحاب پر جن کا باطن متوکل ہے اور ان کا ظاہر محنت و عمل میں لگا ہوا ہے۔
(102)رِمَاحُ الْقَهَّارِ عَلَى كُفْرِ الْكُفَّارِ (1328ھ)
"قہار کا نیزہ مارنا کافروں کے کفر پر" (خالص الاعتقاد)
وأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى النَبِيِّ الْمُطَّلَعِ عَلَى الْغُيُوْبِ، الْمُنَزَّهِ مِنْ جَمِيْعِ
اور افضل درود وسلام اس نبی کریم آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو غیبوں پر آگاہ اور تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے
النَّقَائِصِ وَالْعُيُوْبِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ الْقَاهِرِيْنَ عَلَى كُلِّ
اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو گناہوں سے محفوظ اور ہر بدبخت افترا پرداز (جھوٹے) پر غالب ہیں ایسا
شَقِيٍّ مُفْتَرٍ كَذُوْبٍ، صَلٰوةً وَسَلَامًا يَتَجَدَّدَانِ بِكُلِّ طُلُوْعٍ وَغُرُوْبٍ.
درود وسلام جو ہر طلوع وغروب کے ساتھ متجدد ہوتا رہتا ہے
(103)إِنْبَاءُ الْمُصْطَفَى بِحَالِ سِرٍّ وَأَخْفٰى (1318ھ)
"حضرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوشیدہ ترین کی بھی خبر دی"
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ عَلَّمْتَهُ الْغَيْبَ وَنَزَّهْتَهُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ، وَعَلَى آلِهِ
درود وسلام وبرکت نازل فرما اس پر جس کو تو نے غیب کا علم عطا فرمایا اور اسکو ہر عیب سے پاک بنایا ہے اور اسکی آل
وَصَحْبِهِ أَبَدًا.
واصحاب پر ہمیشہ درود وسلام نازل فرما۔
(104)أَنْوَارُ الْاِنْتِبَاهِ فِيْ حَلِّ نِدَاءِ يَا رَسُوْلَ اللهِ (1304ھ)
"یارسول اللہ کہنے کے جواز میں نورانی تنبیہیں"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى، وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أُوْلِي الصِّدْقِ وَالصَّفَا.

درودوسلام ہو اللہ کے حبیب ﷺ اور انکی آل واصحاب پر جو صدق یعنی سچائی اور صفا یعنی چنے ہوئے میں اول ہیں
(105)إِسْمَاعُ الْأَرْبَعِيْنَ فِيْ شَفَاعَةِ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ (1305ھ)
”محبوبوں کے سردار کی شفاعت کے بارے میں 40احادیث سنانا“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ الشَّفِيْعِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ كُلَّ مَسَاءٍ وَسَطِيْعٍ.
درودوسلام نازل ہو بشارت دینے والے شفاعت کرنے والے پر اوراس کی آل واصحاب پر ہر شام کو اور ہر صبح کو۔
(106)أُمُوْرُ عِشْرِيْنَ دَرْ اِمْتِيَازِ عَقَائِدِ سُنِّيِّيْنَ (1318ھ)
”سُنیوں کے عقائد کی پہچان میں 20 امور“
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا الْعَظِيْمِ وَالْمِنَّةِ، الْمُنْقِذِ مِنَ النَّارِ وَمُعْطِيْ الْجَنَّةِ
اور درودوسلام ہو ہمارے عظمت واحسان والے نبی پر جو جہنم سے بچانے اور جنت عطا فرمانے والا ہے جس
الَّذِيْ ذِكْرُهُ حِرْزٌ، وَحُبُّهُ جُنَّةٌ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِ السُّنَّةِ.
کا ذکر حفاظت اور اس کی محبت ڈھال ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور اہل سنت پر۔
(107)شَرْحُ الْمَطَالِبِ فِيْ مَبْحَثِ أَبِيْ طَالِبٍ (1314ھ)
”مطالب کی وضاحت ابو طالب کی بحث میں“
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَاةً نَامِيَةً، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ صَلَاةً تُرْضِيْكَ
اے اللہ ! محمد ﷺ، آپکی آل، آپکے اصحاب، آپکے اہل خانہ اور آپ کی جماعت پر ایسابڑھنے والا درود نازل فرماجو تجھے
وَتَرْضِيْهِ وَتَحْفَظُ الْمُصَلِّيَ عَمَّا يُرْدِيْه، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَبَدًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ دَائِمًا سَرْمَدًا
بھی پسند ہو اور انھیں بھی پسند ہو جو درود پڑھنے والے کو ہلاکت سے بچائے اور برکت وسلام نازل فرماہمیشہ کے لیے۔
(108) شُمُوْلُ الْإِسْلَامِ لِأُصُوْلِ الرُّسُوْلِ الْكِرَامِ (1315ھ)
”رسول اللہ ﷺ کے آباءواجداد کا مسلمان ہونا“
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْمُصْطَفَى الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الزَّاهِرِ، الَّذِيْ نَزَّهْتَه
درودوسلام نازل فرمامصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیر اطیب وطاہر اور روشن نور ہیں جس کو تونے ہر نجاست
مِنْ كُلِّ رِجْسٍ، أَوْدَعْتَهُ فِيْ كُلِّ مُسْتَوْدَعٍ طَاهِرٍ، وَنَقَلْتَهُ مِنْ طِيْبٍ إِلَى طَيِّبٍ، فَلَهُ

سے منزہ کیا ہے اور پاک محل میں ودیعت فرمایا ہے اور ستھرے سے ستھرے کی طرف منتقل فرمایا ہے اور اول وآخر
الطَّيِّبُ الْأَوَّلُ وَالْاخِرُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْأَطَائِبِ الْأَطَاهِرِ.
اس کے لیے پاکیزگی ہے اور ان کی طیب وطاہر آل واصحاب پر بھی درود نازل فرما۔
(109)تَمْهِيْدُ إِيْمَانٍ بِآيَاتِ قُرْآنٍ (1324ھ)
"قرآنی آیات کی روشنی میں ایمان کی تفصیل"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وأَصْحٰبِهِ
عظمت کے ساتھ درود وسلام ہو سید المرسلین وخاتم النبیّین آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور آپ کی
أَجْمَعِيْنَ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ بِالتَّبْجِيْلِ.
اصحاب پر بھی درود نازل فرما تا قیامت۔
(110)الْأَمْنُ وَالْعُلٰى لِنَاعِتِيْ الْمُصْطَفٰى بِدَافِعِ الْبَلَاءِ(1311ھ)
"کلمہ دافع البلاء کے ساتھ مصطفی ﷺ کی نعت بیان کرنے والوں کے لیے امن وبلندی ہے"
اس رسالے میں حضور ﷺ کے اختیارات کو الگ ضمنی رسالے میں جمع کیا گیا ہے جس کا نام ہے:
منية اللبيب ان التشريح بيدالحبيب
"عقلمند کا مقصد کہ بے شک احکام شرع آپ کے اختیار میں ہیں"
اس رسالے کا ایک اور تاریخی نام بھی رقم فرمایا تھا:
مُلَقَّبٌ بِلَقَبٍ تَارِيْخِيٍّ إِكْمَالُ الطَّامَةِ عَلَى شِرْكٍ سِوٰى بِالْأُمُوْرِ الْعَامَةِ (1311ھ)
"پوری قیامت ڈھانا وہابیوں کے شرک پر جو اُمورِ عامہ کی طرح ہے"
اس رسالے کی بنیاد درودِ تاج میں دافع البلاء والوبا والقحط والمرض والالم جیسے حضور ﷺ کے القابات پر وہابیوں کے اعتراضات تھے جس کے جواب میں اعلیٰ حضرت نے ایک نہایت مدلل اور ضخیم رسالہ بعنوان **"الامن والعلیٰ"** تحریر فرمایا جس میں دو باب باندھے گئے: باب اول: 6 آیات اور 60 احادیث باب دوم: 44 آیات اور 240 احادیث

وَصَلَّى رَبُّنَا وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ،
ہمارا پروردگار درود وسلام اور برکت نازل فرمائے بلاء ووبا، قحط، بیماری اور دکھوں کو دور کرنے والے
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَالِكِنَا وَمَأْوٰنَا مُحَمَّدٍ، مَالِكِ الْأَرْضِ وَرِقَابِ الْأُمَمِ، وَعَلَى آلِهِ
ہمارے آقا و مولیٰ و مالک و ماویٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو زمین اور اُمتوں کی گردنوں کے مالک ہیں اور آپ کی آل اور
وَصَحْبِهِ أُولِي الْفَضْلِ وَالْفَيْضِ وَالْعَطَاءِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۔
آپ کے اصحاب پر جو فضل، فیض، عطا اور جود و کرم والے ہیں۔
(111)صِلَاتُ الصَّفَاءِ فِيْ نُوْرِ الْمُصْطَفَى (1329ھ)
"نور مصطفی کے بیان میں باطن کے انعامات"
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نُوْرِكَ الْمُنِيْرِ، الَّذِيْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُوْرِكَ، وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهِ
درود وسلام اور برکت نازل فرما اپنے نور پر جو روشن کرنے والا ہے جس کو تو نے اپنے نور سے پیدا فرمایا اور تمام مخلوق کو
الْخَلْقَ جَمِيْعًا، وَعَلَى أَشِعَّةِ أَنْوَارِهِ، وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ نُجُوْمِهِ وَأَقْمَارِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اس کے نور سے پیدا فرمایا اور اسکے انوار کی شعاعوں پر اور اسکے آل و اصحاب پر جو اسکے ستارے اور چاند ہیں سب پر۔
(112)نَفْيُ الفَيْئِ عَمَّنْ اِسْتَنَارَ بِنُوْرِهِ كُلّ شَيْئٍ (1294ھ)
"ذات اقدس کے سائے کی نفی جس کے نور سے ہر مخلوق منور ہوئی"
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وعَلَى الْمُسْتَنِيْرِيْنَ بِنُوْرِهِ الْمَحْفُوْظِيْنَ عَنِ الطَّمْسِ، جَعَلَنَا
اللہ تعالیٰ آپ پر درود نازل فرمائے اور آپکے نور سے مستنیر ہونے والوں پر بھی جو مٹ جانے سے محفوظ ہیں، اللہ تعالیٰ
اللهُ تَعَالَى مِنْهُمْ فِيْ الدُّنْيَا وَيَوْمِ لَا يُسْمَعُ إِلَّا هَمْسٌ.
ہمیں ان سے بنائے رکھے دنیا میں اور اس دن جس میں نہیں سنائی دی گی مگر بہت آہستہ آواز۔
(113)قَمْرُ التَّمَامِ فِيْ نَفِيِ الظِّلّ عَنْ سَيِّدِ الْأَنَام،(1294ھ)
"سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سایہ کی نفی میں کامل چاند"
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الشَّارِقِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ الْبَارِقِ،
اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما روشن چمکدار چراغ نما تابناک چاند مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر۔
(114)هُدَى الْحَيْرَانِ فِيْ نَفْيِ الفَيْئِ عَنْ سَيِّدِ الْأَكْوَانِ (1299ھ)
"سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سایہ کی نفی اور حیرت زدہ کے لیے رہنمائی"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمْرِ التَّمَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيْحِ
درود و سلام ہو محمد ﷺ پر جو ماہِ کامل یعنی چودھویں کا چاند ہیں اور آپکی آل پر اور صحابہ پر جو اندھیروں میں چراغ ہیں
الظُّلَامِ، وعَلَى الْمُهْتَدِيْنَ بِأَنْوَارِهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ.
اور ان پر جو تا قیامت آل و اصحاب کے انوار سے ہدایت حاصل کرتے رہیں گے۔
(نوٹ)...... امام احمد رضا کا تحدیثِ نعمت کا اظہار:
فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُلْتَجِيْ إِلَى رَبِّهِ القَوِي عَنْ شَرِّ كُلِّ غَوِيٍّ وَغَبِيٍّ، عَبْدُهُ الْمُذْنِبُ أَحْمَدُ
ہر گمراہ اور کند ذہن کے شر سے رب قوی کی پناہ کا طلبگار، اس کا خطاکار بندہ احمد رضا کہتا ہے جو ملت کے اعتبار سے
رَضَا الْمُحَمَّدِيُّ مِلَّةً، وَالسُّنِّيُّ عَقِيْدَةً، وَالْحَنَفِيُّ عَمَلًا، وَالْقَادِرِيُّ الْبَرَكَاتِيُّ
محمدی، عقیدہ کے اعتبار سے سُنی، عمل کے اعتبار سے حنفی، طریقت وانتساب کے اعتبار سے قادری برکاتی احمدی، مولودِ
الْأَحْمَدِيُّ طَرِيْقَةً وَانْتِسَابًا، وَالْبَرِيْلَوِيُّ مَوْلِدًا وَمَوْطِنًا، وَالْمَدَنِيُّ وَالْبَقِيْعِيُّ إِنْ شَاءَ
وطن کے اعتبار سے بریلوی اور اللہ نے چاہا تو مدفن و محشر کے اعتبار سے مدنی بقیعی، پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے منزل
اللهُ مَدْفَنًا وَمَحْشَرًا، فَالْعَدَنِيُّ الْفِرْدَوْسِيُّ .
و مدخل کے اعتبار سے عدنی و فردوسی ہے۔
(115)إِهْلَاكُ الْوَهَابِيِّيْنَ عَلَى تَوْهِيْنِ قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ (1322ھ)
"قبورِ مسلمین کی توہین کی بناپر وہابیوں کی سرکوبی"
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ سَقَانَا مِنْ فَضْلِهِ وَفُضْلَتِهِ مَاءً فُرَاتًا، وَأَعْطَانَا فِيْ كُلِّ
اور درود و سلام ہو اس ذات مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے اپنے احسان اور بقیہ سے ہمیں خوب میٹھا پانی پلایا

مَحجَّةٍ أَبْلَجَ حُجَّةٍ نَقْضًا وَإِثْبَاتًا، وَأَبَّدَ تَعْظِيْمَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَلَمْ يُؤَقِّتْ
اور ہر میدان میں ہمیں نقض واثبات کے لیے بھاری حجت عطا فرمائی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مومنوں کو عزت بخشی
لَهُ مِيْقَاتًا فَجَعَلَهُمْ عِظَامًا وَأَنْ صَارُوْا عِظَامًا، وحَرَّمَ إِيْذَاءَهُمْ وَلَوْ كَانُوْا رُفَاتًا
اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہ کیا اور مومنوں کو عظمت والا بنایا اگرچہ وہ ہڈیاں ہو جائیں اور ان کو ایذا دینا حرام کیا
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ عِنْدَ اللهِ جَمِيْعًا وَأَشْتَاتًا، جَزَى اللهُ
اگرچہ وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں اور آپ کے آل اور آپ کے گروہ پر جو عند اللہ مکرم ہیں اجتماعی اور متفرق طور پر اللہ مجیب
الْمُجِيْبَ خَيْرًا وَيُثِيْبُ.
کو جزائے خیر اور ثواب عطا فرمائے۔
(116)جَلِّيُ الْيَقِيْنِ بِأَنَّ نَبِيَّنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ (1305ھ)
"یقین کا اظہار کہ ہمارے نبی ﷺ تمام رسولوں کے سردار ہیں"
فَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ، وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ مُنْتَمٍ إِلَيْهِ دَائِمًا أَبَدًا
اللہ تعالیٰ درود وبرکت اُتارے ذات کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل واصحاب اور ہر نام لیوا پر ہمیشہ ہمیشہ
كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى هُوَ وَرَبُّهُ الْعُلَى الْأَعْلٰى.
جیسی انھیں اور ان کے بلند وبالا تر رب کو پسند ومحبوب ہے۔
(117)سَلُّ السُّيُوْفِ الْهِنْدِيَّةِ عَلَى كُفْرِيَاتِ بَابَا النَّجْدِيَةِ (1312ھ)
"نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لٹکتی ہوئی ہندی تلواریں"
وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ السَّلَامِ، سَلَامُ الْمُسْلِمِيْنَ بِعَوْنِ السَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ.
درود وسلام: سلامتی والے نبی ﷺ پر سلامتی والے خدا کی مدد سے مومنین کا سلام اور دار السلام میں موجود ان کی آل اور اصحاب پر۔

خطبات کے علاوہ رسائل اور فتاویٰ میں درود کے صیغے:

امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے صرف رسائل کے خطبوں میں ہی درود نہیں لکھے ہیں بلکہ رسائل کے خطبوں کے علاوہ بھی اسی رسالے میں جہاں وہ شاید لکھتے لکھتے تھک جاتے تو درود پاک لکھ کر نہ صرف حضور ﷺ کی توجہ خاص حاصل کرتے بلکہ درود لکھ کر قلم پھر تازہ ہوجاتا اور پھر ۲۰/۳۰ صفحات پر قلم سے علمی جو لانیاں دکھاتے نظر آتے ہیں ،اس لیے احقر نے تمام رسائل کو بغور مطالعہ کیا اور خطبہ کے علاوہ بھی ۱۳۰؍سے زیادہ درود جمع کیے ہیں اور کمال علمی اور روحانی یہ ہے کہ ہر درود میں صیغے اور کلمات جداہیں۔سب سے پہلے آپ کو ایسے درود سے روشناس کراؤں کہ شاید آپ نے اس سے قبل کسی بھی مصنف کا ایسا درود نہ سنا اورنہ پڑھا ہوگا اوروہ ہے" درود بے نقط" یعنی جس درود میں کوئی بھی حرف نقطہ والا نہیں ہے۔

درود بے نقطہ:

امام احمد رضا سے ۱۴؍شوال ۱۳۳۷ھ کو ایک مستفتی علی بخش نے غازی پور سے چند سوال ارسال کیے جن میں سوال نمبر ۴ یہ تھا کہ ایک مختصر درود شریف ایسا تحریر فرمائیں اور اس کی اجازت دیجیے کہ جو غیر منقوط ہو یعنی جس میں کسی حرف پر نقطہ نہ ہو۔امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمہ نے ان سوالوں کے جواب کے آخر میں چوتھے سوال کا جواب دیتے ہوئے جو درود شریف بے نقطہ تحریر کیا وہ ملاحظہ کریں، لکھتے ہیں:

"اس کی (یعنی ایسے درود کی) حاجت کیا ہے وہ صیغہ مثلاً یہ ہوسکتا ہے

اللّٰھم صل وسلم لرسولک محمد و اٰلہٖ

اس درود میں لرسولک میں ابتداًل بمعنی علیٰ ہے آپ اس کا ورد کریں اجازت ہے"۔

(فتاوٰی رضویہ جدید ،جلد:۲۶،ص:۵۸۵، مطبوعہ لاہور)

قارئین کرام الحمدللہ احقر نے متعدد درود کی کتب دیکھیں اور اس میں درود لکھے دیکھے اور پڑھے ہیں لیکن ابھی تک احقر کی نظر یا مطالعہ میں بے نقطہ درود نہیں آیا۔امام احمد رضا نے ایک عام سائل کے سوال کو رد نہیں کیا بلکہ جواب لکھ کر اجازت بھی دے دی ۔ایسے ہی امام احمد رضا نے دو احباب کی فرمائش پر ۴رزبانوں کو اکٹھا استعمال کرکے ایک نعت بھی لکھ دی تھی۔

لم یات نظیرک فی نظرٍ ، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سرسو ، ہے تجھ کو شہ دو سرا جانا
یا شمس نظرت الی لیلی ، چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی ،مری شب نے نہ دن ہو نا جانا

امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمہ کا لکھا ہوا ایک درود شریف" **درود رضویہ**" کے نام سے بہت معروف ہے اور کثیر تعداد میں اہل محبت اس کا بروز جمعہ ورد کرتے ہیں.

ملاحظہ کریں وہ درود رضویہ:

صلی اللہ علی النّبیّ الامّی و اٰلہٖ صلی اللہ علیه وسلم صلوٰۃ و سلاماً علیک یا رسول اللہ

"الوظیفۃ الکریمہ میں امام احمد رضا کے بیان کردہ درود شریف کی فضیلتیں:

امام احمد رضا نے اپنی کتاب "**الوظیفۃ الکریمہ**" میں اس درود کو لکھ کراہل محبت کو پیغام دیا ہے کہ یہ درود مسلمانوں کے لیے لا زوال دولت ہے اور پڑھنا بہت آسان، اس کے بعد اس درود کی خود فضیلت بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں :

"بعد نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر ۱۰۰/ بار پڑھیں۔ جہاں جمعہ قائم نہ ہوتا ہو، تو جمعہ کے دن نماز صبح خواہ ظہر یاعصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں اکیلا ہوتنہا پڑھے ،یونہی عورتیں اپنے گھر وں میں پڑھیں، اس کے ۴۰/ فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں یہاں چند ذکر کیے جاتے ہیں۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھے گا ،جوان کی عظمت تمام جہانوں سے زیادہ دل میں رکھے گا جو ان کی شان گھٹانے والوں سے ان کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دور رہے گا ، ان سے دل سے بیزار ہوگااور جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا اس کے لیے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کیے جاتے ہیں:

(۱)پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

(۲) اس پر دو ہزار بار سلام بھیجے گا۔

(۳) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کردیے جائینگے۔

(۴)اس کے پانچ ہزار درجات بلند کرے گا۔

(۵) اس کے ماتھے پر لکھ دیا جائیگا کہ یہ منافق نہیں

(۶) ماتھے پر دوزخ سے آزاد بھی لکھ دیا جائیگا۔

(۷) قیامت میں شہیدوں کے ساتھ اُٹھا یا جائیگا۔

(۸) مال میں میں ترقی ہوگی۔

(۹) اولاد اوراولاد کی اولاد میں برکت رکھی جائے گی۔

(۱۰) دشمنوں پر غلبہ دیاجائے گا۔

(۱۱)زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔

(۱۲) شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی"۔

(۱۳) قیامت میں رسول اللہ ﷺ اس سے مصافحہ کرینگے۔

(۱۴) اورایمان پر خاتمہ ہوگا۔

"اللہ عزوجل اس سے ایسا راضی ہوگا کبھی ناراض نہ ہوگا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں نے اس درود شریف کی تمام سنیوں کے لیے اجازت عطا فرمائی ہے بشر طیکہ بدمذہبوں سے بچیں"۔

امام احمد رضا کا یہ" درود رضویہ" اہلسنت کی اکثر مساجد میں یاتو دیوار پر کندہ ہوتا ہے یا اس کا تغرہ لگا ہوتا ہے اور عموماً سلام سے پہلے اس کا ورد کیا جاتا ہے اور بریلی شریف کی مسجد رضامیں یہ سلسلہ۱۰۲/سال سے جاری و ساری ہے اور

سلسلہ رضویہ کے تمام شیوخ خود اس کا ورد کرتے ہیں اور اپنے مریدوں کو اس کی تلقین بھی کرتے ہیں اسی لیے فقیر یہ سمجھتا ہے کہ بر صغیر پاک وہند اور بنگلہ دیش کے کروڑوں مسلمان کم ازکم جمعہ میں اس درود رضویہ کو ضرور پڑھتے ہیں اور شاید کثرت سے درودوں میں پڑھے جانے والے درودوں میں سے ایک درود یہ بھی ہوگا اس کے علاوہ ایک اور درود امام احمد رضا کا کثرت سے پڑھا جاتا ہے جو امام احمد رضا کے سلسلے سے وابستہ مرید اس درود کے صیغے کو امام احمد رضا کے شجرہ میں پڑھتے ہیں اس شجرہ کا پہلا درود یہ ہے۔

اللّٰھم صل وسلم و بارک علیٰ سیدنا و مولانا محمدٍ معدن الجود والکرم و اٰلہ الکرام اجمعین

الحمدللہ راقم نے امام احمد رضا کے فتاوٰی کی ۳۰؍جلدوں سے خطبات کے علاوہ ۱۳۲ سے زیادہ درود اکٹھا کیے ہیں جو آپ مندرجہ ذیل سطور میں ترجمے کے ساتھ پڑھیں گے۔امام احمد رضا نے اوپر بیان کردہ درود رضویہ میں اس ایک درود کے فضائل اور اس کی برکات کاا ظہار فرمایا ہے۔فقیر خیال کرتا ہے کہ جب آپ خود ایک درود کے ۴۰؍سے زیادہ فوائد پڑھنے والے کو بتارہے ہیں تو جب کوئی تمام درود پڑھے گا تو ان فوائد کا کیا عالم ہوگا۔ امام احمد رضا نے درود بے نقطہ لکھنے کے بعد جس طرح سائل کو درود رضویہ پڑھنے کی اجازت دی اب بقیہ درودوں کی اجازت کے لیے موجودہ سجادہ نشین مسند رضویہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد سبحان رضا خاں قادری رضوی بریلوی مدظلہ العالی سے عرض گزار ہیں کہ آپ ان درودوں کے پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

احقر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی روح سے بھی یہی استدعا کرتا ہے کہ آپ ہمارے ان درود پڑھنے پر راضی ہوجائیں جو آپ کے قلم سے تصنیف پائے ہیں۔کاش یہ کتاب "**مجموعۂ درود رضویہ**" ایسی ہی مقبول بارگاہ ہوجائے جس طرح درود شریف کی مشہور کتاب "**دلائل الخیرات**" مقبول ہے اور بزرگوں کے وظائف میں شامل ہے۔

رسائل کے علاوہ ۱۳۲ درود رضویہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ لِرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ. صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَى النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَآلِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ
اے اللہ، رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اپنے رسول محمد ﷺ اور انکی آل پر۔ اللہ تعالی رحمتیں نازل فرمائے نبی ﷺ پر جو امی ہے، اور اسکی آل پر۔ اللہ تعالی بوجہ اکمل رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے آپ پر اے اللہ کے رسول ﷺ
(1) وَصَلَاتُهُ الدَّائِمَةُ عَلَى عَالَمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَفْضَلُ مَا سَأَلَ السَّائِلُوْنَ
عالم ماکان ومایکون پر اللہ تعالیٰ کی دائمی رحمت ہو اور اُن کی آل، اصحاب، اولاد اور جماعت پر افضل, اس سے جو سوال کرنے والے سوال کریں. (137/1)
(2) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَبْرَارِ، وَآلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْكِبَارِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ. (161/1)
اور صلوٰۃ وسلام ابرار کے سید پر نازل ہو, اور اُن کی پاک آل اور عظیم صحابہ پر اور اُن کے طفیل ہم پر ہمیشہ ہمیشہ
(3) وَأَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَأَكْمَلُ التَّسْلِيْمَاتِ عَلَى الْإِمَامِ الْأَعْظَمِ لِجَمِيْعِ الْكَائِنَاتِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أُوْلِي الْخَيْرَاتِ، وَالسُّعُوْدِ وَالْبَرَكَاتِ، عَدَدَ كُلِّ مَا مَضَى وَمَا هُوَ آتٍ.
اور افضل درود اور اکمل سلام ہر گزرے ہوئے اور آنے والے کی تعداد کے برابر تمام کائنات

کے امام اعظم ﷺ پر ، اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان کے بیٹے پر اور ان کی جماعت پر جو سب صاحب خیر تھے ۔اور سعادت وبرکت والے تھے (176/1).
(4) الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَبَدًا مِنْ رَحْمَانِهِمْ.
ان کے رحمان عزوجل کی طرف سے ان پر ہمیشہ ہمیشہ درودوسلام ہو۔(182/1).
(5)وَأَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ الْعُلَى، وَالتَّسْلِيْمَاتُ الزَّاكِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ عَلَى الْمَوْلَى وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى.(2/ 248)
بہتر صلوٰۃ و سلام افضل مبارک مزکّی آقا پر اُن کے اصحاب ، اولا د وجماعت پر جیسا کہ ہمارا رب پسند فرمائے
(6) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ أَنْبِيَائِهِ، وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَائِهِ بَاقِيْنَ دَائِمِيْنَ بِدَوَامِهِ وَبَقَائِهِ.
اور درودوسلام اور برکت مصطفی ﷺ پر اوران کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اوران کے بیٹے پر اور ان کی جماعت پر (382/2)
(7) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُصْطَفَى الْأَرْضَى، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ مَا عَلَتْ سَمَاءٌ أَرْضًا.
اور درود وسلام ہوں محمد مصطفی ﷺ پر، آپ کی آل ، اصحاب ، اولاد، گروہ سب پر جب تک آسمان زمین سے بلند رہے (388/2)
(8) صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّبْجِيْلِ.
. اللہ تعالیٰ اُن پر عظمت والا درود بھیجے (389/2).
(9) وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْأَوَّابِ الَّذِيْ تَحْكِي نَفْحَةٌ مِنْ كَرَمِهِ الرِّيْحَ الْمُرْسَلَةَ، وَرَشْحَةٌ مِنْ فَيْضِهِ هَامِرَ السَّحَابِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ خَيْرِ حِزْبٍ وَآلٍ وَأَصْحَابٍ.
اور صلوٰۃ وسلام اور برکتیں ہوں رجوع لانے والے آقا پر جس کے کرم کا ایک اور جھونکا چلتی ہوئی ہوا کے مشابہ ہے اور جس کے فیض کا ایک چھینٹا بہت برسنے والے بادل کی طرح ہے , آپ کی

آل، اصحاب، اولاد اور گروہ پر سلامتی ہو (405/2)
(10) صلّ وسلّم وبارك على المولى الكريم المبارك وَآلِهِ وَصَحْبِهِ، وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ، صَلَاةً تُحِلُّ الْعَقْدَ، تُحِلُّ الْمَدَدَ، وتقيناشَر حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمَكْرِ حاقِدٍ إِذَا حَقَدَ، وَضرَّ عَانِدٍ إِذَا عَنَدَ بِحُرْمَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدْ، أَللهُ الصَّمَدَ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدَ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدَ.
یااللہ درود و سلام نازل فرما آقا، کرم کرنے والے ,اور برکت والے پر، اور اسکی آل، صحابہ، بیٹے اور جماعت پر، ایسا درود جو مشکلات حل کرنے والا ہے، مدد کے نزول کا باعث ہے، اور وہ ہمیں بچاتا ہے: حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے، اور جلنے والے کے مکر و فریب سے جب وہ جلتا ہے، اور مخالفت کرنے والے کے ضرر سے جب وہ مخالفت کرتا ہے سورۃ الاخلاص کے واسطے (423/2)
(11) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مُقِيلِ الْعَثَرَاتِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْأَكَارِمِ السَّادَاتِ، وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ الْأَجِلَّةِ الْأَثْبَاتِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ، وَبِهِمْ وَلَهِمْ، إِلَى يَوْمِ يَقُوْمُ حَبِيْبُنَا فِيْهِ بِالشَّفَاعَاتِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ الصَّلَوَاتِ الزَّاكِيَاتِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ النَّامِيَاتِ، وَالتَّحِيَّاتِ الْمبَارَكَاتِ.
اور اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے نیکیوں کے صحیح کرنے والے اور غلطیوں کو معاف فرمانے والے پر اور آپ کی آل، آپ کے صحابہ سادات کرام پر، آپ کے بیٹے اور جلیل القدر جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم پر، ان کی بدولت اور ان کے وسیلے سے اُس دن تک جب حبیب شفاعتوں کے لیے کھڑے ہونگے، اُن پر اور اُن کے تمام متبعین پر پاکیزہ رحمتیں، نشو و نما پانے والے سلام اور بابرکت تحفے (449/2)
(12) صَلَاةٌ وَسَلَامٌ يَدُوْمَانِ بِلَا عَدَدٍ وَلَا حِسَابٍ۔
ان پر لاتعداد اور ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام ہو۔ (489/2)
(13) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَكْرَمَ مَحْبُوْبٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ هُدَاةِ الْقُلُوْبِ.
اور صلوٰۃ و سلام ہو اس کے محبوب اور بزرگ تر پر اور اس کی آل و اصحاب پر جو دلوں کو راہ دینے والے ہیں (541/2)
(14) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُصْطَفَاهُ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ .
اللہ تعالی درود بھیجے منتخب رسول ﷺ پر اور انکی آل پر انکے اصحاب پر اور جو انکے والی ہوئے۔ (84/3)
(15) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ الْكَرِيْمِ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ

الْأَرْضَى، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ مَا عَلَتْ سَمَاءٌ أَرْضًا.
اللہ درود و سلام نازل فرمائے مہربانی فرمانے والے راضی رہنے والی ذات ﷺ پر اور انکی آل، انکے اصحاب، انکے بیٹے اور انکی جماعت پر جب تک آسمان زمین سے بلند رہے۔(3/88)
(16) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى السَّيِّدِ الْأَوَّابِ،وَآلِهِ وَصَحْبِهِ خَيْرِ آلٍ وَأَصْحَابٍ، إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ.
اللہ تعالی درود نازل فرمائے قیامت کے دن تک اللہ کی طرف لوٹنے والے سردار ﷺ پر اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر.(3/.175)
(17) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْأَرْأَفِ الْأَرْحَمِ، شَفِيْعِ الْأُمَمِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ.
اللہ تعالی درود و سلام و برکت نازل فرمائے سب سے زیادہ مہربان اور رحم کرنے والی ذات پر امتوں کی شفاعت کرنے والے انکی آل و اصحاب پر انکے بیٹے غوث اعظم پر (3/210)
(18) صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَجَّدَ وَشَرَّفَ وَعَظَّمَ وَكَرَّمَ، وَعَلَى آلِهِ الْكِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ، وَأُمَّتِهِ الْكَرِيْمَةِ خَيْرِ الْأُمَمِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْنَا بِأَرْسَلِهِ وَأَنْعَمِ.
اللہ تعالیٰ کی آپ ﷺ پر رحمتیں، سلامتی، بزرگی شرف و کرم نازل ہو اور آپ کی برگزیدہ آل پر اور بزرگوار اصحاب پر اور آپ کے سخی صاحبزادے اور آپ کی بہترین اُمت پر اور اُن کی معیت اور صدقے اور سبب سے ہم پر بھی (3/249)
(19) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْأَنَامِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْأَيَّامِ. (3/373)
اور بہترین درود و کامل تر سلام ہو سید الانام اور اُن کی آل و اصحاب پر جب تک روز و شب کی گردش جاری ہے
(20) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ، أَبَدَ الْآبِدِيْنَ. (3/401)
اور اللہ تعالیٰ کا درود ہو ہمارے سردار اور آقا پر اور ان کی آل، اصحاب، فرزند، جماعت سب پر ہمیشہ ہمیشہ
(21) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْأَتَمَّانِ عَلَى سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ

وَحِزْبِهٖ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَآنٍ.
کامل درود وسلام ہو انس وجن کے سردار اور ان کی آل، اصحاب، فرزند اور ان کی جماعت پر ہر لمحہ پر اور ہر آن(599/3)
(22) وَأَفْضَلُ صَلَاةٍ وَأَكْمَلُ سَلَامٍ عَلَى النَّبِيِّ الرَّفِيْقِ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَسَاطِيْنَ الدِّيْنِ وَأَرَاكِيْنِ التَّصْدِيْقِ.
اور بہتر درود، کامل تر سلام ہو نرمی والے نبی اور ان کی آل واصحاب پر جو دین کے ستون اور تصدیق کے ارکان ہیں ۔ (614/3)
(23) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ الرَّحِيْمِ الرَّفِيْقِ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ هُدَاةِ الطَّرِيْقِ.
اور خدا رحمت نازل فرمائے رحم وکرم اور نرمی والے آقا اور ان کی آل واصحاب پر جو راہ حق کے ہادی ہیں (617/3)
(24) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَذُوْبِهٖ.
اور درود وسلام ہو کرم والے آقا اور انکی آل، اصحاب اور انکے سارے لوگوں پر (611/3)
(25) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْأَتَمَّانِ عَلَى سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ كُلَّ حِيْنٍ وَآنٍ.
ا ور تام وکامل درود اور سلام انس وجن کے سردار اور سرکار کی آل واصحاب پر ہر لمحہ وہر آن(628/3)
(26) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيْبِهٖ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ مُتَوافِراً مُتَكَاثِراً.
اللہ تعالیٰ کا کثیر ووافر درود وسلام ہو اس کے حبیب' ان کی آل اور ان کے اصحاب پر(658/3)
(27) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ، كَثِيْراً مُتَوَاتِراً وَافِراً مُتَظَافِراً عَلَى عَالِمِ حِكَمِهٖ، وَقَاسِمِ نِعَمِهٖ، خَلْقِ وَأَفْضَلِ خَلْقِهٖ، وَسِرَاجِ أُفْقِهٖ، وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ، أَبَدَ الْآبِدِيْنَ، عَدَدَ خَلْقِ اللهِ فِيْ كُلِّ آنٍ وَحِيْنٍ
اور اللہ تعالیٰ کی کثیر ومتواتر وافر وغالب رحمت وبرکت ہو اس کی حکومتوں کے عالم' نعمتوں کے قاسم' مخلوق میں افضل اور آفتاب اُفق پر اور ان کی آل' اصحاب، فرزند اور ان کی جماعت پر ہمیشہ ہمیشہ' جس قدر ہر آن اور ہر وقت خلق خدا ہو (707/3)
(28) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى هَادِيْ قُلُوْبِنَا وَمَاحِي عُيُوْبِنَا، وَكَاشِفِ كُرُوْبِنَا،

وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ، أَبَدَ الْآبِدِيْنَ، عَدَدَ خَلْقِ اللهِ فِيْ كُلِّ آنٍ وَحِيْنٍ.
اور اللہ تعالیٰ رحمت وبرکت وسلام نازل فرمائے ہمارے دلوں کے ہادی‘ ہمارے عیوب کے مٹانے والے‘ ہماری مشکلات کے دور کرنے والے آقا پر اور انکی آل، ان کے اصحاب، ان کے فرزند، انکے گروہ سب پر ہمیشہ ہمیشہ، جس قدر ہر آن ہر وقت خلق خدا کی تعداد ہو (716/3)
(29) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ، وَشَفِيْعِ الْأَعْظَمِ، هَادِيْ الْأُمَمِ إِلَى الطَّرِيْقِ الْأُمَمِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ ذَوِيْ الْجُوْدِ وَالْكَرِمِ.
اور اللہ تعالیٰ رحمت وبرکت وسلامتی نازل فرمائے کریم تر حبیب‘ عظیم تر شفیع‘ راہ راست کی طرف اُمتوں کے ہادی پر اور جود وکرم والی ان کی آل پر اور اصحاب پر (741/3)
(30) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيْبِ الْكَرِيْمِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أُوْلِي التَّكْرِيْمِ.
خدائے برتر اپنے حبیب کریم اور اُن کی مکرم آل واصحاب پر درود نازل فرمائے۔ (133/4)
(31) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى السَيِّدِ الْمِنْعَامِ، وَآلِهِ الْكِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَأُمَّتِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ.
اور افضل درود وسلام ہو بہت انعام فرمانے والے آقا اور ان کی کریم آل، عظیم اصحاب اور ان کی اُمت پر روز قیامت تک (179/4)
(32) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ إِلَى أَبَدِ الْآبِدِينَ.
اور خدائے برتر کی طرف سے ہمارے آقا ومولیٰ محمد (ﷺ) اور ان کی آل‘ اصحاب فرزند اور گروہ پر ہمیشہ ہمیشہ‘ ہر لمحہ وہر آن درود وسلام اور برکت وسلام ہو (187/4)
(33) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى أَصْفَى مُصْطَفَى وَأَرْضَى مُرْتَضٰى، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقَضَاءِ.
اور خدائے برتر کی طرف سے درود ہو سب سے زیادہ پسندیدہ ذات گرامی پر اور ان کی آل واصحاب پر فیصلہ کے دن تک (216/4)
(34) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَذَوِيْهِ.

اور خدا کی طرف سے ہمارے مولیٰ محمد (ﷺ) اور انکی آل اور انکے سبھی لوگوں پر درود ہو (272/4)
(35) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى السَّيِّدِ الْأَوَّابِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأُمَّتِهِ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ
خدا کی طرف سے درود ہو بہت رجوع لانے والے آقا، انکی آل، انکے اصحاب اور انکی اُمت پر روز حساب تک (280/4)
(36) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الْأَكْرَامِ، الْحَبِيْبِ الرَّؤُوْفِ الْأَرْأَفِ الرَّحِيْمِ الْأَرْحَمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ سَادَةِ الْأُمَمِ قَادتِنَا إِلَى الطَّرِيْقِ الْأُمَمِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ وَأُمَّتِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدَ الْآبِدِيْنَ.
اور خدائے برتر درود نازل فرمائے ہمارے آقا و مولیٰ محمد (ﷺ) نبی کریم اکرم، حبیب مہربان، مہربان تر، رحیم وارحم پر اور ان کی آل واصحاب سرداران قوم پر جو راہ راست کی جانب ہماری قیادت کرنے والے ہیں اور ان کے فرزند، ان کے گروہ انکی اُمت پر اور برکت وسلام سے بھی نوازے ہمیشہ ہمیشہ (282/4)
(37) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وعَلَيْهِمْ، وعَلَى آلِهِ وَآلِهِمْ وَحِزْبِهِ وَحِزْبِهِمْ أَجْمَعِيْنَ أَبَدَ الْآبِدِيْنَ.
خدائے برتر کا درود ہو حضور پر، رسولوں پر اور حضور کی آل، رسولوں کی آل، حضور کی جماعت اور رسولوں کی جماعت پر ہمیشہ ہمیشہ (318/4)
(38) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْمُصْطَفٰى، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ.
اللہ تعالیٰ رحمت فرمائے مصطفیٰ اور انکی آل، اصحاب، انکے فرزند، انکے گروہ اور ہم پر انکے طفیل وسبب، انکے اندر اور انکے ساتھ (318/4)
(39) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ
اللہ تعالیٰ کا درود ہو اسکی مخلوق میں سب سے بہتر محمد (ﷺ) انکی آل، انکے اصحاب، انکے فرزند، انکے گروہ پر (319/4)
(40) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى السَّيِّدِ الطَيِّبِ الطَّاهِرِ، الَّذِيْ مَيَّزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

بِنُوْرِ الْهُدَى، وَعَلَى آلِهِ الْأَطَائِبِ الطَّاهِرِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا.

اللہ تعالیٰ کی رحمت، برکت اور سلامتی نازل ہو طیب وطاہر سردار پر جس نے نورِ ہدایت کے ساتھ ناپاک کو پاک سے جُدا کر دیا اور آپکی پاکیزہ آل اور پاک صحابہ کرام پر بھی ہمیشہ ہمیشہ برکت، رحمت نازل ہو۔ (412/4)

(41) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

رسولوں کے سردار اور آخری نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپ کے تمام آل واصحاب پر رحمت ہو اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت ہو (553/4)

(42) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْمَوْلَى الْأَوَّابِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالْآلِ وَالْأَصْحَابِ.

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ بہت رجوع کرنے والے آقا سیدنا محمد (ﷺ) پر اور ان کی آل پر، اصحاب پر (131/5)

(43) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهُ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُكْرَمِيْنَ عِنْدَهُ.

اور صلوٰۃ وسلام اس ہستی پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور اسکے آل واصحاب پر جو اسکے یہاں بہت مکرم ہیں (43/5)

(44) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْهَادِيْ الْأَمِيْنِ الْأَمَانِ الْمَأْمُوْنِ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهَدْيِهِمْ يَهْتَدُوْنَ.

اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے ہدایت دینے والے، امن دینے، امن دیے ہوئے، محمد ﷺ اور اسکی آل پر، معزز صحابہ پر، اور ان پر جو اسکی ہدایت سے ہدایت یافتہ ہیں (313/5)

(45) أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ، وَأَكْمَلُ التَّسْلِيْمَاتِ، وَأَزْكَى التَّحِيَّاتِ، وَأَنْمَى الْبَرَكَاتِ.

افضل درود اور کامل سلام ہوں اور پاکیزہ تعریفیں اور بڑی برکات ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر (631/7)

(46) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ على حَبِيْبِهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ وَعَلَيْنَابِهِمْ. (237/9)

روزِ قیامت تک درود وسلام ہوں اس کے حبیب اور ان کی معزز آل واصحاب پر اور ان کے واسطے سے ہم پر بھی

(47) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَجْوَدِ الْأَجْوَدِيْنِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.

اور درود وسلام سخی تر لوگوں میں سب سے زیادہ جود وسخاوالے ہمارے آقا ہمارے مولا اور ان کی تمام آل واصحاب پر (256/9)
(48) وأفضلُ الصلاةِ وَأكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ. (256/9)
اور بہتر درود، کامل تر سلام رسولوں کے سردار مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی تمام آل اور اصحاب پر
(49) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَكُلِّ مُنْتَمٍ إِلَيْهِ.
اے اللہ! ان پر درود وسلام اور برکت نازل فرما اور انکی آل واصحاب پر اور ان سے ہر نسبت رکھنے والے پر (282/9)
(50) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْرَ نُوْرِهِ وَجَمَالِهِ، وَجُوْدِهِ وَنَوَالِهِ، عَلَيْهِ وعَلَى آلِهِ أَجْمَعِيْنَ (301/9)
اللہ تعالیٰ ان پر درود وسلام نازل فرمائے اور انکے نور وجمال اور جود ونوال کے اندازے سے اور انکی آل واصحاب پر
(51) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحَابَتِهِ وَمُجْتَهِدِيْ مِلَّةٍ أَجْمَعِيْنَ
خدائے برتر ہمارے مولا حضرت محمد (ﷺ)، انکی آل، انکے اصحاب اور دین کے مجتہدین سب پر درود وسلام نازل فرمائے (313/9)
(52) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم.
درود وسلام ہو ہمارے آقا مولا حضرت محمد ﷺ پر اور آپکی آل اور آپکے اصحاب پر (476/9)
(53) صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰى وَآلِهِ الْعَمَدِ
اے اللہ محمد مصطفیٰ (ﷺ) اور انکی آل معتمد پر درود نازل فرما (630/9)
(54) اللَّهُمَّ صَلِّ وسلِّم وَبَارِكْ عَلَى هَذَا الْحَبِيْبِ الْمُجْتَبٰى، وَالشَّفِيْعِ الْمُرْتَجٰى، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ، وَعُلَمَاءِ مِلَّتِهِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ، وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ كَمَاهُوَ أَهْلٌ لَهُ وَكَمَا أَنْتَ أَهْلٌ لَهُ
اے اللہ! درود اور برکت نازل فرما اس حبیب پر جو برگزیدہ ہیں اور اس شفیع پر جن سے کرم کی اُمید ہے اور انکی آل، اصحاب، اُمت کے اولیاء، ملت کے علماء سب پر ایسا درود جسے تیرے دوام کے ساتھ

اور تیری بقاکے ساتھ بقاء ہو، ایسادرود جسکے وہ اہل ہیں اور جو تیری شان کے لائق ہو ۔(683/9)
(55)بِجَاْهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ.
اے اللہ قبول فرما نبی کریم روف و رحیم ان پر ان کی آل پر واصحاب پر اور ان کی اُمت کے اولیا پر بہترین درودو سلام ہو۔ (713/9)
(56) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى نَبِيِّ الْإِنْسِ وَالْجِنَّةِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَصْحَابِه السُنَّةِ.
خدائے برتر کا درودو سلام ہو انس و جن کے نبی اور ان کی آل و اصحاب اور اہل سنت پر (736/9)
(57) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ النُّشُوْرِ.
اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقاو مولیٰ حضرت محمد (ﷺ) اور ان کی آل، اصحاب پر تا حشر درود ور حمت بھیجے ۔ (779/9)
(58) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ وَعَلَيْنَا بِهِمْ، وَبَارِك وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.
اے اللہ ہمارے آقاو مولیٰ حضرت محمد (ﷺ) انکی آل واصحاب انکے فرزند انکی جماعت پر اور انکے طفیل ہم پر بھی خدا کا درود، برکت اور بکثرت سلام ہو (827/9)
(59) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكِرَامِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ.
اور بہترین درود کامل تر سلام ہمارے آقا حضرت محمد (ﷺ) پر جو کریموں میں سب سے زیادہ کریم ہیں اور انکی آل واصحاب پر روز قیامت تک (906/9)
(60) اللّٰهُمَّ صلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
اے اللہ، رحمتیں نازل فرما ہمارے محمد ﷺ اور اسکی آل پر اور اسکی آل کی آل پر، اور ہمارے محمد ﷺ کی زوجات مطہرات پر۔ یا اللہ، گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (736/10)
(61) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَاصِرِنَا وَمَأْوَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ. (96/15)

اور اللہ تعالی رحمتیں نازل فرماہمارے آقاو مولی اور مدد کرنے والے اور جائے پناہ محمد اور اسکی آل اور صحابہ پر
(62) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
بہترین درود اور کامل ترین سلام ہو رسولوں کے سردار محمد مصطفی (ﷺ) اور آپ کی تمام آل واصحاب پر۔(557/17)
(63) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُصْطَفَاهُ، آخِرَ كُلِّ كَلَامٍ وَأَوَّلِهِ.
اور درود وسلام ہو اس کے منتخب نبی محمد (ﷺ) پر ہر کلام کے اول وآخر میں (560/17)
(64) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلَى مَالِكِنَا وَ مَوْلَانَا ، وَ الْآلِ وَالْأَصْحَابِ.
ہمارے مالک ومولا پر اللہ تعالیٰ درود وسلام اور برکات کا نزول فرمائے اور ان کی آل اور ساتھیوں پر بھی(178/21)
(65) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وعَلَى آلِهِ وَأُمَّتِهِ أَبَدًا.
اے اللہ! ان پر درود وسلام وبرکت نازل فرما اور انکی آل اور اُمت پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت فرما (452/21)
(66) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَالْأَصْحَابِ وَالْخُلَفَاءِ وَالنُّوَّابِ وَالْأتبَاعِ وَالْأَحْبَابِ
اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد (ﷺ) اور آل اور اصحاب اور خلفا اور نائبین اور تابعین اور دوستوں پر(474/21)
(67) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى مَنْ بِهِ الصَّلَاحُ وَالْفَلَاحُ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اور اللہ درود وسلام وبرکت اُتارے ان پر جن کے صدقے میں ہر فلاح فلاح ہے اور انکے آل واصحاب اور انکے بیٹے اور انکے سب گروہ پر(519/21)
(68) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى كَنْزِ الْفُقَرَاءِ حرزِ الضُّعَفَاءِ عَظِيْمِ الرَّجَاءِ، عَمِيْمِ الْعَطِيَّاتِ وعَلَى آلِهِ وصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ
اور درود وسلام نازل ہو اس ذات اقدس پر جو فقیروں کا خزانہ، کمزوروں کی پناہ گاہ، بڑی اُمیدوں والے اور عام بخشش والے اور انکے تمام آل واصحاب پر(272/22)

(69) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى بَهْجَةِ نُفُوْسِنَا، وَآلِهِ وصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْخَيْرَاءِ.
درود وسلام ہو اس ذات پر جو ہماری جانوں کی رونق ہے اور انکی اولا دو ساتھیوں پر حسرت والے دن تک (580/22)
(70)وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ، وَعُلَمَاءِ أُمَّتِهِ وَمُجْتَهِدِيْ مِلَّتِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل سلام رسولوں کے سردار پر ہو جو ہمارے آقا و مولا محمد (ﷺ) ہیں اور انکی آل، اصحاب، علمائے اُمت اور مجتہدین مذہب ان سب پر درود و سلام ہو (340/23)
(71) صَلَاةً عَلَى أَطْيَبِ الْأَطْيَبِيْنَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ.
پاکیزہ تر درود ہو اس پر جو سب پاکیزہ میں زیادہ پاکیزہ ہیں اور انکی آل اور ساتھیوں پر جو طیب اور طاہر ہیں (522/23)
(72) صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ، وَثَبِّتْنَا عَلَى دِيْنِكَ الْحَقِّ،الَّذِيْ ارْتَضَيْتَهُ لِأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِك، حَتَّى نَلْقَاكَ بِهِ، وَعَافِنَا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوٰى وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ أَجْمَعِيْنَ،وَارْحَمْ عِجْزَنَا وفَاقْتِنَا بِهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الشَّفِيْعِ الْكَرِيْمِ،وَآلِهِ وَصَحْبِهِ.
ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفی ﷺ پر درود و سلام اور برکات نازل فرما اور انکی اولاد اور ساتھیوں پر بھی، اور ہمیں اپنے دین حق پر استوار رکھ جو دین تو نے اپنے انبیاء کرام اور رسولانِ عظام اور ملائکہ کرام کے لیے پسند فرمایا تا آنکہ ہم اس دین پر قائم رہتے ہوئے تیرے ساتھ جا ملیں اور ہمیں ظاہر و باطنی فتنوں، مصیبتوں اور ابتلاؤں سے عافیت عطا فرما اور ہمارے آقا محمد (ﷺ) پر رحمت و برکت نازل فرما، انکے طفیل ہمارے عجز و فاقہ میں ہماری حمایت اور مدد فرما اے رحم کرنے والے درود و سلام ہو شفیع کریم انکی آل اور ساتھیوں پر (683/24)
(73) بِجَاهِ حَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَحْمَنُ، عَلَيْهِ وآلِهِ أَفْضَلُ وَأَكْمَلُ التَّسْلِيْمَاتِ مَا بَقِيَتِ الْجِنَانُ.
اے مہربان اپنے حبیب کریم اور انکی آل پر افضل و اکمل درود و سلام نازل فرما تا رہ جب تک جنتیں باقی ہیں (679/25)
(74) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْمِلَّةِ مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْجِلَّةِ.
درود و سلام ہو صاحبِ ملت ہمارے آقا محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور سب پر (259/26)

(75) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اور درود وسلام ہو آخری نبی پر جو ہمارے آقا ومولیٰ محمد مصطفی (ﷺ) ہیں اور آپکی تمام آل اور تمام اصحاب پر۔(487/26)
(76) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مَنْ بِهِ أَنْعَمَ عَلَيْنَا فِيْ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ، وَبِهِ يُنْعَمُ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى فِيْ الْآخِرَةِ إِلَى أَبَدِ الْآبِدِيْنَ.
اور درود نازل ہو اس ذات پر جس کے صدقے اللہ تعالیٰ نے دین ودنیا کی نعمتیں ہمیں عطا فرمائیں اور انکے طفیل انشاء اللہ ابدا لآباد تک آخرت کی نعمتیں ہمیں بھی عطا ہوں گی (497/26)
(77) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔
درود نازل فرما ہمارے آقا مولیٰ محمد مصطفی (ﷺ) پر اور آپ کی آل پر اور آپکے اصحاب پر بغیر حساب کے (403/27)
(78) وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نِعْمَتِكَ الْكُبْرَى، وَرَحْمَتِكَ الْمُهْدَاةِ، وَفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأُمَّتِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
یا اللہ رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اپنی سب سے بڑی نعمت پر، اور ہدیہ کی گئی آپکی رحمت پر، اور آپکے عظیم فضل پر، اور اسکی آل، سارے صحابہ، تمام امتیوں اور جماعت پر (451/27)
(79) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى الْجَوْهَرِ الْفَرْدِ الْمُبِيْنِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اور بہترین درود وسلام ہو حق کے ظاہر کرنے والے جوہر فرد (یکتا موتی) پر اور آپکے آل، اصحاب اولاد اور تمام اُمت پر (571/27)
(80) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى السَّيِّدِ الْجَلِيْلِ،وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أُوْلِي التَّبْجِيْلِ.
اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے بزرگی والے سردار پر اور آپکے اصحاب پر جو لائق تعظیم ہیں (641/27)
(81) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْوَالِي الْأَعْظَمِ،وَالْمَوْلَى الْأَكْرَمِ وَالْمَوْلَى الْأَقْدَمِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ قَادَةِ الْأُمَمِ وَأَوْلِيَائِهِ الْمُتَصَرِّفِيْنَ بِإِذْنِهِ فِيْ الْعَالَمِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ.
اور اللہ کی درودیں والیٔ اعظم ومولائے اکرم وحاکم اقدس اوران کے آل واصحاب پیشویان اُمت اور ان کے اولیاء

پر کہ ان کے حکم سے عالم میں تصرف فرماتے ہیں اور ان کے صدقے ہم پر اور اللہ کی برکت وسلام ہو (666/27)
(82) وَالصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَةُ،وَالتَّحِيَّاتُ الْفَاخِرَةُ عَلَى سَيِّدِنَا وَصَحْبِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرَةِ
اور چمکتی درود دیں اور فخر والی تحیتیں ہمارے مولیٰ محمد مصطفی (ﷺ) اور انکے اصحاب وآل طاہرین پر (667/27)
(83)وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَسْيَاد، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الْأَمْجَادِ.
اور درود وسلام سب سرداروں کے سردار محمد (ﷺ) اور انکی آل واصحاب معززین پر (672/27)
(84) وَعَلَى حَبِيْبِنَا وَآلِهِ أَطْيَبُ الصَّلَاةِ وَأَنْمَى التَّحِيَّاتِ
اللہ ہمارے حبیب ﷺ پر، انکی آل واصحاب پر مقدس درود وتسلیمات نازل فرمائے (64/28)
(85) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ أَفْضَلُ صَلَاةِ الْمُصلِّيْنَ وَأَكْمَلُ سَلَامِ الْمُسْلِمِين
اور ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ سیدنا ومولانا محمد مصطفی ﷺ اور ان کے آل اور جمیع اصحاب پر پڑھنے والوں کا بہترین درود و سلام ہو (359/28)
(86)وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنَ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ فِيْ كُلِّ آنٍ وَحِيْنٍ إِلَى أَبَدِ الْآبِدِيْنَ.
اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ قیامت کے دن تک ہر گھڑی ہر لمحے ہمارے آقا ومولیٰ سیدنا ومولانا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل، ان کے صحابہ، ان کے بیٹے اور ان کے گروہ سب پر ہمیشہ ہمیشہ کروڑوں درود وسلام بھیجے (402/28)
(87) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَسِرَاجِ أُفُقِهِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے بہترین مخلوق، اسی کے افق کے سراج ہمارے آقا ومولیٰ محمد (ﷺ) پر آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر (458/28)
(88)الصَّلَوَاتُ أَفْضَلُهَا وَمِنَ التَّحِيَّاتِ أَكْمَلُهَا

رحمتوں میں سے افضل اور سلامتیوں میں اکمل ترین سلام آپ پر (231/29)
(89)وَالصَّلَاةُ وَالزَّكِيَّاتُ وَالتَّحِيَّاتُ النَّامِيَاتُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، نَبِيِّ الْمُغيبَاتِ، مَظْهَرِ الْخَفِيَّاتِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْأَكَارِمِ السَّادَاتِ.
پاکیزہ درود اور بڑھنے والے سلام ہوں ہمارے سردار محمد (ﷺ) پر جو غیب کی خبریں دینے والے اور پوشیدہ باتوں کو ظاہر فرمانے والے ہیں اور آپکی آل واصحاب پر جو بزرگی والے سردار ہیں(510/29)
(90) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ وَلَهُ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ الْعَظِيْمُ أَدَاءً.
اے اللہ درود وسلام اور برکت عطا فرما اور ایسا درود جو تیری اور انکی رضا کا ذریعہ ہو اور عظیم حق کی ادائیگی ہو(519/29)
(91) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ قَدَرَ رَأْفَتِهِ وَرَحْمَتِه بِأُمَّتِهِ أَبَداً.
اے اللہ! نبیٔ کریم پر اس قدر درود وسلام اور برکت نازل فرما جس قدر وہ اپنی اُمت پر مہربان ہیں(520/29)
(92) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى هَذَا الْحَبِيْبِ،الَّذِيْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً وَبَعَثْتَهُ نِعْمَةً، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ كُلِّ عَمَلٍ وَكَلِمَةٍ.
اے اللہ! تمام اعمال اور تمام کلمات کی تعداد کے مطابق درود وسلام اور برکت نازل فرما اس حبیب سیدنا مصطفی (ﷺ) پر جسے تو نے رحمت اور نعمت بنا کر بھیجا ہے(520/29)
(93) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَذَوِيْهِ أَجْمَعِيْنَ
ہمارے سردار ومالک (ﷺ) اور انکے تمام اصحاب پر اللہ تعالیٰ درود وسلام بھیجے(543/29)
(94) وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّافِيْ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ حُمَاةِ الدِّيْنِ الصَّافِيْ
آقا ومولیٰ محمد (ﷺ) پر درود نازل فرما جو شفاء والے ہیں اور آپکی آل واصحاب پر جو دین صافی کے حمایتی ہیں(568/29)
(95)وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الشَّفِيْعِ الْجَمِيْلِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِأُلُوْفِ التَّبْجِيْلِ.
اور درود وسلام نازل ہو جمال والے شفیع پر اور انکی آل واصحاب پر ہزاروں تعظیم وتکریم کے ساتھ(576/29)
(96) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ قَدَرَ رَأْفَتِهِ وَرَحْمَته بِأُمَّتِهِ

وَقَدْر رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ بِهِ
اے اللہ درود و سلام و برکت نازل فرما آپ ﷺ پر آپکی آل پر اور آپکے اصحاب پر جتنا کہ وہ اپنی اُمت پر مہربان ہیں اور جس قدر تو ان پر مہربان ہے(583/29)
(97)وَاجْعَلْ أَشْرَفَ صَلَوَاتِكَ وَأَنْمَى وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ عَلَى هَذَا الْحَبِيْبِ الْمُجْتَبَى وَالشَّفِيْعِ الْمُرْتَضَى، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ دَائِمًا أَبَدًا.
اے اللہ! اپنا افضل درود، اکثر برکات اور پاکیزہ تحیات بھیج اس منتخب محبوب پر جس کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے(585/29)
(98) بِجَاهِ نَبِيِّكَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ عَلَيْهِ وعَلَى آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وأَدْوَمُ التَّسْلِيْمِ.
اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بہترین درود اور دائمی سلام ہو(699/29)
(99) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هَادِيِ الْأَنَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْغرِّ الْكِرَامِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.(749/29)
اور افضل درود وا کمل سلام ہو ہمارے آقا محمد مصطفی(ﷺ) پر جو کل جہاں کے ہادی ہیں اور آپکے روشن پیشانیوں والے اہل بیت کرام واصحاب پر اور انکے صدقے ہم پر اور انکے لیے قیامت تک دعا قبول فرما
(100) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَسِرَاجِ أُفُقِهِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَمُتَّبِعِيْهِ وَحِزْبِهِ، إِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ.
اللہ درود نازل فرمائے جو مخلوق سے بہتر اور اسکے اُفق کا سراج ہے اور آپکی آل اور آپکے اصحاب اور اسکے تمام پیروکاروں پر اسکی جماعت پر(133/30)
(101) صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَبَارَكْ وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَكَرَّمَ۔
اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام، برکت و کرم و شرف اور بزرگی نازل فرمائے۔(224/30)
(102) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الشَّفِيْعِ الرَّفِيْعِ وَآلِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.
اللہ تعالیٰ درود و سلام اور برکت نازل فرمائے بلند شان والے شفیع پر اور ان کی آل پر (285/30)
(103)اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ كُلَّمَا وَلع بِذِكْرِهِ الْفَائِزُوْنَ وَ مَنَعَ مِنْ إِكْثَارِهِ الْهَالِكُوْنَ

اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما آپ پر، آپکی آل پر اور آپکے تمام اصحاب پر جب بھی آپکے ذکر پر شیفتہ ہوں کامیاب ہونے والے اور انکار کریں ہلاک ہونے والے (363/30)
(104) صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ سَقَانَا بِجَاهِهِ عِنْدَهُ الْغَيْثَ النَّافِعَ الْأَتَمَّ الْأَعَمَّ.
اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام نازل فرمائے اور ہمیں آپکے طفیل باران رحمت عطا فرمائے جو نافع کامل ترین اور سب کو شامل ہو (442/30)
(105) الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَا أُحِيْدُ يَا نَبِيَّ الْحَمْدِ.
اور آپ پر درود و سلام ہو اے احید، اے نبیٔ حمد ۔(474/30)
(106) صَلَّى رَبُّ مُحَمَّدٍ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمَ
درود و سلام نازل فرما رب محمد مصطفی (ﷺ) پر اور آپکی آل پر (495/30)
(107) صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ قَدْرَ جُوْدِهِ وَنَوَالِهِ، وَنِعْمِهِ وَأَفْضَالِهِ
اللہ تعالیٰ درود و سلام اور برکت نازل فرمائے آپ پر اور آپکی آل پر آپ کے جود و سخا اور انعام و اکرام کے مطابق ۔(600/30)
(108) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَتْبَاعِهِ أَجْمَعِيْنَ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ.
اور اللہ تعالی درود نازل فرمائے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر انکے آل پر، انکے اصحاب پر ، انکے سسرال پر، انکے انصار پر اور انکے تمام پیروکاروں پر قیامت کے دن تک(713/30)
(109) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى هَذَا الْمَوْلَى
اور درود و سلام ہو اس آقائے دوجہاں پر۔ (726/30)
(110)أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى أَبْهى أَقْمَارِالرِّسَالَةِ وَأَبْهرِهَا،وَأَسْنَى شُمُوْسِ الْكَرَامَةِ وَأَنْوَرِهَا، الَّذِي لَمْ يَكُنْ لَهُ ظِلٌّ فِيْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍوَفِدْيَاتِ وَصْلِهِ وَلِيِّ صَحْبِهِ وَآلِهِ مُتَظَلِّيْنَ بِأَذْيَالِهِ، الدَّاعِيْنِ إِلَى نِعَمِ إِظْلَالِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَةِ، إِنَّهُ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ.
اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے روشن ترین مہتابِ رسالت پر اور سب سے زیادہ چمکدار آفتاب کرامت

اوراس کے انوار پر جس کا سایہ نہ تھا دھوپ میں نہ چاندنی میں اور آپکے صحابہ وآل پر جو آپکے دامن رحمت کے سایہ میں ہیں اور آپکے سایۂ رحمت کی نعمتوں کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور انکے ساتھ ہم پر رؤف ورحیم کی رحمت سے۔(736/30)
(111) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ سَيِّدِنَامُحَمَّدِالْبَدْرِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ النُّجُوْمِ وَالْعِلْمِ بِالْحَقِّ عِنْدَ اللهِ رَبِّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى
اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے ہمارے آقا محمد مصطفی (ﷺ) پر جو چودھویں کے چاند ہیں اور آپ کے آل واصحاب پر جو روشن ستارے ہیں ۔ (750/30)
(112) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ فِيْ نَادِي الْقُلُوْبِ الْقَمَرِ الْمُنَزَّهِ عَنْ كُلِّ كُلْفٍ وَخُسُوْفٍ وَمُحَاقٍ وَغُرُوْبٍ، ثُمَّ الَّذِيْنَ فَجَّرُوْا عَنْ نُوْرِهِ يَعْمَهُوْنَ، وَعَلَى آلِهِ النُّجُوْمِ، وَأَصْحَابِه مَصَابِيْحِ الْعُلُوْمِ
اور درود وسلام نازل ہو دلوں کی مجلس کو چمکانے والے آفتاب ہمارے آقا محمد مصطفی (ﷺ) پر اور اس مہتاب پر جو چھاؤں، گرہن، مٹ جانے والے اور غروب ہونے سے پاک ہے، نافرمان لوگ اسکے نور سے بے بہرہ ہیں اور انکی آل پر جو ستارے ہیں اور اصحاب پر جو علوم کے چراغ ہیں (752/30)
(113) وصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وعَلَى آلِهِ قَدرَ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ، وَجَاهِه وَجَلَالِهِ، وَجُوْدِهِ وَنَوَالِهِ، وَعِزِّهِ وَكَمَالِهِ، وَنِعَمِهِ وَأَفْضَالِهِ وَرُشْدِهِ فِيْ أَفْعَالِهِ وَجُهْدِهِ فِيْ أَعْمَالِهِ وَصِدْقِهِ فِيْ أَقْوَالِهِ وَحُسْنِ جميع خِصَالِهِ وَمَحْمُوْدِيَّةِ فِعَالِهِ وَعَلَيْنَا مَعْشَرَ الْمُتَثِمِيْنَ لِنِعَالِهِ وَالْمُتَعَلِّقِيْنَ بِأذْيَالِهِ
اور درود نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپکی آل پر جس قدر آپ کا حسن ، جمال ، مرتبہ ، بزرگی ، فیاضی ، عطا ، عزت ، کمال ، نعمتیں ، نوازش ، افعال میں رشد ، اعمال میں محنت اقوال میں سچائی ، تمام خصلتوں میں حسن اور عادات میں پسندیدگی ہے اور ہم پر بھی جو آپ (ﷺ) کے نعلین مبارک کو بوسہ دینے والے اور آپ کے دامن کو تھامنے والے ہیں (771/30).
(114) وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجِنَّةِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْ
اور درود نازل ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد (ﷺ) پر جو جن

وانس کے سردار ہیں اور درود نازل ہوں انکی آل، اصحاب، اہل انکی کل جماعت پر(237/15)
(115) صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيْبِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَشَرَّفَ كَرْمَهِ مَا نَجِيَ الصَّادِق وَهَلَكَ الْكَاذِب وَنَهِيَ الصِّدْق عَنْ تَعَاطِيْ الْكَوَاذِبِ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدُكَ الصِّدْقُ، لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، إِنّكَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٍ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى على سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ مُحَمَّدٍا وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن
اے اللہ رحمتیں نازل فرمااور آپ کے شرف وبزرگی میں مزید اضافہ فرماجو حبیب (ﷺ) ہیں جب تک صادق نجات پاتے رہیں، کاذب ہلاک ہوتے رہیں جنھوں نے تمام جھوٹ سے منع فرمایا۔ تیرا قول حق، تیرا وعدہ سچا، حمد تیرے لیے ، تمام کائنات کالوٹنا تیری طرف اور تو ہر شئی پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو سید الصادقین حضرت محمد مصطفی (ﷺ)، آپ کی آل اور اصحاب پر اور کل جماعت پر(449/15)
(116) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ
صلوٰۃ وسلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار محمد ﷺ پر آپکی آل اصحاب تمام پر(449/15)
(117)وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَاصِرِنَا وَمَأوَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن.
اور اللہ تعالی رحمتیں نازل فرمائے ہمارے سردار ومولی اور ہماری مدد کرنے والے اور جائے پناہ محمد ﷺ پر، اور اسکی آل اور اسکے تمام صحابہ پر۔ (96/15)
(118) الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَبِيْبِهِ الْمُصْطَفَى، وَآلِهِ الْكَرِيْمِ السَّادَاتِ الشُّرَفَاء وَصَحَابَةِ الْعِظَامِ وَالْأَوْلِيَاءِ الْعُرْفَا، عَلَيْنَا مَعَهُمْ دَائِمًا أَبَدًا.
اور اللہ کے حبیب مصطفی ﷺ پر اوران کی معزز آل پر جو سردار اور شریف ہیں اوران کے قابل تعظیم صحابہ پر اور اہل معرفت اولیاء پر اور انکے ساتھ ہم پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو۔(21/ 467)
(119) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيّ الاحَدِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيْهِمْ فِيْ الرُّشْدِ فِيْ الْأَوَّلِ إِلَى ابَدِ الْآبِدِيْنَ.
رحمتِ کاملہ وسلامتی ہو نبی کریم ﷺ پر جو مخلوق میں یکتا ہیں، انکی آل واصحاب اور ہدایت میں انکی اتباع کرنے والوں پر ازل سے ابد تک(474/21)
(120) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِهِ الامِنِ ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَكُلِّ مَنْ آمَنَ

اور صلوٰۃ وسلام ہو رسول پر جو احسان کرنے والے ہیں اور انکی آل اور اصحاب اور اس پر جو ایمان لائیں (479/21)
(121) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى أَبِيْكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَى كُلِّ مَنْ اِنْتَمَى إِلَيْكَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ.
اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے (اے غوث اعظم) آپکے جد حضرت محمد (ﷺ) پر آپ پر اور آپ سے منسوب سب پر برکتیں سلامتی اور کرم فرمائے (322/21)
(122) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ غَوْثِ الدُّنْيَا ، وَغِيَاثِ الدِّيْنِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے تمام سرداروں کے رسول محمد (ﷺ) پر جو دنیا اور دین کے مددگار ہیں جو سردار و مولیٰ ہیں ان پر انکے آل و اصحاب اور کل اُمت پر (21/336)
(123) صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَكَرَّمَ.
اے اللہ حضرت محمد مصطفی ﷺ پر برکتیں، اور سلامتی، اور بزرگی، اور عظمت و کرم نازل فرما (395/21)
(124) وَأَفْضَلُ الصَّلوٰةِ وَالسَّلَامِ عَلَى أَفْضَلِ الْمُرْسَلِيْنَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ أَجْمَعِيْنَ .
افضل درود اور سلام نازل ہو تمام رسولوں کے افضل رسول پر انکی آل پر انکے اصحاب پر انکے بیٹے، ان کی جماعت اور سب اُمت پر۔(395/21)
(125) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَسِرَاجِ أُفُقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.
اللہ تعالیٰ کی بے حساب رحمتیں ہوں جو تمام مخلوق سے بہتر اور علم کا چراغ ہیں ہمارے آقا و مولیٰ محمد (ﷺ) ہیں انکی سب آل اور تمام صحابہ کرام پر (677/22)
(126) صَلِّ عَلَى حَبِيْبِكَ النُّوْرِ مَانِحِ السُّرُوْرِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ إِلىٰ يَوْمِ النُّشُوْرِ
اور اپنے حبیب پر رحمت بھیج جو خوشی عطا کرنے والے، قیامت کے دن تک انکی آل اور ساتھیوں پر (309/23)
(127) والصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْمَحْمُوْدِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْخُلُوْدِ
اے اللہ! درود و سلام نازل فرما اس نبی پر جو کثرت سے تعریف کے مستحق ہیں اور انکی آل، اصحاب پر

تاقیامت(596/27)
(128)وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى جَدِّ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ ثُمَّ عَلَى الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ (391/28)
اے اللہ! درود، برکت اور سلامتی نازل فرما شیخ عبد القادر کے جد سیدنا مصطفی ﷺ اور پھر شیخ عبد القادر پر۔
(129) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ.
اے اللہ درود نازل فرما کرم والے نبی حضرت محمد (ﷺ) پر انکی آل پر اور برکت وسلامتی بھی۔(200/29)
(130) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى الْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَهْلِ الْكَرَمِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ وَعَلَيْنَا بِجَاهِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم محمد مصطفی ﷺ آپ کے کرم والے آل واصحاب، آپ کے کریم بیٹے غوث اعظم اور ان کے صدقے ہم پر رحمت، برکت اور، سلامتی نازل فرما (413/28)
(131) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْعُلَى الرَّضَى وَالْأَرْضَى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ يَوْمِ فَصْلِ الْقَضَاءِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ يَأْتِيْ وَمَضَى
درود وسلام ہوں بلند مرتبہ والے آقا پر جو رضا ہے (اللہ تعالی کی) اور سب سے زیادہ راضی ہے، گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والا ہے فیصلہ کے دن، اسکی آل واصحاب پر، جو کچھ اب تک آچکا اور آئندہ آئے گا اسکی تعداد کے برابر (434/28)
(132)وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَمَانِ الْمُؤْمِنِ الْمَوْلَى النَّصِيْرِ الشَّفِيْعِ الرَّفِيْعِ الْمُبَشِّرِ الْبَشِيْرِ. وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ وَعَلِيِّ الْمُرْتَضَى الْإِمَامِ الْأَمِيْرِ! وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيهِمْ ۔
اور اللہ رحمت برکت وسلامتی نازل فرمائے امن دینے والے امان، نصرت فرمانے والے مولا، بلند شفیع، خوشخبری دینے والے مبشر پر اور ان کی آل اصحاب جماعت اور علی المرتضیٰ امام امیر پر اور ہم پر ان حضرات کے وسیلے اور انکے سبب سے اور ان کے زمرہ میں(455/28)

فتاویٰ رضویہ کے علاوہ دیگر تصانیف میں شامل درود رضویہ:

امام احمد رضا کی کئی تصانیف و رسائل فتاویٰ رضویہ میں شامل نہیں ہیں، اور وہ علیحدہ شائع ہوئے ہیں، جب مندرجہ ذیل تصانیف کا مطالعہ کیا تو ان میں بھی عربی خطبات تحریر تھے، اور ان خطبات میں بھی درود شریف کے صیغے موجود تھے، راقم ان کتابوں سے درودوں کو یہاں درج کر رہا ہے، جو فتاویٰ رضویہ کے علاوہ ہیں، تاکہ عام قاری ان سے بھی مستفیض ہوں، اور ان کو پڑھ کر روحانی لذت حاصل کرے۔ اب ملاحظہ کریں مندرجہ ذیل کتب میں تحریر درود و سلام:

رسالہ الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ:

اس تصنیف سے متعلق پچھلے اوراق میں ذکر کیا جا چکا ہے، کہ امام احمد رضا نے جن عرب و عجم کے علماء و مشائخ کو احادیث، فقہ اور سلاسل طریقت میں اجازت و خلافت عطا کی تھیں، اس کے طویل خطبہ میں جگہ جگہ درود کے صیغے بھی حسب ضرورت تحریر کیے تھے، ان سب کو یہاں جمع کر کے آپ کے ذوق کے لیے پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ کریں درود معہ ترجمہ:

الْحَمْدُ لِلّٰہِ احد مَنْ لَّا أحَدَلَهُ وَسَنَد مَنْ لَا سَنَدَهُ٥
سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس کا کوئی نہیں، اس کو سہارا دیتا ہے جس کا کوئی سہارا نہیں
1) وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْكِرَامِ وَسَنَدِ الْأَنَامِ مُنْتَهى سَلَاسِلِ
افضل درود اور اکمل سلام ان پر جو سخیوں کے سردار اور مخلوق کے سہارا ہیں جو پیغمبروں کے سلسلوں میں نہایت ہیں
الْأَنْبِيَاءِ الْعِظَامِ، وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ مِنَ الصلوَاتِ أفْضَلُهَا وَمِنَ التَّسْلِيْمَاتِ
آپ کے آل و اصحاب پر بھی جو آپ کے علم کے راوی اور سچی روش کے محافظ ہیں۔ درودوں میں افضل درود، سلاموں

أَكْمَلُهَا وَمِنَ التَّحِيَّاتِ أجْمَلُهَا وَمِنَ الْبَرْكَاتِ أجْزَلُهَا.
میں اکمل سلام، تحیات میں حسین تحیہ اور برکات میں بڑی برکت آپ ﷺ پر نازل ہوں۔۔۔۔۔
2) اللّهمّ يَا مُرْسِلَ هَذَا الْحَبِيْبِ رَحْمَةً وَنعْمَةً، صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ عِدَّةَ مَا لكَ
اے اللہ! حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رحمت و نعمت بنا کر بھیجنے والے! ان پر درود و سلام اور برکتیں اس قدر نازل فرما
مِنْ عِلْمٍ وَكَلِمَةٍ، وَبِجَاهِهِ عِنْدَكَ أَصْلِحْ أَعْمَالَنَا وَحَقِّقْ آمَالَنَا وَخَفِّفْ أَثْقَالَنَا
جس قدر تیرا علم اور تیرے کلمات ہیں اور تیری بارگاہ میں آپکا جو مرتبہ ہے اسکے طفیل ہمارے اعمال سنوار، آرزوؤں
وَحَسِّنْ أَحْوَالَنَا
کو پورا فرما، بوجھوں کو ہلکا کر اور حالات کو درست فرما،
3) وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَo
اور درود و سلام ہو رسولوں کے سردار محمد ﷺ اور اس کی آل اور اس کے تمام صحابہ پر۔
4) وَصَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عليه وسلم عَلَى شَفِيْعِ الْحَشْرِ الْمَخْصُوْصِ بَطَيِّبِ النَّشْرِ
اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود نازل ہو ان پر جو بروز محشر شفاعت فرمائیں گے۔ اس دن خوشبوئیں آپ بکھیریں گے
وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأُمَّتِهِ وَحِزْبِه.o
آپکی آل واصحاب پر اور آپکی اُمت پر
5) صَلّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلَيْنَا بِهِمْ ولهم
اللہ رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے حضور اکرم ﷺ اور انکی آل، تمام صحابہ پر اور انکے طفیل ہم پر، اور ان پر جو انکے ساتھ ہیں
وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ.
اور ان کی جماعت میں سے ہیں
6)وَأَفْضَلُ الصَّلٰوتِ الْعَوَالِي النُّزُوْلِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ الْمُتَوَاتِرِ الْمُوْصُوْل عَلَى أَجَلّ
اونچی شان والے نیچے اُترنے والے درودوں میں سے افضل درود لگاتار پہنچنے والے سلاموں میں سے اکمل سلام ان پر جو رسول معظم ہیں
مُرْسَلٍ كَشَّافِ كُلِّ مُعْضَلٍ. الْعَزِيْزِ الْاَعَزِّ الْمُعَزِّ الْحَبِيْبِ، الْفَرْدِ فِيْ وَصْلِ كُلِّ غَرِيْبٍ،
آپ ہر قسم کی دشواریاں دور فرماتے ہیں، قوی ترین ہیں، عزتوں کے مالک ہیں اور عزتوں کے بخشنے والے، محبوب اور نادر الوجود

فَضْلَهُ الْحَسَنُ مَشْهُوْرٌ مُسْتَفِيْضٌ، وَبِالْاِسْتِنَادِ إِلَيْهِ يَعُوْدُ صَحِيْحًا كُلُّ
ہیں، ہر بے سہارا کی مدد، انکا فضل بہت خوبصورت، شہرت اور وسعت والا ہے، ان سے سہارا لے کر ہر بیمار تندرست ہو جاتا ہے۔
مَرِيْضٍ،قَدْ جَاءَ جُوْدُهُ الْمَزِيْدُ فِي مُتَّصِلِ الْأَسَانِيْد، بَلْ كُلُّ فَضْلٍ إِلَيْهِ مُسْنَدٌ،
انکی سخاوت کی زیادہ بارشیں انھیں پر اُترتی ہیں بلکہ ہر فضیلت ان کی طرف سے دوسروں کی طرف جاتی ہے پھر انہی کی طرف لوٹ
عَنْهُ يَرْوِيْ وَإِلَيْهِ يَرِدُ، فَسَمُوْطُ فَضَائِلِهِ الْعُلْيَّةِ مُسَلْسَلَاتٌ بِالْأَوَّلِيَّه، وَكُلِّ دَرَّ
کر آتی ہے، اور انہی سے انکے عالی فضائل موتیوں کی لڑیوں کی صورت میں روز ازل سے پروئے ہوئے ہیں جسکا ہر ستھرا موتی ان
جَيِّدٍ من بحره مستخرج، وَكُلُّ مُدرِّ جُوْدٍ فِيْ
کے جود و سخا کی بارشیں برسانے والے بحر فیض سے نکلا ہے
7)صَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيٍّ نَقِيٍّ عَلِيٍّ أرْضَى، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ إِلَى يَوْمِ الْقَضَاء بَعْدَ مَا يَأْتِيْ وَمَا مَضَى
آپ ﷺ پر اس قدر درود و برکت و سلام قیامت تک نازل ہوں جس قدر ساعتیں آئیں اور جس قدر ساعتیں آکر گزر گئیں.
8)صَلَّى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الصَّلَوَاتِ الصَّافِيَةِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ الْكَثِيْرَةِ الْوَافِيَةِ
آپ ﷺ پر اور آپ کی آل پر صاف ستھرے درود اور حق ادا کرنے والے بہت سلام نازل ہوں۔
9)صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَالَكَ مِنْ عِلْمٍ وَكَلِمَةٍ، وَبِجَاهِهِ عِنْدَكَ اسْتُرْعَوْرَا
اے اللہ! آپ پر درود و سلام اور برکتیں اس قدر نازل فرما جس قدر تیرا علم اور کلمات ہیں اور آپ ﷺ کا تیری بارگاہ
تِنَا وَأْمَنْ رَوْعَاتِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا حَسَنَاتِنَا وَقْضِ لَنَا بِالْخَيْرِ
میں جو مرتبہ ہے اسکے طفیل ہمارے عیب چھپا، خوف سے بچا، لغزشیں مٹا، نیکیاں قبول فرما اور جملہ حاجات بخیریت پوری فرما
جَمِيْعَ حَاجَاتِنَا،وَاصْلِحْ أعْمَالَنَاوَحَقِّقْ آمَالَنَا،وَخَفِّفْ أثْقَالَنَا،وَحَسِّنْ أحْوَالَنَا
ہمارے اعمال کی اصلاح کر، آرزوؤں کو پورا اور بوجھوں کو ہلکا کر اور ہمارے اعمال کو حسن بخش اور اے مولیٰ ہمیں اپنے حبیب
وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مَعَ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْكَلْبِ مَعَ مَوْلَاهُ
(ﷺ) کے ساتھ ایسی معیت مرحمت فرما جیسی معیت کتّے کو اپنے آقا سے ہوتی ہے۔ کتا اپنے آقا کا پس خوردہ کھاتا ہے
يَأْكُلُ مِنْ فَضْلَتِهِ وَيَنْعَمُ بِنِعْمَتِهِ وَيَفْدِيْهِ بِمَحَجَّتِهِ وَيَحْمِي حِمَاهَ، وَاجْعَلْ آخِرَ

اسکے انعامات سے نوازا جاتا ہے اسکی راہ میں جاں نثاری کرتا ہے اور اسکے گرد و پیش محافظ و پہریدار بنا رہتا ہے۔ اور ہمیں تادم

مَقَالِنَا لِسَانًا وَجَنَاناً وَتَصْدِيْقًا وَإِيْمَانًا وَإِقْرَاراً وَإِعْلَانًا

واپسیں ایسا کردے کہ ہم بوقت موت دل کے ساتھ تصدیق کریں اور زبان کے ساتھ اقرار کریں

10)وَالصَّلَوٰةُ وَالسَّلَامُ بِعَدَدِ كُلّ شَخْصٍ وَلَوْنٍ، عَلَى إِمَامِ الْاَنَامِ وَسَيِّدِ الْكَوْنِ،

اور درود و سلام ہوں ہر شخص اور قسم کے انسان کے برابر، تمام مخلوق کے امام اور کائنات کے سردار پر

الَّذِيْ بَدَّلَ لِأُمَّتِهِ الْعُسْرِ وَالْهَوْنِ، بِالْعِزّ وَالْهَوْنِ، وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَهُمْ

وہ جس نے اپنی امت کیلئے مشکلات کو آسانی میں بدل دیا، اس کی آل اور اصحاب پر وہ جو چنے ہوئے ہیں، وہ دونوں

الْمُصْطَفُوْنَ بِحَيْثُ يَدْفِعَان عَنَّا كُلَّ مَيْنْ وَمَون وَيُبَدِّلَانِ لَنَا بِقُرْبِهِ كُلَّ بَيّن وبَون،

(اہل بیت اور صحابہ کرام) احسان جتلانا اور فضول کاموں کو ہم سے روکتے ہیں، اور وہ دوری اور مسافت کو اس کے قرب میں

وَيُوْجِبَانِ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالاَخِرَةِ الْحِفْظ وَالصَّوْن.

تبدیل کردیتے ہیں اور وہ دنیا و آخرت میں ہماری حفاظت لازم بناتے ہیں.

11)وَأَفْضَلُ الصَّلَاةُ وَأَكْمَلُ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْكِرَامِ وَسَنَدِالْأَنَامِ، مُنْتَهى سَلَاسِلُ

اور افضل ترین درود اور مکمل ترین سلام معزز سردار پر اور مخلوق کے سہارے پر اور انبیاء عظام کے سلسلہ کو ختم کرنے والے پر،

الْأَنْبِيَاءِ الْعِظَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، رَوَاةُ عِلْمِهِ وَوُعَاةُ أَدَبِهِ

اسکی آل اور صحابہ پر جو اسکے علم کو روایت کرنے والے ہیں اور اسکے ادب کو سمجھنے والے ہیں.

12)صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِهِ وَحِزْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ

یا اللہ رحمتیں، برکتیں نازل فرما اس پر، اسکی آل و صحابہ پر، اسکے گھر والوں اور جماعت پر، یا اللہ اور، عزت اور شرف بخش حضور کو

13)وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَى الْحَبِيْبِ وَسَلِّمْ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ

اللہ تعالی سلامتی نازل فرمائے اپنے حبیب ﷺ اور اسکی آل اور صحابہ پر، برکت اور عزت و توقیر سے نواز دے۔

14)وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْده، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُكْرَمِيْنَ عِنْدَهُ

یا اللہ درود و سلام نازل فرما اس پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں، اور اس کی آل اور صحابہ پر جو اس کے ہاں عزت والے ہیں

الْمُعْتَقَدُ الْمُنْتَقَدُ الْمُسْتَنَدُ الْمُعْتَمَدُ بِنَاءَ نِجَاةِ الأَبَدِ خُطْبَةُ الشَّرْحِ (1320ھ)

یہ کتاب العقائد حضرت شاہ فضل رسول سنی حنفی قادری برکاتی عثمانی بدایونی علیہ الرحمہ نے 1270ھ میں لکھی تھی جس پر امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی نے مولانا قاضی عبدالوحید فردوسی کی خواہش پر نہ صرف اصل نسخہ کی تصحیح کی بلکہ ساتھ ہی حاشیہ بھی لکھا جو مختصر شرح کی صورت ہے جس کا تاریخی نام [**المعتمد المستند** 1320 ھ] رکھا۔ اس شرح کا خطبہ بھی لکھا، ملاحظہ کیجیے۔
صَلَّی اللهُ تَعَالَی عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ وَصحْبِهِ وَابْنِهِ وَحِزْبِهِ وَعِیَالِهِ قَدْرَ حُسْنِهِ
اللہ ان پر اور انکی آل پر اور انکے بیٹے سیدنا غوث اعظم پر اور ان کے گروہ اور اولاد پر، ان کے حسن و جمال، جاہ و جلال
وَجَمَالِهِ وَجَاهِهِ وَجَلَالِهِ، وُجُوْدِهِ وَنَوَالِه وَجَدَاهُ وَأَفْضَالِهِ إِلَی یَوْمِ الدِّیْنِ،
جود و نوال اور سخاو فضل کے برابر قیامت تک درود نازل فرمائے اور ان سب کے صدقے میں ہمارے اوپر، انکے
وَعَلَیْنَا بِهِمْ وفِیْهِم وَلَهُمْ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.
زمرے میں انکے لیے رحمتیں نازل فرمائے۔
اَلدَّوْلَةُ الْمکِیَّةُ بِالْمَادَةِ الْغَیْبِیَةِ (1323ھ)

امام احمد رضا خاں قادری محدث بریلوی علیہ الرحمہ کی ۱۰۰۰ سے زیادہ عربی فارسی اور اردو میں لکھی گئی تصانیف میں، وہ تصنیفات جو عربی میں لکھی گئی ہیں، ان سب میں سب سے زیادہ معرکۃ الآرا وہ تصانیف ہیں جو آپ نے دوسرے حج ۱۳۲۳ھ کے موقع پر دوران سفر حج، مکۃ المکرمہ میں چند گھنٹوں میں لکھی تھیں، جبکہ سفر حج کے دوران آپ کے پاس کوئی بھی کتاب نہ تھی، ان میں لکھی گئی دو کتابیں بہت اہم ہیں اول **الدولة المکیة بالمائدة الغبیة** ہے، اور دوسری کتاب اس وقت کے لاینحل مسئلہ کرنسی نوٹ پر لکھی گئی تصنیف **کفل الفقیه الفاهم فی احکام قرطاس الدراهم** تھی۔

اول المذکور کتاب الدولة المکیة اس خط کے جواب میں لکھی گئی جو خط شریف مکہ نے وہابی علماء کی طرف سے اُٹھائے گئے سوالات کہ "ہندی عالم احمد رضا حضور ﷺ کے علم غیب کو اللہ کے علم کے غیب کے برابر مانتا ہے" کے رد میں لکھی گئی تھی۔ اس کتاب میں امام احمد رضا نے وہابی علماء کے ۵ سوالات کا جواب ۶۔۷ گھنٹے کے دورانیہ میں دو نشستوں میں، عربی زبان میں اپنے بڑے صاحبزادے مولانا حامد رضا خاں قادری کو املا کرادیا تھا۔ ان چند گھنٹوں کی نشست میں دوران تصنیف آپ نے کسی ایک کتاب سے بھی استفادہ نہ کیا، بلکہ بیت اللہ کے سامنے ملتزم کے زیر سایہ بیٹھے ہوئے اپنے بیٹے کو املا کرادیا، جو ۱۵۰ سے زیادہ صفحات پر مشتمل کتاب بن گئی، جس میں آپ نے ۶ باب باندھے۔

اول باب میں علم غیب نبی کو قرآن وحدیث سے ثابت کیا، باب دوم میں ذاتی اور عطائی علم غیب کی تفصیل بتائی، سوم باب میں انبیائے کرام کے علم غیب پر تفصیلی گفتگو فرمائی، باب چہارم میں وہابی علماء کی حضور ﷺ کے علم غیب سے متعلق غلط باتوں کا تعاقب کیا، پانچویں باب میں اقوال اصحاب رسول ﷺ سے علم غیب ثابت کیا، چھٹے باب میں آپ نے علومِ خمسہ کا علم بھی حضور ﷺ کے لیے ثابت کیا۔ امام احمد رضا کی لکھی تصنیف جب مکہ مکرمہ میں سینکڑوں عرب وعجم کے علماء کے سامنے پیش کی گئی، تو عرب وعجم کے تمام مشہور ومعروف علماء کی جانب سے اس کی تائید میں ۷۰ سے زیادہ تقریظات لکھی گئیں۔ مندرجہ ذیل خطبہ اسی کتاب کا ہے، جو درود وسلام کے صیغوں سے مزین ہے، اور ترجمہ کے ساتھ صاحبانِ ذوق کے لیے پیش کیا جارہا۔

وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ عَلَى أَرْضَى مَنِ ارْتَضٰى وَأَحَبِّ مَحْبُوْبٍ سَيِّدِ
اور سب سے افضل درود اور سب سے کامل تر سلام ان پر جو ہر پسندیدہ سے زیادہ پسندیدہ اور ہر پیارے سے بڑھ کر
الْمُطَّلِعِيْنَ عَلَى الْغُيُوْبِ، اَلَّذِيْ عَلَّمَهُ رَبُّهُ تَعْلِيْمًا، وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْهِ عَظِيْمًا،
پیارے ہیں، غیبوں پر اطلاع پانے والوں کے سردار، جن کو ان کے رب نے خوب سکھایا اور اللہ کا ان پر بڑا فضل ہے
فَهُوَ عَلَى كُلِّ غَائِبٍ اَمِيْنٌ، وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ، وَلَا هُوَ بِنِعْمَةِ رَبِّهٖ
اور وہ ہر غیب پر امین ، اور نہ غیب بتانے میں بخیل، اور نہ وہ اپنے رب کے احسان سے کچھ پوشیدگی میں
بِمَجْنُوْنٍ، مَسْتُوْرٌ عَنْهُ مَا كَانَ أَوْ يَكُوْنُ فَهُوَ شَاهِدُ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، وَمَشَاهِدُ
ہیں کہ جو ہر گزرایا آنے والا ہو وہ ان سے چھپا ہو تو وہ ملک اور ملکوت کا مشاہدہ فرمانے والے ہیں، اور اللہ کی ذات وصفات
الْجَبَّارِ وَالْجَبَرُوْتِ، مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى، أَفَتُمٰرُوْنَهُ عَلَى مَا يَرٰى، نَزَلَ عَلَيْهِ
کے ایسے دیکھنے والے ہیں کہ نہ انکو کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھے، تو کیا تم جو کچھ وہ دیکھ رہے ہیں اس میں ان سے جھگڑتے ہو
الْقُرْآنُ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْئٍ فَأَحَاطَ بِعُلُوْمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْأَخِرِيْنَ، وَبِعُلُوْمٍ لَا تَنْحَصِرُ
اللہ نے ان پر قرآن اُتارا ہر چیز کا روشن بیان کر دینے کو، تو حضور نے تمام اگلے پچھلے علوم پر احاطہ فرمایا اور ایسے علوم پر
بِحَدٍّ وَيَنْحَسِرُ دُوْنَهَا الْعَدُّ، وَلَا يَعْلَمُهَا أَحَدٌ مِنَ الْعٰلِمِيْنَ. فَعُلُوْمُ آدَمَ وَعُلُوْمُ
جو کسی حد پر نہ رکھی اور گنتی، ان تک پہنچنے سے تھک رہے، تمام جہانوں میں انکو کوئی نہیں جانتا تو آدم علیہ الصلوۃ والسلام
الْعَالَمِ وَعُلُوْمُ اللَّوْحِ وَعُلُوْمُ الْقَلَمِ كُلُّهَا قَطْرَةٌ مِنْ بِحَارِ عُلُوْمِ حَبِيْبِنَا، صَلَّى اللهُ
کے علم اور تمام عالم اور لوح و قلم کے علم یہ سب مل کر ہمارے محبوب ﷺ کے علموں کے سمندر سے ایک بوند ہیں
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. لِأَنَّ عُلُوْمَهُ وَمَا يُدْرِيْكَ مَا عُلُوْمُهُ عَلَيْهِ صَلَوٰتُ اللهِ تَعَالَى
اس واسطے کہ حضور ﷺ کے علوم کو تو نے کیا جانا کہ حضور ﷺ کا علم کیا ہیں آپکے علوم تو سب سے بڑا چھینٹا اور عظیم
وَتَسْلِيْمُهُ، هِيَ أَعْظَمُ رَشْحَةً. وَأَكْبَرُ غَرْفَةً مِنْ ذٰلِكَ الْبَحْرِ الْغَيْرِ الْمُتَنَاهِيْ، أَعْنِيْ
تر چلّو ہیں اس غیر متناہی سمندر کے علوم کا یعنی علم قدیم الٰہی سے، تو حضور ﷺ اپنے رب سے مدد لیتے ہیں اور تمام
الْعِلْمَ الْأَزَلِيَّ الإِلٰهِيَّ، فَهُوَ يَسْتَمِدُّ مِنْ رَبِّهٖ، وَالْخَلْقُ يَسْتَمِدُّوْنَ مِنْهُ. فَمَا عِنْدَهُمْ
جہاں حضور ﷺ سے مدد لیتے ہیں تو اہل علم کے پاس جو کچھ علوم ہیں وہ سب حضور ﷺ کے علم ہیں اور حضور ﷺ

مِنَ الْعُلُوْمِ إِنَّمَا هِيَ لَهُ وَبِهِ وَمِنْهُ وَعَنْهُ، صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى آلِهِ
سبب ہیں، حضور ﷺ کے سرکار سے آئے اور حضور ﷺ سے اخذ کیے گئے اللہ تعالیٰ ان پر درود وسلام بھیجے اور انکی آل
وَصحْبِهِ وَبَارَكَ وَكَرَمَo
اصحاب پر برکتیں اور اعزاز نازل فرمائے۔
مُجِيرُ مُعَظَّم شَرَح إِكْثِيرِ أَعْظَم (1303ھ)

امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمہ جہاں نثری ادب میں اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں، اور تینوں زبانوں میں سینکڑوں شاہکار یادگار چھوڑے ہیں، وہیں تینوں زبان میں منظوم قصائد بھی قلمبند کیے ہیں، ان میں اکثر نعت رسول مقبول ﷺ ہیں اور کچھ مناقب بھی ہیں۔ یہ مناقب اردو اور فارسی زبان میں زیادہ ہیں۔ فارسی زبان میں آپ نے سب سے زیادہ مناقب غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں لکھے ہیں، جو "حدائق بخشش" حصہ دوم میں شامل ہیں۔ آپ نے "قصیدہ غوثیہ" کا فارسی مسدس میں منظوم ترجمہ اور تشریح کی ہے۔ اس کے علاوہ فارسی شجرہ میں غوث اعظم سے متعلق گیارہ اشعار لکھے ہیں۔ آپ نے ایک طویل نظم معطر (۱۳۰۹ھ) میں منقبت غوث اعظم لکھی، اس کے بعد "اکسیر اعظم" کے عنوان سے قصیدہ مجیدہ مقبولہ تصنیف فرمایا، جس میں ۱۱۰/۱۱۱ اشعار فارسی زبان میں قلمبند کیے، جس کا مطلع المدح یوں ہے:

ازاب وجد بندہٗ واقف زہر عنواں توئی

پیر پیراں میر میراں ائے شہ جیلانی توئی

انس جاں قدسیاں وغوث انس وجاں توئی

اور جس کا مقطع کچھ یوں ہے:

احمد ہندی رضا ابن نقی ابن رضا

امام احمد رضا نے یہ قصیدہ ۱۳۰۲ھ میں تصنیف فرمایا تھا، جو "حدائق بخشش" حصہ دوم میں شائع بھی ہوا تھا۔ آپ نے از خود اس کی شرح فارسی زبان میں "**مجیر اعظم**" کے عنوان سے لکھی تھی، اور یہ شرح ۱۳۰۳ھ میں تصنیف فرمائی تھی۔ اس متن اور اس کی فارسی شرح کا اردو ترجمہ جو علامہ محمد احمد مصباحی مدظلہ العالی نے ۱۴۳۳ھ میں کیا تھا، اس کو اول بمبئی سے شائع کروایا اور پھر اس کا نسخہ پاکستان آیا اور یہاں "ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا" اور "بزم رضا لاہور" کے اشتراک سے ۱۴۳۵ھ / ۲۰۱۳ء میں شائع ہوا۔ کسی بھی شاعر کے کسی بھی کلام کی شرح اس شارح کی علمی وسعت اور اس کی سوچ کا مظہر ہوتی ہے، اور یہ بات طے شدہ ہے کہ کوئی بھی شارح شاعر کی مکمل منشا سے واقف نہیں ہو سکتا، یہ ممکن ہے کہ شارح وہی بات شرح میں بیان کر دے جو شاعر کے ذہن میں تھی، لیکن شارح شاعر کی سوچ کا مکمل مظہر نہیں ہوتا، وہ کلام جس کی شاعر خود شرح کر دے یقیناً اس سے جامع شرح ممکن ہی نہیں، جس طرح قرآن کریم کی آیات کے معنی مفہوم جو رسول اللہ ﷺ نے بتائے، من و عن منشائے الٰہی ہیں، اس وجہ سے قرآن نے بارہا کہا کہ اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرو یعنی حکم میرا اور معنی و مطلب شارح قرآن یعنی صاحبِ قرآن ﷺ کے۔ اس لیے اگر کسی بھی شاعر کے کلام کی شرح اگر خود اس شاعر کی مل جائے تو اس سے بہتر اور کوئی شرح ممکن نہیں، چنانچہ امام احمد رضا نے اس کی شرح لکھی مگر فارسی میں، یہ فارسی زبان پاک و ہند سے تقریباً ختم ہو گئی ہے۔ اس لیے اب اردو ترجمہ ضروری ہے۔ الحمد للہ! وہ

اردو ترجمہ کے ساتھ بھی شائع کر دی ہے، صاحبانِ ذوق اس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ امام احمد رضا نے اس کی شرح کے ساتھ ساتھ اس پر عربی خطبہ بھی لکھا اور اس خطبہ میں حمد و نعت کے بعد مناقبِ غوث اعظم بھی ہیں، وہ خطبہ پڑھنے کے لائق ہے۔ ملاحظہ کیجیے خطبہ اور ترجمہ جس میں تفصیل سے مناقب بیان ہوئے ہیں

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى عَبْدِ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ غَوْثِ الْأَوَائِلِ وَالْأَوَاخِرِ، هٰذَا النَّبِيِّ
اور درود و سلام ہو ان پر جو قدرت و اقتدار والے رب کے بندے اور اولین و آخرین کے فریاد رس ہیں۔ یعنی یہ نبی
الْمَبْعُوْثِ بِرَحْمَةٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَعُرَفَاءِ أُمَّتِهِ. لَا سِيَّمَا عَلَى مَنْ هُوَ فِيْ الْأَوْلِيَاءِ
اکرم جو رب کی رحمت کے ساتھ بھیجے گئے ہیں اور ان کی آل و اصحاب اور عارفین اُمت پر خصوصاً ان پر جو اولیاء
كَجَدِّهِ الْكَرِيْمِ فِيْ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ وعَلَيْهِمُ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ، أَوْ كَأَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ فِيْ
میں اس طرح ممتاز ہیں جیسے ان کے جدّ کریم ﷺ انبیاء میں یا جیسے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ صحابہ یا علی
الصَّحَابَةِ، أَوْ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى فِيْ ذَوِى الْقَرَابَةِ. أَمْطَرَ عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سَحَابَهُ
مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اہل قرابت میں ممتاز ہیں، ان پر رضا و خوشنودی کا ابر باراں فگن ہو، بڑے شمشیر زن
السَّيَّافَ الْقَتَّالَ سَلَّابَ الْأَحْوَالِ، مَاطِرَ العَطَايَا، سَاتِرَ الْخَطَايَا، وَارِثَ جَدِّهِ فِيْ
بہت قتل کرنے والے، حال سلب کرنے والے، عطائیں برسانے والے، خطائیں چھپانے والے، مجد و بزرگی میں
مَجْدِهِ وَجَدِّهِ، إِمَامُ الْأَئِمَّةِ.مَالِكُ الْأَزِمَّةِ. كَاشِفُ الْغُمَّةِ. نَافِعُ الْأُمَّةِ. الْمُتَصَرِّفُ
اپنے جدّ اکرم کے وارث، اماموں کے امام، سب کی لگام تھامنے والے، مشکل کشا، نافع اُمت، کائنات میں تصرف
فِيْ الْأَكْوَانِ، الْمُشْرِفُ عَلَى الْأَكْنَانِ، حَامِي الْمُرِيْدِيْنَ فِيْ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ، وَاهِبُ
کرنے والے، چھپی چیزوں پر نظر رکھنے والے، دین و دنیا میں مریدوں کی حمایت فرمانے والے، دشمنوں تک
الْأَيَادِيْ حَتَّى لِلْأَعَادِيْ، الْمُعْطِي الْمَانِعُ، الْمُؤْتِي النَازِعُ، مَنَّاحُ النِّعَمِ، مَنَّاعُ النِّقَمِ،
اپنے احسانات سے نوازنے والے عطا و منع والے، دینے اور چھیننے والے، بڑی کثرت سے نعمتیں دینے والے اور تکلیفیں
كَنْزُ الْفُقَرَاءِ، حَرْزُ الضُعَفَاءِ، رَادُّ القَضَاءِ، بِإِذْنِ مَنْ قَضٰى، كَرِيْمُ الطَّرَفِيْنِ،

روکنے والے، محتاجوں کا خزانہ، کمزوروں کی پناہ، صاحب قضا کے اذن سے قضا کو رد کرنے والے،، ماں باپ دونوں
عَظِيْمُ الشَّرَفَيْنِ، مَجْمَعُ الطَّرِيْقَيْنِ، مَرْجِعُ الْفَرِيْقَيْنِ، حَامِي السُّنَّةِ، مَاحِي
جانب سے شریف و کریم، دونوں شرف میں عظیم، شریعت و طریقت دونوں کا سنگم، اہل شریعت و طریقت دونوں
الْفِتْنَةِ، عَيْنُ الْإِنْسَانِ، إنسانُ الأعيانِ، الطّالبُ المطلوبِ، الْمُحِبُّ الْمُحْبُوْبُ ذِي الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ، وَالْسُّوْدُدِ والزَّعَامَةِ
فریقوں کا مرجع، سنت کی حمایت فرمانے والے، فتنے مٹانے والے، انسانوں میں سر بر آوردہ، سر بر آوردہ حضرات کی
وَالسَّبْقِ وَالْإِمَامَةِ، وَالسَّيْرِ وَالْإِقَامَةِ، فِيْ فِنَاءِ الفَنَاءِ وَبِقَاعِ الْبَقَاءِ وَحَضْرَةِ الْإِنْسِ
آنکھوں کی پتلی، ایسے طالب جو مطلوب ہیں، ایسے محب جو محبوب ہیں، عزت کرامت، سیادت، قیادت، سبقت اور
وَحَظِيْرَةِ الْقُدْسِ، مُحَيَّا السَّلَامِ، مُحيِّ الْإِسْلَامِ مَلَاذِنَا، وَمَعَاذِنَا وَغَوْثِنَا، وَغَيْثِنَا
امامت والے، فنا کے صحن، بقا کی زمین، انس کی بارگاہ اور قدس کی درگاہ میں سیر و اقامت والے، سلامتی کے رُخ تاباں
وَمَلْجَأْنَا وَمَأْوانَا وسَيِّدِنَا وَمَوْلانَا الفَرْدِ الصَّمْدَانِيِّ الْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ، أَبِيْ مُحَمَّدٍ
اسلام کو زندگی دینے والے، ہمارے ملاذ، معاذ، غوث، غیث، ملجا، ماوٰی اور آقا و مولیٰ، فردِ صمدانی، قطبِ ربانی، ابو محمد
عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيْ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ، رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَرْضَاهُ، وَجَعَلَ
عبد القادر حسنی حسینی جیلانی، اللہ ان سے راضی ہو اور انھیں ہم سے راضی رکھے، انکی رضا کو دارین میں ہماری پناہ گاہ بنائے
حِرْزَنَا فِيْ الدَّارَيْنِ رِضَاهُ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وبِهِمْ وَلَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور درود و سلام ہو ہم پر ان حضرات کے ساتھ انکے وسیلے سے اور انکے سبب، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

شجرۂ طریقت قادریہ رضویہ کے درود شریف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آیت درود و سلام کا شان نزول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”آیت درود و سلام کے نزول کے بعد حضرت محمد ﷺ خوشی اور مسرت کے عالم میں اپنے حجرۂ مبارک سے باہر تشریف لے آئے اور صحابہ کرام کو پکار کر کہا ھنوئنی ھنوئنی

اے صحابہ مجھے مبارک باد دو، مجھے مبارک باد دو کہ میرے رب نے میرے بارے میں ایک ایسی آیت شریفہ نازل کی ہے جو میرے نزدیک دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے ان سب سے بہتر ہے پھر آپ ﷺ نے آیت درود و سلام تلاوت فرمائی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(احزاب:۵۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس وقت آپ ﷺ کا چہرہ مبارک خوشی و مسرت کے باعث انار کے دانوں کی طرح چمکتا ہوا ہشاش بشاش تھا میں نے آپ ﷺ سے یہ خوشخبری سننے کے بعد کہا:

هنيأ لک یا رسول الله ﷺ

حضرت ابن عباس مزید فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ اظہار خوشی فرما چکے تو صحابہ کرام نے مبارک باد دینے کے بعد پوچھا کہ یارسول اللہ اس درود کی حقیقت سے ہمیں آگاہی دیجیے تو اس وقت آپ ﷺ نے صرف اتنا فرمایا کہ یہ میرے اور میرے رب کے درمیان پوشیدہ بات تھی۔

اس آیت کریمہ کے نزول کے حوالے سے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس آیت درود و سلام سے نوازا ہے، کیا اس خوان کرم سے ہمیں بھی کوئی توشہ ملے گا؟ حضور ﷺ سیدنا ابو بکر صدیق کے اس سوال کو سن کر کچھ دیر خاموش رہے کہ اتنے میں سیدنا جبریل علیہ السلام اُمتیوں کے لیے یہ خوشخبری لے کر نازل ہوئے۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

ترجمہ: "وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے کہ تمہیں اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر مہربان"۔ (الاحزاب:۴۳)

قارئین کرام! مقام غور ہے کہ اللہ عزوجل نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ جس طرح میں اور میرے کل ملائکہ اس نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والوں تم بھی ان پر درود اور کثرت سے سلام بھیجو۔ صحابہ کے استفسار پر اللہ کے اس حکم کی تعمیل کے لیے آپ ﷺ صحابہ کرام کو سکھا رہے ہیں کہ اس طرح درود پڑھو اور بھیجو:

" اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح درود بھیجا گیا ابراہیم (علیہ السلام) پر بے شک تو ہی پاک اور حمد کے لائق ہے اور اے اللہ برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر بے شک تو ہی پاک وحمد کے لائق ہے"۔

درود بھیجنے کا حکم اللہ تعالیٰ کا ہے اور درود کس طرح اور کس کس پر بھیجا جائے اور کن کن الفاظوں اور صیغوں میں بھیجا جائے یہ حکم رسول اللہ ﷺ کا ہے۔
سورۂ احزاب کی مندرجہ بالا آیت ۴۳؍ کی روشنی میں اور حضور ﷺ کے حکم کی روشنی میں کہ جب بھی مجھ پر درود پڑھو یا بھیجو تو میری آل کو بھی اس میں ضرور شامل کرلو، اس لیے تمام درود کی کتابوں میں تمام درود کے صیغے بنانے والوں نے جب بھی کوئی صیغۂ درود تحریر کیا، چاہے وہ چھوٹا درود ہو یا طویل درود، جیسے درود تاج آخر میں ضرور آل محمد (

ﷺ)، اصحاب محمد (ﷺ) ،ازواج محمد (ﷺ) ،اور اُمت محمد (ﷺ) پر بھی درود بھیجا جاتا ہے البتہ آپ ﷺ کے بغیر کسی بھی شخص پر الگ سے درود نہیں بھیجا جاتا، نہ ہی شریعت نے اس بات کی اجازت دی؛ کہ اُمت کو جو ملتا ہے وہ اس کے نبی محترم ﷺ کے صدقے ملتا ہے۔

امام احمد رضانے شجرہ قادریہ برکاتیہ کے شیخ مجاز ہونے کے باعث ایک دو نہیں بلکہ ۸ر شجرۂ طریقت تصنیف فرمائے، جس میں ۴ر عربی زبان میں، ایک فارسی منظوم اور ۳ منظوم اردو زبان میں قلمبند کیے تھے، ان تمام ۸ر عدد شجروں کی تاریخ اور شجرہ کی شرح راقم نے ایک الگ تصنیف بعنوان " **تاریخ وشرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ** " میں لکھی ہے جو اعلیٰ حضرت کے ۱۰۲ ویں عرس کی موقع پر "ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا" اور "خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ" کے باہمی تعاون سے شائع ہوئی۔ یہاں چونکہ موضوع درود رضویہ ہے، اس لیے ان ۸ر شجروں سے ایک عربی شجرہ جو درود کے صیغہ میں لکھا گیا ہے اس کو شامل کیا گیا ہے۔ امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی علیہ الرحمہ نے اس شجرہ قادریہ برکاتیہ کے تمام ۳۷ر شیوخ کے اسمائے مبارکہ کو درود کے صیغہ میں لکھا ہے وہ ملاحظہ کیجیے:

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِيْ السَّمَاءِ
پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ زمین میں اور اس کی شاخ آسمان میں
هٰذِهِ سِلْسِلَةٌ مِنْ مَشَايِخِيْ فِيْ الطَّرِيْقَةِ الْعُلْيَةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ. وَآلِهِ الْكِرَامِ أَجْمَعِيْنَ.
یہ میرے طریقہ عالیہ قادریہ طیبہ مبارکہ کے مشائخ اور ان کے تمام معزز آل کا سلسلہ ہے۔
(1)اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ.

وَآلِهِ الْكِرَامِ أجْمَعِيْنَ.
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا اور سردار محمد ﷺ پر جو کہ جود و سخا کا منبع ہیں اور ان کی تمام معزز آل پر
(2) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالَى وَجْهَهُ.
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور ﷺ اور ان کی آل پر اور سیدنا مولی علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم پر
(3) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ حُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور سیدنا مولا امام حسین شہید رضی اللہ عنہ پر
(4) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعابدينَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم ﷺ پر اور ہمارے سردار مولی امام علی بن حسین زین العابدین رضی اللہ عنہ پر
(5) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم ﷺ پر اور ہمارے سردار سیدنا مولی امام محمد بن علی باقر رضی اللہ عنہ پر
(6) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار سیدنا مولی امام جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ پر
(7) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوْسٰى بْنِ كَاظِمِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار سیدنا امام موسی بن کاظم جعفر رضی اللہ عنہ پر
(8) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى الرَّضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار سیدنا مولی امام علی بن موسی الرضا رضی اللہ عنہ پر
(9) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ الْكَرْخِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا معروف کرخی رضی اللہ عنہ پر
(10) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ سِرِّي السَّقَطِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ سری سقطی رضی اللہ عنہ پر
(11) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جُنَيْدِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے مولی آقا شیخ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ پر
(12) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي بَكْرِ الشِّبْلِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابو بکر الشبلی رضی اللہ عنہ پر
(13) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابو الفضل عبد الواحد التمیمی رضی اللہ عنہ پر
(14) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابو الفرج الطرطوسی رضی اللہ عنہ پر
(15) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ الْقَرَشِيِّ الْهَكَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابو الحسن علی القرشی ھکاری رضی اللہ عنہ پر
(16) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ أَبِي سَعِيْدِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابو سعید مخزومی رضی اللہ عنہ پر
(17) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَ غَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْإِمَامِ أَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِي الْجِيْلَانِي صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهِ وَعَلَى مَشَايِخِهِ الْعِظَامِ وَأُصُوْلِهِ الْكِرَامِ

وَفُرُوْعِهِ الْفِخَامِ وَمُرِيْدِيْهِ وَمُحِبِّيْهِ والمنتمين إِلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَبَدًا
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا ہمارے معزز سردار جن وانس کے مدد گار دو جہانوں پر برسنے والے بادل امام ابو محمد عبد القادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ پر، اور اللہ انکے معزز دادا پر درود نازل فرمائے اور ان کے عظیم مشائخ پر اور معزز آباء پر اور ان کی مکرم آل پر اور انکے مریدین اور ان کے چاہنے والوں پر اور جو آپ کی طرف منسوب ہیں قیامت کے دن تک درود و سلام اور برکت نازل فرمائے
(18)اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِيْ بَكْرٍ تاجِ المِلَّةِ والدِّيْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنه
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید ابو بکر تاج الملۃ والدین عبد الرزاق رضی اللہ عنہ پر
(19) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِيْ صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید ابو صالح نصر رضی اللہ عنہ پر
(20) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ أَبِيْ نَصْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید محی الدین ابو نصر رضی اللہ عنہ پر
(21) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید علی رضی اللہ عنہ پر
(22) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے سید موسی رضی اللہ عنہ پر
(23) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید حسن رضی اللہ عنہ پر
(24) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَحْمَدَ الْجِيْلَانِيْ

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید احمد جیلانی رضی اللہ عنہ پر
(25)اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ بہاء الدین رضی اللہ عنہ پر
(26) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ إِبْرَاهِيْمَ الْأَيْرَجِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید ابراہیم ایرجی رضی اللہ عنہ پر
(27) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بِهكَارِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا شیخ محمد بھکاری رضی اللہ عنہ پر
(28) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْقَاضِيْ ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّيْخِ جِيَا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا قاضی ضیاء المعروف شیخ جیا رضی اللہ عنہ پر
(29) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جَمَالِ الْأَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا شیخ جمال الاولیاء رضی اللہ عنہ پر
(30) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید محمد رضی اللہ عنہ پر
(31)اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَحْمَدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید احمد رضی اللہ عنہ پر
(32) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید فضل اللہ رضی اللہ عنہ پر
(33) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ بَرْكَت اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید برکت اللہ رضی اللہ عنہ پر
(34) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ آلِ مُحَمَّد رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْه
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید شاہ آل محمد رضی اللہ عنہ پر
(35) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ حَمْزَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما آقا سید شاہ حمزہ رضی اللہ عنہ پر
(36) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ أَبِيْ الْفَضْلِ آلِ أَحْمَدَ أچھے مِيَاںْ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید شاہ ابو الفضل آل احمد اچھے میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر
(37) اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ الشَّاهِ آلِ الرَّسُوْلِ الأَحْمَدِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید محترم شاہ آل رسول احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر
(38) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا، وَعَلَى عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ أَحْمَدَ رَضَا الْقَادِرِي غُفِرَ لَهُ وَوَالِدَيْه.
اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور ﷺ پر اور برکت نازل فرما ان سب پر اور فقیر احمد رضا قادری پر، اسے اور اسکے والدین کو بخش دے۔
درود پنج گنج قادریہ

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی علیہ الرحمہ نے اپنی وظائف کی کتاب بعنوان " **الوظیفۃ الکریمہ** " میں سلسلہ قادریہ کے پنج وقتہ نماز کے بعد کے وظیفہ پنج گنج قادریہ یا عزیز یا اللہ،

یا کریم یا اللہ، یا جبار یا اللہ، یا ستار یا اللہ اور یا غفار یا اللہ کو بھی بعنوان درود پنج گنج قادریہ پانچ درودوں میں پرو دیا ہے اور انھوں نے ان پانچ درودوں کو اسم اللہ کے بجائے اللہ کی ان پانچ صفاتوں سے شروع کیا ہے ملاحظہ کیجیے:

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْأَعَزِّ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
اے غالب اللہ! غالب نبی، سب سے معزز عزتیں بانٹنے والے ﷺ پر انکی آل پر اور انکے معزز اصحاب
الْأُمُوْرِ الْمُعَزَّزِيْنَ، اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْإِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ والعَافِيَةِ وَحُسْنِ
پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔ مجھے ایمان و عافیت اور حسن عمل اور تمام معاملات میں اچھے خاتمے
العَاقِبَةِ فِي كُلِّهَا، وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً.
سے عزت عطا فرما اور ہمیں اولاد عطا فرما۔
يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَآلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ
اے عزت والے معبود! مخزن جود و سخا نبی مکرم ﷺ پر انکی آل محترم پر، انکے کریم بیٹے پر
وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمِ، اللّٰهُمَّ أَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ
اور انکے مکرم غلام پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔ اے اللہ ہم پر عظیم کرم کے ساتھ کرم فرما۔
يَاجَبَّارُ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ القَاهِرِيْنَ.قَاتِلِ الْمُنْكِرِيْنَ.دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
اے جبار درود نازل فرما سختی کرنے والوں کے سردار، منکرین کو قتل کرنے والے حسد کرنے والوں کو دفع کرنے
أَجْمَعِيْنَ ، اللّٰهُمَّ أَقْهِرْ أَعْدَاءَنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ.
والے پر انکی تمام آل و اصحاب پر اے اللہ قہر فرمانے والے دشمنوں پر قہر نازل فرما۔
يَاسَتَّارُ صَلِّ عَلَى سَتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، اللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ
اے پردہ پوشی فرمانے والے اپنے خوبصورت پردے پر درود نازل فرما، انکی آل و اصحاب پر برکت و سلامتی نازل
الْجَمِيْلِ فَلَمْ أَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْراً مُزَمَّلاً مُدَثَّراً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
فرما اے اللہ ہمارے پردہ پوشی فرما پس میں ترے دلنشیں پردے مزمل، مدثر کی برکت سے تا قیامت چھپا رہوں۔

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلَى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أجْمَعِيْنَ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
اے بخشنے والے شفاعت کرنے والے پر انکی تمام آل واصحاب پر درود وسلام نازل فرما اے اللہ مجھے میرے والدین
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤمِنِيْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ، لَا إلٰهَ إلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إنّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.
اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو بخش دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں ظلم کرنے والوں میں ہوں
درود فضل عظیم
يَا فَضْلَ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلَى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اے عظیم فضل والے !رحمتیں نازل فرما اپنے عظیم فضیلت والے پر، اور اسکی آل اور اسکے صحابہ پر، برکتیں اور
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ.
سلامتی نازل فرما، اپنے عظیم فضل میں سے ہم پر بھی فضل کر دے۔
درود رحمت
يَا رَحْمَانُ يا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَحْمَة لِّلْعالَمِيْنَ رَاحَة الْمُؤمِنِيْنَ الرَّؤفِ
اے رحمٰن ورحیم درود وسلام وبرکت نازل فرما تمام جہانوں کی رحمت مؤمنوں کی راحت، نرمی ومہربانی
الرَّحِيْمِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأوْلِيَائِهِ أجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
فرمانے والی ذات، انکی آل، انکے اصحاب، انکے تمام اولیاء پر اور اپنی رحمت سے ہم پر بھی اے رحمٰن ورحیم
چھے درودوں کا مجموعہ بعد نماز عشاء بازیارت رسول اللہ ﷺ

آپ نے اپنی تصنیف " **الوظیفۃ الکریمہ** " میں چھے درودوں کا مجموعہ بھی تصنیف فرمایا ہے جو بطور وظیفہ **بعد نماز عشاء** پڑھا جاتا ہے، اس کی اہمیت بتاتے ہوئے رقمطراز ہیں:"طاق بار جتنا نبھ سکے حصولِ زیارت اقدس کے لیے اس سے بہتر درود کا صیغہ نہیں مگر خاص تعظیم شان اقدس کے لیے پڑھے"۔وہ درود مندرجہ ذیل ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا أَمَرْتَنَا أنْ نُصَلِّيْ عَلَیْهِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حکم دیا اے اللہ ہمارے آقا محمد
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ أھْلُهُ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
ﷺ پر ویسا درود نازل فرما جسکے وہ اہل ہیں اے اللہ آقا محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جو تجھے
لَهُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ الْأرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پسند ہو اور تو راضی ہو اے اللہ ارواح میں سے روح محمد پر اور اجسام میں سے جسم محمد پر درود
فِيْ الْأجْسَادِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ الْقُبُوْرِ. صَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
نازل فرما، اے اللہ قبور میں سے قبر محمد ﷺ پر درود نازل فرما، اے اللہ ہمارے آقا محمد
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ.
ﷺ پر درود نازل فرما.O

مجموعہ درود رضویہ کی تکمیل پر سرکار ﷺ کی طرف سے انعام:

الحمد للہ فقیر نے امام احمد رضا خاں قادری قدس سرہ العزیز کے 300 سے زیادہ تالیف کئے ہوئے درود کو جب ایک کتابی شکل میں مکمل کر لیا اور بس کتاب پریس میں بھیجنا تھی کی بروز پیر 4 ربیع الاول 1443ھ / 11 اکتوبر 2021ء بوقت نماز عشاء راقم کے ایک کرم فرما جناب سلمان قادری صاحب محفل ختم قادریہ کے اختتام پر تشریف لے آئے اور راقم کو نبی کریم ﷺ کی زلف مبارک کا ایک بال مبارک عطا کیا اور ساتھ میں ریاض الجنۃ کی تازہ خاک شفا بھی دی۔ اہل حلقہ نے با آواز بلند درود پڑھنا شروع کر دیا اور سب نے کھڑے ہو کر روضہ رسول ﷺ کی طرف رخ کر کے درود و سلام کا نذرانہ پیش کیا۔ اس سے قبل چند ہفتے پہلے احقر کے ایک دیرینہ روحانی ساتھی محترم جناب سید مسعود غازی صاحب نے اپنا

ایک خواب راقم کو سنایا اس مبارک خواب کا خلاصہ یہ تھا کہ انہوں نے مجلس رسول اکرم ﷺ کا منظر دیکھا جسمیں انہوں نے راقم کے "مجموعہ درود رضویہ" کا ذکر اس مجلس میں سنا ۔راقم تحدیث نعمت پر یوں ہی اظہار تشکر کر سکتا ہے کہ

یہ سب تمھارا کرم ہے آقا، کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

اعلحضرت کے ان اشعار پر اس کتاب کو مکمل کرتا ہوں،

آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیا دیجئے

جلوہ قریب آگیا تم پر کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نام رضا تم پر کرورڑوں درود

الهم صل وسلم لرسولک محمد واله

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری کی دیگر شاہکار تصانیف

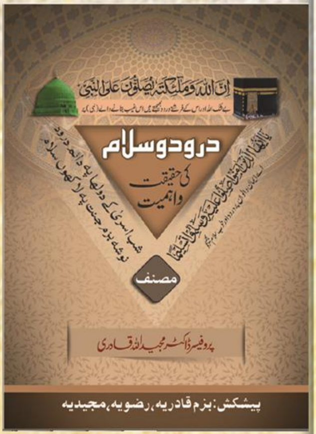

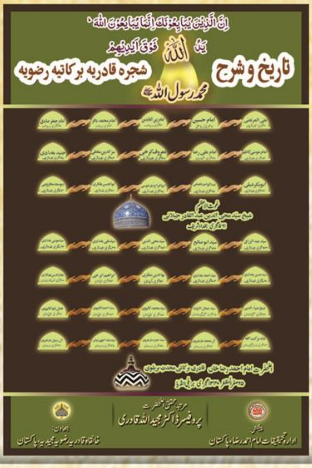

خانقاہ عالیہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

مکان نمبر C-50/1، بلاک A-1، گلستانِ جوہر یونیورسٹی روڈ نزد شادی قلعہ، کراچی۔

رابطہ نمبر 0314-2135471 0333-2392095, 0322-2175095